U5547 P Delhi 19-2097

tle – QANOON – WAASTE SEEN TAIFIK SOC[illegible]KE

ator – Sayyed Ahmad Khan.

blisher – Sayyed Ahmad Khan (Ghazipur).

ate – 1862.

ges – 198.

bjects – Seen Taifik Society; Qanoon – Sayyed Ahmad Khan; Sayyed Ahmad Khan – Aligarh Muslim University.

قانون

واسطے

سین تیفک سوسئیٹی کے

غازی پور

سید احمد خاں کے پروٖیٹ پریس میں چھپا

۱۸۶۴ء

قانون

واسطے

سین تیفک سوسئیٹی کے

[illegible]

غازیپور

سید احمد خاں کے پرائیوٹ پریس میں چھپا

۱۸۶۴ ع

قانون سوسٹیٹی

لقب اور مقصد

مجمع کا نام سین ٹیفک سوسئیٹی یعنی علمی سوسئیٹی
اور مقصد اسکا یہہ ہوگا *
ن علوم اور فنون کی کتابونکا جنکو انگریزی زبان میں یا
اور کسی زبان میں ہونیکی سبب ہندوستانے نہیں
ںتی ایسی زبانون میں ترجمہ کرنا جو ہندوستانیوں کے عام
مین ہوں *
کے قدیم مصنفوں کی کمیاب اور نفیس کتابوں کا تلاش
رنا اور چھاپنا *
کسی مذہبی کتاب سے سروکار نہوگا *

مقام سوسئیٹی

ستقل مقام سوسئیٹی کا انجام کو الہ آباد ہوگا مگر جب
وسئیٹی بخوبی نہ چل نکلی اسوقت تک اسکا مقام آن
دمیں ہوویگا جہاں جہاں سید احمد خاں صدرالصدور کا
ورهیگا *

بناوٹ سوسئیٹی کی

سوسئیٹی میں (اول) معاون میمبر (دوسری) انریری
یسرے) رفقاے سوسئیٹی ہووینگی *
معاون میمبر دوقسم کے ہونگی (اول) میمبران حضوری
یمبر جو ایسی مقام میں یا آسکے قریب رہتے ہوں جہاں

سوسئیٹی کا اجلاس هوتا هو (دوسرے) میمبران مکاتبت میمبر جو آس مقام سے جہاں سوسئیٹی کا اجلاس هوتا هو فاصلے کے سبب سوسئیٹی کے جلسه میں شریک نهوسکیں اور بذریعه کتابت کے سوسئیٹی سے ارتباط رکھیں *

۵ میمبران حضوری اور میمبران مکاتبت کي تعداد غیر محدود هوگي *

۶ انریری میمبروں کی تعداد دس سے اور رفقاے سوسئیٹی کی تعداد پانچ سے زیادہ نهوگي اور صاحبان ڈریکٹر پبلک انسٹرکشن بنگال اور شمال مغرب اور سنٹرل انڈیا اور اوده اور پنجاب وقت بشرطیکه وه قبول کریں انریری میمبر هونگے *

۷ سب قوموں کے لوگ سوسئیٹی کے میمبر هوسکیں

ذکر میمبران

میمبران معاون

۸ وه سب لوگ جو سوسئیٹی میں میمبر هونے کے اول مجمع کے دن سے پیشتر یا آسي روز اپنا اراده ظاهر بطور میمبران معاون کے تسلیم کئے جاوینگے *

۹ اینده کو سوسئیٹی میں میمبر هونے کے لیئے هر ایک میمبر تجویز کریگا اور دوسرا میمبر آسکي تائید کریگا اور سوسئیٹی کے اجلاس میں پیش هوگي اور شخص مجوزه یا نامنظور هونے کے لیئے گولیاں ڈلوانے سے میمبروں کی راے آسکي جایز تقرر کي تکمیل کے واسطے سات میمبروں سے کم هونا نهیں چاهیئے اور میمبروں کي کثرت راے پر آسکی تقرر هوگا اور ترجیح کي منظوری دینے کا پریسڈنٹ کو حق هوگا

۱۰ هر ایک میمبر کو اختیار هوگا که وه سوسئیٹی

پیش کرنا
اوگونکو
رکھنا
دیکھنا
حق هوگا
بجالانا
نه اور نیز
بلا قیمت
هوگي تو آس
کر اپنا نام
دینا هوگا اور
ادا نکرے
هو واپس
آگیا هو
لیا جاوے
چنده ادا کرکے
واپس کرکے
میمبرانکی

ت کرے کہ امیدوار کا تقرر آیندہ اجلاس تک ملتوی رہے *
جولوگ میمبر مقرر ہونگے وہ اپنی تقرر کی اطلاع فی الفور
سئیٹی سے معہ ایک رسالہ قانون سوسئیٹی کے پاوین گی
وقت سے اس قانون کے پابند ہونگے *
ہر ایک معاون میمبر اس مہینے کی پہلی تاریخ سے
آنکا تقرر ہوا ہے اخیر سال تک چندہ بحساب دو روپیہ
فی الفور دیوینگے اور آیندہ ہر سال کا چندہ ماہ جنوریمیں
دیا جایا کریگا اگر کوئی میمبر اپنی رغبت سے کچھہ نقد یا
سوسئیٹی کو عطا کریگا تو سوسئیٹی شکر گذاری سے آسکو
ب *
جسقدر صاحبان انگریز میمبر ہونگی جب تک ہندوستان
نگی زر چندہ ادا کرتے رہینگی اور جب وہ ہندوستان میں
نگی تو آنسی درخواست کیجاویگی کہ اس مہینی کی
جسمیں وہ واپس آسے ہیں زر چندہ حسب معمول

میمبر نئی سالکی شروع ہونے پر اس سالکا زر
ی ادا کرنیکی درخواست کیجاویگی اور اگر وہ آسکو ادا
سکو یکم اپریل اور یکم جولائی کو بذریعہ خط کے زر چندہ کا
دلایا جاویگا اور اگر یکم اکتوبر سے پہلی چندہ ادا کرنے
ر ہوگا تو آسکا نام میمبرونکی فہرست میں سے خارج کیا
سکی اطلاع کاغذات سوسئیٹی میں مشتہر کیجاویگی *
ان میمبرونکو جنپر زر چندہ باقی رہیگا سوسئیٹی کے کسی
نظوری کرنیکی اجازت نہو گی *
وئی میمبر جبتک آسنی اپنا زر چندہ پیشگی ادا نکیا
حق کا مستحق نہوگا *
تمام میمبران سوسئیٹی حقوق خاص وعام مندرجہ ذیل کے

مستحق ہونگے *

۱ تمام عام مجمعوںمیں موجود ہونا اور منظوری کرنا

۲ سوسئیٹی میں تقرر میمبر کے واسطے امیدوارونکا پیش کرنا یاتجویز کرنا *

۳ عام معمولی مجمعوںمیں تماشا دیکھنے کے واسطے [illegible] لوگونکو لانا *

۴ سوسئیٹی کے دفتر اور کتب خانہ میں ذاتی رسائی رکھنا اور چھپی ہوئی اور قلمی نسخونکو جو سوسئیٹی کا مال [illegible] ہے دیکھنا اور کتب خانہ میں سے کتابوں وغیرہ کو باہر لیجاکے دیکھنا بھی [illegible] حق ہوگا مگر جو قواعد اس بابمیں کونسل کارپرداز مقرر کریگی آنکا [illegible] بجالانا آنکو ضرور ہوگا *

۵ جو کتاب سوسئیٹی میں چھپے گی اسکا ایک نسخہ اور نیز ایک نقل ہر پروسیڈنگ یعنی روئداد سوسئیٹی کی آن کو بلا قیمت ملیگی *

۶ علاوہ اسکے اگر اور کوئی نسخہ وہ لینا چاہیں [illegible] گی تو آس قیمت پر جو کونسل کارپرداز تجویز کریگی آنکو ملیگا

۱۸ ہر ایک میمبر سکرٹر سوسئیٹی کے نام چٹھی [illegible] کر اپنا نام خارج کرا سکتا ہے مگر آس تمام سال کا چندہ آسکو ادا کرنا ہوگا اور جبتک تمام روپیہ جو کچھہ سوسئیٹی کا اوسپر واجب ہو ادا نکردے اور تمام کتابیں اور اسباب سوسئیٹی کا جو آسنے عاریتاً لیا ہو واپس نکردے یا اگر وہ جاتی رہی ہوں یا آن میں کچھہ نقصان آگیا ہو آسکا بخوبی معاوضہ نکردے زر چندہ آسپر واجب رہیگا *

۱۹ جس میمبر نے چٹھی لکھکر اپنا نام خارج کرا لیا ہو وہ دوبارہ میمبر مقرر ہوسکے گا اور نیز آسکو اختیار ہوگا کہ زر چندہ ادا کرکے اپنی چٹھی جسکے ذریعہ سے آسنے اپنا نام خارج کرایا ہے واپس کرلے اور ایسی حالت میں اوسکی مقرر ہونیکے لیئے قواعد تقرر میمبرانکی

تعمیل ضرور نہو گي بشرطیکہ تاریخ تحریر چٹھي اخراج نام سے بارہ مہینے کے اندر اطلاع واپس لینے چٹھي کي کي هو *

۲۰ اگر کوئي میمبر سوسیئٹي یاکونسل کارپرداز کے قواعد یا احکام کي نافرماني کریگا یاکسي عام مجمع میں کسي بدچلني کا ملزم ٹہریگا وہ سوسیئٹي سے خارج هو سکیگا *

۲۱ جب کسي میمبر کے سوسیئٹي سے خارج کرنیکي کوئي وجہہ هو تو یہہ امر کونسل کارپرداز کے روبرو پیش کیا جاویگا اور اگر کونسل واجب عاقبت اندیشي کے بعد بکثرت راے اُس میمبر کے خارج کرنیکي درخواست سوسیئٹي سے کریگي تب پریسڈنٹ سوسیئٹي کے کسي عام معمولي مجمع میں کرسي پرسے کونسل کارپرداز کے اِس قصد کي اطلاع دیگا اور اُسکي آیندہ اجلاس میں اُس درخواست کي منظوري لیجائیگي اور کثرت راے پر فیصلہ هوگا بشرطیکہ اُس مجمع میں سات میمبرونسے کم موجود نہوں *

میمبران مکاتبت

۲۲ هرایک میمبر جو مقام سوسیئٹي سے دور رهتا هے اور اس سبب سے سوسیئٹي کے اِجلاس میں شریک نہیں هوسکتا اُسکو سوسیئٹي سے خط وکتابت رکھنے کا استحقاق هوگا *

۲۳ جو میمبرکہ سوسیئٹي سے خط وکتابت کریں اُنکو چاهیئے کہ اپنا خط یا پولندہ یا جو کچھہ سوسیئٹي میں بھیجیں بعد اداے محصول کے روانہ کریں اُسکا جواب سوسیئٹي کے خرچ سے دیا جائیگا اگر مضمون اُنکا کاروبار سوسیئٹي یا اُسکي بھلائي سے علاقہ رکھتا هوگا نہ کسي اور حالت میں اور جس کسي میمبر سے خود سوسیئٹي اپني غرض سے خط وکتابت کرنا چاهیگي اُسکي دونوطرفکي تمام اخراجات کي ذمہ دار سوسیئٹي هو گي *

انریري میمبر

۲۴ انریري میمبر ایسی لوگ هونگي جو بسبب اپني

قابلیت اور علم کے نامور ہوں یا علوم اور فنونکی ترقی میں اور لوگوں کو دلیر کرنے اور رغبت دلانے میں مشہور ہوں یا سوسئیٹی کی خدمات بجا لانے میں اُنہوں نے اپنا ایک خاص حق ثابت کیا ہو اور طاقت ادا کرنے زر چندہ کی نرکھتے ہوں یا قانون سوسئیٹی نے اُنسے چندہ لینا ضرور نہ سمجھا ہو *

۲۵ جب کہ انریری میمبرونکی تعداد میں کچھہ کمی ہو تو کونسل کارپردازکو کسی اُمیدوار کی سعی کرنیکا اختیار ہو گا اور کونسل کار پرداز کو اُس شخص کے اُس عہدہ پر مقرر کیئے جانیکے حقوق بھی بیان کرنے ہونگے اور اُس شخص کے تقرر کے لیئے بطور اور میمبروں کے تقررکے گولیاں ڈلوانے سے میمبروں کی راے لیجاویگی اور کثرت راے پر تصفیہ ہوگا *

۲٦ انریری میمبروں سے زر چندہ نہ لیا جائیگا مگر اُنکو اپنی خوشی سے اختیار ہوگا کہ کسیقدر نقد و جنس بطور عطا کے سوسئیٹی کو دیویں *

۲۷ تمام عام و خاص حقوق جو اور میمبروں کو ہیں وہ سب انریری میمبروں کو بھی ہونگی اور مانند اور میمبروں کی سوسئیٹی سے خارج ہوسکیں گی *

رفقاے سوسئیٹی

۲۸ رفقاے سوسئیٹی ایسی شخص ہونگی جو بسبب تحصیل علم یا علوم کے نہایت نامی ہوں مگر میمبری کے عہدہ پر مقرر ہونیکا اُنکو کچھہ خیال نہو *

۲۹ رفقاے سوسئیٹی کی تجویز کونسل کار پرداز سے ہوگی اور اُنکی تقرر کی تکمیل کے لیئے سوسئیٹی کے اجلاس میں مانند اور میمبروں کی گولیاں ڈلوانے سے میمبروں کی راے لیجاوے گی اور کثرت راے پر تصفیہ ہوگا *

۳۰ رفقاے سوسئیٹی کو بھی وہی حقوق عام و خاص حاصل

هونگے جو اور میمبروں کو هیں مگر آنکو کسي معاملہ سوسئیٹي میں منظوري کرنے کا یا سوسئیٹي میں کسي عہدہ پر مقرر هونیکا حق نهوگا اور مانند اور میمبروں کے سوسئیٹي سے خارج هوسکیں گی *

اجلاس‌هاى سوسئیٹي

اجلاس عام

۳۱ کوئي اجلاس میمبران سوسئیٹي کا جس میں پانچ یا زیادہ میمبر موجود نهوں کاروبار کرنیکی لیاقت نرکهیگا *

۳۲ تمام عام اجلاسوں میں پریسیڈنٹ چیرمین هونگے اور اگر وہ موجود نهوں تو نایب پریسیڈنٹوں میں سے کوئي چیرمین کیئے جاویںگے اور اگر وہ بهي موجود نهوں تو میمبروں میں سے کوئي برتر میمبر جو اسوقت موجود هو تمام حکومت اور حق اور اختیار پریسیڈنٹ کا رکهےگا *

۳۳ منظوري ظاهر کرنیکے لیئے معمولي طریقہ هاتهہ اٹهانے سے هوگا لیکن اگر کوئي موجودہ میمبر چاهیگا تو گولیاں ڈلوانے سے میمبروں کي منظوري حاصل کیجاویگي *

۳۴ بہت سے میمبروں کا تصفیہ جو اجلاس میں منظوري کرتے هیں گویا مجمع عام کا تصفیہ سمجها جاویگا مگر سوسئیٹي کو اختیار هوگا کہ بجز آن مقدمات کے جو قانون سے قرار پائی هیں کسي امر کے باب میں تمام غیر موجودہ میمبروں سے راے طلب کرے اور اس رایکے طلب کرنیکا خرچ بموجب دفعہ ۲۳ کے سوسئیٹي کے ذمہ هوگا تمام چٹهیاں اور مراسلے ایسے معاملوں میں سکرٹري کي طرف سے هونگے اور آسیکے نام پر آوینگے *

۳۵ جب کہ راے دونوں طرف برابر هوگي تو چیرمین دوسري یا ترجیح کي منظوري دیگا *

۳۶ معاملات کاروبار روز مرہ کے سوا اگر اور معاملات کا سوسائیٹی کے عام اجلاس میں ردوبدل کرنیکے لیئے پیش کرنیکا ارادہ ہو تو اُسکی اطلاع ایسے اجلاس میں کرنی ضرور ہوگی جو اُس اجلاس سے پیشتر ہو جس میں اُس مقدمہ کا فیصلہ کیا جائیگا اور اگر یہہ اعتراض برپا ہو کہ وہ مضمون کسی خاص ردوبدل کا روز مرہ کے معاملات سے متعلق ہے تو اُس اعتراض کا تصفیہ چیرمین یعنی صدر مجلس کو فرمانا ہوگا *

۳۷ تمام تجویزیں متعلق خرچ اور تقرر یا برخاستگی افسران اور ملازمان اور تبدیلیہاے بندوبست اور عموماً تمام معاملات امر اہم کی اطلاع اول تو اجلاس عام میں درستی سے ہونی چاہیئے اور بعد کو کونسل کار پرداز کو واسطے رپورٹ کے سپرد کی جاویں اور جبکہ یہہ رپورٹ گذر چکیگی تو سالانہ عام اجلاس یا کسی خاص اجلاس میں جو اس مطلب کے لیئے کیا جاوے اُن کا تصفیہ ہوگا جسمیں سات میمبروں سے کم موجود نہوں اور اگر یہہ تجویز قانون کی ترمیم یا تبدیل کرنے کے باب میں ہو تو سوسائیٹی کو بموجب دفعہ ۳۶ کے اختیار ہوگا کہ اُس میں تمام میمبروں سے رای طلب کرے *

۳۸ کسی معاملہ پر جو سوسائیٹی میں پیش کیا جاوے اور میمبران کثیر نے اُسکا تصفیہ کیا ہو ہر میمبر کو اُسکے برخلاف اپنی راے لکھنے کا حق ہوگا *

۳۹ سوسائیٹی کے عام اجلاس تین قسم کے ہونگے ایکسالانہ دوسرا معمولی تیسرا خاص *

سالانہ عام اجلاس

۴۰ سالانہ عام اجلاس جنوری میں اُس سال کے لیئے کونسلوں اور افسروں کے مقرر کرنے اور سوسائیٹی کے مداخل اور مخارج اور عام مطالب کی سالانہ رپورٹ کے ملاحظہ کرنے اور اُسکی کیفیت سننے کے واسطے ہوا کریگا اور نیز واسطے تصفیہ کسی اور معاملہ کے جسکی اطلاع بطور واجب ہوچکی ہے *

۴۱ سالانہ اجلاس کے کم سے کم پندرہ دن پیشتر [illegible]
کو جنکے اجلاس میں شریک ہونیکی معقول توقع ہو [illegible]
جاویگی ٭

۴۲ ہر میمبر کو جو [illegible] اجلاس [illegible] ہوگا
کہ پریسیڈنٹ کے سامنے [illegible] شخصوں کے [illegible]
وہ کونسلوں کے میمبر اور عہدہ دار سوسئیٹی [illegible]
پیش کرے ٭

۴۳ کارپرداز کونسل اُس اجلاس کے [illegible]
کی چھپی ہوئی فہرستیں منظوری کرنے کی [illegible]
کے بقدر مکتفی طیار رکھی گی اور اُن فہرستوں میں [illegible]
نام ہونگے جنکے حق میں [illegible] کے واسطے کونسلوں کے [illegible]
اور سوسئیٹی کے افسر مقرر ہونے کے لئے [illegible]
سفارش کریں اور اُن فہرستوں [illegible]
کاٹنے کے لیئے ہونگے ٭

۴۴ اِن فہرستوں کے استعمال [illegible]
کو اطلاع دینے کے واسطے چیرمین یعنی [illegible]
فرمایا کریں گی ٭

۴۵ اگر فہرست میں تعداد [illegible]
فہرست میں کسی ایسی شخص [illegible]
پسند نکریں ایسی فہرست کو [illegible]
میں نہ لاویں گی ٭

۴۶ جبکہ دو یا زیادہ شخصوں نے [illegible]
عہدہ پر مقرر کیئے جانے کے واسطے منظور [illegible]
ہو تب چیرمین یعنی صدر [illegible]

معمولی عام اجلاس ٭

۴۷ معمولی عام اجلاس ہر [illegible]

سوسئیٹي آن تمام میمبرونکو جو مقام سوسئیٹی میں رهتی هیں اور درخواست کرنے پر باهر رهنے والی میمبرونکو بهي اطلاع دیگا *

۴۸ عام معمولي اجلاسونمیں کار وبار کاانصرام حسب ذیل هوا کریگا *

۱ جهانتک کتابیں ترجمه هوئي هوں اور چهپي هوں موجوده میمبران سوسئیٹي کے ملاحظه میں گذراني جاوینگي اور وه تیار کام کي صفائي اور مناسب مقدار کو جانچینگی اور بالاتفاق یا علحده علحده اپني راے لکهدینگی ان رایوں کو کونسل کارپرداز کے سپرد کیا جاویگا اگر اس کارروائي پر کوئي نا رضامندي ظاهر کي گئي هوگي تو کونسل اس نارضامندي کے رفع کرنیکي تجویز کریگي اور آسکي رپورٹ اینده اجلاس میں پیش کریگي *

۲ میمبران مکاتبت کے خطوط اور چٹهیات موسومه سوسئیٹي کا خلاصه سکرٹري اجلاس کے روبرو پیش کریگا اور آسکي نسبت هر میمبر اپني راے بالاتفاق یا علحده علحده دیگا جسکو بعد ازاں کونسل کارپرداز غور کریگي اور اجلاس اینده میں آسکي رپورٹ کرے گي *

۳ میمبران مکاتبت کا اصل خط یا چٹهي اگر کوئي میمبر چاهیگا تو اجلاس میں پرهي جاویگي *

۴ جسقدر تحف و هدایا سوسئیٹي کے لیئی آسکي پہلی اجلاس کے بعد سے آئي هونگی آنکا تذکره کیا جاویگا اور وه ملاحظه کے لیئے پیش کیئے جاوینگي *

۵ سوسئیٹي میں داخل هونے کے واسطی امیدوارون کي درخواستیں گذراني جاوینگي اور آنکي تقرر کے لیئی گولیاں ڈلوائي جاوینگي جسطرح که اوپر قرارديا گیا هے *

۶ جن مضمونوں کي اجلاس سابق میں اطلاع هوچکي هے آنکو پیش کیا جاویگا اور آنکا تصفیه کیا جاویگا *

۷ اجلاس کي روید'د میں داخل هونے کے واسطی اینده کے لیئی مجوزه مضمونوں کي اطلاع دیجاریگي ٭

۸ کونسل کارپرداز کي رپورٹیں اور چٹھیاں اجلاس کے ملاحظه کے واسطی گذراني جاویںگي اور مختصر حال سه‌ماهي کي کارروائي اور سوسئیٹي کی موجوده حالت کا پڑها جاویگا ٭

۹ کسي مضموں کے کاغذات اور چٹھیاں جو سوسئیٹي کے نام کهیں سے آئی هوں انکو پڑه'ا جاویگا ٭

۱۰ اس سه ماهي کا جمع خرچ سوسئیٹي کا مختصر طور سے اجلاس کے روبرو پیش کیا جاویگا ٭

عام اجلاس خاص مطالب پر

۴۹ سوسئیٹي کا اجلاس عام کسي خاص مطلب کے لیئی وقتاً فوقتاً بشرط موقع کے هوا کریگا اس غرض سے که خاص معاملات کو جو سوسئیٹي کے کاروبار سے متعلق هوں ملاحظه کیاجاوے ٭

۵۰ کونسل کارپرداز ایسا عام اجلاس خاص مطلب کے لیئی جمع کرسکیگي یا وه اجلاس ایسي حالتمیں هوسکیگا جب اس بابمیں پریسیڈنٹ سے درخواست کیجاوے جسپر کم سے کم چهه میمبروں کے دستخط هوں اور اجلاس کي تاریخ کونسل کارپرداز مقرر کریگي ٭

۵۱ ایسی اجلاس میں بجز اس معامله کے جسکی واسطی اجلاس جمع کیا گیا هے اور معامله پر گفتگو نه کیجاریگي ٭

۵۲ سوسئیٹي کے خاص اجلاس میں کسي غیر شخص کو آنی کي اجازت نهوگي ٭

۵۳ هر اجلاس کے روید'د انگریزي اور اردو میں لکهي جائیگي اور بعد ختم هونے اجلاس کے جسقدر جلد ممکن هوگا سکرٹري اسکو پریسیڈنٹ کے ملاحظه اور دستخط کے واسطی مرتب کریگا تب وه روئداد انگریزي اور اردو میں چهپ کر هر ایک میمبر کے پاس بهیجي جاویگي ٭

۵۴ اگر کسي ميمبر کو کسي اجلاس کي کسي روئداد پر کچهه اعتراض هوگا تو ايندہ اجلاس ميں اسپر گفتگو هوسکيگي *

۵۵ امورات سوسئيٹي کے انجام کے واسطے دو کونسليں مقرر هونگي ايک ڈريکٹنگ کونسل يعني کونسل مشير دوسرے ايگزيکيوٹيو کونسل يعني کونسل کارپرداز *

کونسل مشير

۵۶ کونسل مشير امورات مفصله ذيل کو انجام ديگي اور اُن امور کے تصفيه کا اختيار اسهي کونسل کو هوگا *

۱ تجويز اسبات کي کرنا که کون کون سي کتابيں ترجمه اور مرتب اور مشتهر کيجاويں *

۲ پسند يا ناپسند کرنا ترجمون تيار شدہ کا *

۳ تجويز کرنا اسبات کا که کتابونکا ترجمه اُردو اور فارسي اور عربي اور هنديميں کيا جاوے يا اُنميں سے کس زبان ميں يا کن کن زبانوں ميں کيا جاوے *

۴ يهه تعداد مقرر کرنا که کسقدر کاپياں ايک کتاب کي چهاپي جاويں *

۵۷ اِس کونسل کے ميمبر سات سے کم اور پندرہ سے زيادہ نهونگي اور صاحبان ڈايرکٹرز پبلک اِنسٹرکشن هندوستان بذريعه اپنے عہدہ کے اگر وہ منظور کريں اِس کونسل کے ميمبر هونگے اور اُنکي تعداد تعداد مذکورہ بالا سے علحدہ هوگي اور پريسيڈنٹ سوسئيٹي ترجيح کي منظوري ديا کريگي *

۵۸ اِس کونسل کے ميمبر معاون ميمبروں اور آنريري ميمبروں ميں سے منتخب هونگے اور پريسيڈنٹ اس کونسل کے ميمبر هوا کريں گے *

۵۹ اِس کونسل کے ميمبرونکا انتخاب اول دفعه اجلاس ميں گوليان ڈالني کے معمولي طريقه سے ديا جائيگا اور اُنکا آيندہ تقرر

بموجب اس قاعدہ کے ہوگا جو دفعہ ۴۳ میں مذکور ہے

۶۰ بعد منتخب ہوچکنے کے ان ممبروں کو سکرتري اس عہدہ پر مقرر ہونیکي اطلاع دیگا *

۶۱ کونسل کارپردازان میمبروں کو اس طریقہ کي اطلاع کرنگي جسکی ذریعہ سے انکي رایوں کو کسي معاملہ میں وصول کرنا مطلوب ہوگا *

۶۲ اگر امور متعلقہ اس کونسل میں میمبران کونسل میں کچھہ اختلاف رای واقعہ ہوگا تو کثرت راے فیصلہ قطعي متصور ہوگي اور اسبات کا تصفیہ کہ کثرت راے کس طرف ہے پریسیڈنت کي راے پر ہوگا *

کونسل کارپرداز

۶۳ اس کونسل کے بنی کے واسطی انریري میمبروں اور معاون میمبروں میں سے گیارہ میمبر منتخب کیئے جاوینگی جنمیں سے ایک میمبر پریسیڈنت ہوا کرینگی اور ایک یا دو ویس پریسیڈنت اور دو سکرٹري ہونگی *

۶۴ پریسیڈنت اور ویس پریسیڈنت اور سکرٹري کے عہدوں میں سے ایک میمبر کو ایک عہدہ سے زیادہ نملینگی *

۶۵ اس کونسل کے میمبر اسیطرح سے مقرر ہونگی جسطرح سے کونسل مشیر کے میمبر بموجب دفعہ ۵۹ کے مقرر ہووینگی *

۶۶ کونسل کارپرداز کا اجلاس دو قسم کا ہوا کریگا ایک عام اور ایک خاص *

۶۷ عام اجلاس میں اس کونسل کے ہمیشہ کم سے کم چار میمبر اور ایک سکرٹري موجود ہوا کرینگی *

۶۸ خاص اجلاس میں اس کونسل کے علاوہ ان میمبرون کے پریسیڈنت اور اگر وہ موجود نہوں تو نایب پریسیڈنت اور اگر وہ

بھي موجود نہوں تو کسي ميمبر اعلي کا ھونا ضرور ھوگا اور وھي چيرمين يعني صدر انجمن ھوگا *

۶۹ عام اجلاس کونسل کا ھر مہينے مين ايک دفعه ان مفصله ذيل کاموں پر توجهه کرنے کے ليئے ھوا کريگا *

۱ سوسئيٹي کے افسروں اور ملازموں کي کارروائي کي خبرگيري کرنا *

۲ اسبات کا ملاحظه کرنا که گذشته مہينے ميں کام کافي مقدار پر ھوا اور جو ترجمے ھوئے ھيں وہ موافق مرضي سوسئيٹي کے ھوتے ھيں يا نہيں *

۳ کتابيں جو چھپتي ھوں آنکي چھپي ھوئي نمونوں کو ديکھنا که درستي اور صفائي سے چھپتي ھيں يا نہيں *

۴ کاغذات اور حساب سوسئيٹي کو ديکھنا اور غور کرنا که درستي سے مرتب ھوتے ھيں يا نہيں *

۵ کتب‌خانه سوسئيٹي کا ملاحظه کرنا که باحتياط اور درستي سے رکھا ھوا ھے يا نہيں *

۶ سوسئيٹي کے تمام امور مذکورہ بالا کي تعميل کے ليئے احکام مناسب جاري کرنا *

۷۰ اجلاس خاص در صورت پيش آنے کسي بڑے کام کے ھوا کريگا اور آسکے جمع ھونے کے دن کي اطلاع معرفت سکرٹري کے ميمبرون کو ديجاويگي *

۷۱ کونسل ميں منظوري کرنيکا طريقه ھاتهه آٹھانے سے ھوگا بجز آن صورتوں کے جو کونسل کے کسي قاعدہ سے مقرر ھوئي ھوں يا کسي موجودہ ميمبر کي درخواست ھو تب گولياں ڈلوائي جاوينگي اور تصفيه کثرت راے کا اجلاس کا تصفيه سمجھا جاويگا اور دونوں جانب سے منظوريوں کے برابر ھونے پر چيرمين يعني صدر انجمن دوسري يا ترجيحي کي منظوري ديوينگے *

۷۲ معاملہ برخاستگي کے سوا اور کسي معاملہ کي نسبت اگر کوئي موجودہ میمبر درخواست کرے تو منظوریوں کا ھونا اگلی جلاس پر جس میں اس معاملہ کا تصفیہ کیا جائیگا موقوف رکھا جاویگا

۷۳ کونسل کے ھر اجلاس کے کاروبار کا حال سکرٹریوں میں سے یا کوئي میمبر موجودہ جسکو چیرمین یعني صدر انجمن اسکام کے واسطے اسوقت مقرر کریں لکھتا جاویگا اور اسکے بعد یاد داشت کي کتاب میں وہ تمام حالات نقل ھوینگے اور چیرمین یعني صدر کونسل اسپر دستخط فرماوینگے ٭

۷۴ تمام چٹھیاں اور اطلاعیں اور میمبروں کي تحریریں اور اور کاغذات جو سوسئیٹي کے کاروبار سے متعلق ھونگے تاریخ وار فئیل میں ٹانکے جاویں گی اور حفاظت سے رکھے جاوینگے ٭

۷۵ سوسئیٹي کا انتظام اور اسکے کاروبار کي ھدایت اور اھتمام اور تعمیل بلا کسي اور قید کے بجز ایسي قیدوں کے جو قواعد کي رو سے ھوں اور ھوسکتی ھوں اور بلا کسي مزاحمت کے بجز ایسي دست اندازي کے جو ان میمبروں کے فیصلوں کے بموجب ھوسکے جو عام اجلاس میں جمع ھوئی ھوں کونسل کو سپرد کیجائیگي ٭

۷۶ وقتاً فوقتاً کونسل کو ایسے قواعد بنانے اور ایسے احکام جاري کرنے کا اختیار ھوگا جو سوسئیٹي کے قوانین کے مطابق ھوں اور جو سوسئیٹیکے اچھے انتظام کے واسطے اور اسکے کاروبار کے مناسب بندوبست کے واسطے کونسل کي نظر میں مناسب معلوم ھوں اور تمام ان قواعداور احکام کي اطاعت سوسئیٹي کے تمام میمبروں اور افسروں اور ملازموں پر واجب ھوگي بشرطیکہ دوسرے عام اجلاس میں سوسئیٹي کے اطلاع میں ان قواعد کو گذرانا جاوے اور اس پر ان کا استحکام ھو جاوے ٭

۷۷ سوسئیٹي کے ضروري کاروبار کے انجام کے واسطے کونسل کارپرداز ایسے شخصوں کو جو سوسئیٹي کے میمبر نہوں تنخواہ پر افسر یا منشي یا اور کوئي نوکر مقرر کرسکے گي اور جو جو اُن کے لایق کام ہونگے اُن کے سپرد کریگي اور اُنکو ایسي تنخواہیں اور بخششیں اور حقوق جو کونسل کو مناسب معلوم ہوں دی سکیگي اور کسي افسر یا محرر یا ملازم کو اُسکے عہدہ سے معزول کرسکی گي جب کبھي ایسا کرنیکا موقع ہو بشرطیکہ ہمیشہ ایسي تقرر یا وظیفہ یا برخاستگي کي اطلاع میمبروں کے اگلے عام اجلاس کو اس نظر سے دیجاویگي کہ وہ اجلاس خواہ اُنکو مستحکم کرے خواہ منسوخ کرے *

۷۸ کونسل اُن تمام کتابونکو جو سوسئیٹي چھاپي گي اور جو سوسئیٹي کا مال ہونگي سواے اُن نسخونکے جو سوسئیٹي کے کتب خانہ میں داخل ہوگئي ہونگی مال کي عیوض میں یا اور طرحپر اسطرحسے فروخت کریگي جس سے اُسکي راے میں سوسئیٹي کے مقصدوں اور فائدوں کے نہایت اچھي طرح ترقي ہو *

۷۹ سوسئیٹي کے عام کاروبار کے ایک رپورٹ سالانہ عام اجلاسکی روبرو کونسل پیش کرکے سنوایا کریگي اس رپورٹ میں سوسئیٹي کے سالگذشتہ کي آمدني اور خرچ اور باقیات اور قرضوں اور جمع اور ترقي یا کمي کا حال ظاہر ہوا کریگا اور اس رپورٹ میں ماہواري آمدني اور خرچکی اوسط اور سال روانکی غالباً آمدني وخرچکا ایک مفصل تخمینہ بیان ہوگا اور اس رپورٹ سے کتب خانہ کا بھي حال ظاہر ہوگا *

۸۰ پہر کونسل سالانہ عام اجلاس کے روبرو ہر سال ایسي شخصوں کي نسبتوں جو اگلي سالکي واسطے کونسل کے راے میں کونسل کے میمبر اور افسر ہونیکي نہایت لایق ہوں پیش کیا کریگي *

پریسیڈنٹ

۸۱ پریسیڈنٹ کا کام سوسیٹی کے تمام اجلاسوں میں میر مجلسی کرنے اور تمام روئداد‌ونکو باقاعدہ کرنے اور عموماً سوسیٹی کے احکام اور قوانین کی تعمیل کرنے اور اسکی تعمیل پر لحاظ رکھنے کا ہوگا *

سکرٹریاں

۸۲ سکرٹریوں کا کام حسب ذیل ہوگا *

۱ سوسئیٹی اور کونسل کیطرف سے خط و کتابت کرنا اور تمام چٹھیوں اور کاغذات پرجو سوسئیٹی سے جاری ہوں دستخط کرنا *

۲ میمبروں کے عام اجلاسوں اور کونسلوں کے اجلاسوں میں موجود ہونا اور ان اجلاسوں کی روئداد کو لکھتے جانا *

۳ میمبروں کے عام اجلاس میں سابق کے اجلاس کے وقت سے جسقدر نذریں سوسئیٹی کو گذریں ہوں انکا حال سب پر ظاہر کرنا اور ان امیدواروں کا نام پڑھنا جو سوسئیٹی میں داخل ہونیکے واسطے تجویز ہوے ہوں اور اصلی کاغذات جو سوسئیٹی کے پاس آئی ہوں یا چٹھیوں کو جو اسکے نام پر آئی ہوں پڑھنا *

۴ اسباب کی خبر رکھنا کہ ایا کونسل کی تمام روئداد یاد داشت کی کتابونمیں آیندہ اجلاس کے جمع ہونے سے پیشتر داخل ہوچکی ہے اور اسباب کی احتیاط کرنا کہ تمام چٹھیات اور کاغذات جو سوسئیٹی کے کاروبار سے متعلق ہوں نقل ہوچکے اور محفوظ ہوچکے ہیں *

۵ سوسئیٹی کی رویدادوں اور روز نامچہ کو مرتب کرنا *

۶ سوسئیٹی کے ملازموں اور کاروبار پر ایک عام سربراہی کی نظر رکھنا اور اسباب کو دیکھتے رہنا کہ قواعد اور احکام سوسئیٹی اور کونسل کی تعمیل ہوتی ہے یا نہیں *

۸۳ سکرتری اگر ایک سے زیادہ ہوں تب باہم اتفاق کرکے مذکورہ بالا کاموںکو وہ آپس میں تقسیم کرینگے اور کونسل کے اول

اجلاس کو جو سالانہ تقرر کے دنکے بعد جمع ہووے اُن کاموںکي اطلاع کردینگے جو اُنھوں نے اپنے اپنے ذمہ اختیار کیئے ہوں *

۸۴ سوسئیٹي کا کوئي میمبر سوسئیٹي کے ماتحت کسي ایسي جگہہ یا عہدہ یا تقرر کے حاصل کرنے کے لایق نہوگا اور نہوسکیگا جسکے ساتھہ کوئي تنخواہ یا فایدہ یا ترغیب ہو *

خزانچي اور حساب

۸۵ سوسئیٹي کي آمدني کا روپیہ جبتکہ سوسئیٹي اپنے اصلي مقام یعني الہ آباد میں مقیم ہو بنگال کے بنک میں جمع ہوگا اور اُس وقت تک کسي معتمد مہاجن کے پاس جمع رہیگا جسکو کونسل کارپرداز تجویز کرے اور جسکي سوسئیٹي کے میمبرونکے عام اجلاس میں منظوري ہوجاوے *

۸۶ تمام روپیہ کے تقاضے سوسئیٹي کي طرف سے اور وصول شدہ روپیہ کي تمام رسیدیں سکرٹري کي دستخط سے جاري ہونگي *

۸۷ تمام آمدنیوں اور جمع کے روپیہ کو خزانچي کے پاس جمع کیا جاویگا جو ایک کتاب میں کہ اسي مطلب کے واسطے ہو گي بطور رسید کے دستخط کیا کریگا *

۸۸ جن رقمونکي سوسئیٹي کے سالانہ جلاس سے منظوري ہو جاویگي وہ سکرٹري کي معرفت جو اُس سب روپیہ کي رسیدیں دیا کریگا جو خزانچي سے اسکو وصول ہوا کریگا خرچ ہوا کرینگے اور جو کچھہ اور روپیہ مطلوب ہوگا اسکي اطلاع کونسل کارپرداز عام مجمع میں منظوریکے لیئے کیا کریگي *

۸۹ سوسئیٹي کے تمام اخراجات یا آمدنیوں اور جمع کا حساب رکھا جاویگا *

۹۰ کونسل کارپرداز ہرسال کے ختم ہونے پر پریسیدنت کي منظوري سے دو شخصونکو جو سوسئیٹي کے میمبرہوں سوسئیٹي

کے حسابونکا امتحان کرنے اور آسکے نتیجہ کي سوسئیٹي کو رپورٹ کرنیکے لیئے مقرر کریگي *

سوسئیٹي جو کچھہ چھاپی

۹۱ جو کچھہ سوسئیٹي چھاپی آسکے بارہ نسخے کتب خانہ میں رکھے جاوینگے اور ہر میمبر کو آسکا ایک نسخہ بلا قیمت دیا جاویگا اور باقي نسخوں کو بموجب قواعد مقررہ کے کونسل کارپرداز فروخت کیا کریگي *

کتب خانہ

۹۲ جو کتابیں سوسئیٹي خرید کری یا بذریعہ نذرونکی جو آسکو دیجاویں حاصل ہوں اور جو کچھہ وہ چھاپی آسمیں کے بارہ نسخی سوسئیٹي کا کتب خانہ متصور ہوگا *

اس قانون کو سوسئیٹي کے آن میمبروں نے جو پہلی اجلاس منعقدہ ۹ جنوري سنہ ۱۸۶۴ ع میں جمع ہوی اتفاق کرکر منظور کیا *

دستخط

بی سئیپسٹ

صدر انجمن

تتمه

نمبر ۱

کونسلوں کے تقرر کي منظوري کرنے کي فہرست

سينٹيفک سوسئيٹي

مورخه   جنوري   سنه   ۱۸۶

کونسلوں کے تقرر کي منظوري کرنيکي فہرست

مجوزه جديد کونسلين		موجوده کونسلين
		کونسل مشير
		کونسل کارپرداز

اگر آپ بجاے مجوزه نام کے کوئي دوسرا نام قرار دينا چاهيں تو دوسرے کالم ميں جو چهپا هوا نام هے اسکو کاٹ دیں اور اسکے مقابل تيسرے کالم ميں وه نام لکهديں جو آپ لکهنا چاهتے هيں ٭

نمبر ۲

افسروں کے تقرر کي منظوري کرنے کي فہرست

سينٹيفک سوسٰئيٹي

مورخه   جنوري   سنه   ۱۸۶

نئي قرار يافته کونسلوں ميں سے افسرونکے تقرر کي منظوري کرنيکي فہرست

مجوزه افسر		موجوده افسر
	پريسيڈنٹ	
	وايس پريسيڈنٹ	
	سکرتري	

اگر آپ بجاے مجوزه نام کے کوئي دوسرا نام قرار دينا چاهيں تو دوسرے کالم ميں جو چهپا هوا نام هے اسکو کاٹ ديں اور اسکے مقابل تيسرے کالم ميں وه نام لکهديں جو آپ لکهنا چاهتے هيں *

التماس

بخدمت ساکنان هندوستان

درباب

ترقي تعليم اهل هند

مصنفه

سيد احمد خان صدر الصدور غازيپور

ADDRESS

TO THE

NATIVES OF HINDOOSTAN

ON

EDUCATION.

By

SYUD AHMUD KHAN, PRINCIPAL SUDDER AMEEN

GHAZEEPOOR

Printed at the Author's Private Press.

1863.

التماس

بخدمت ساکنان ہندوستان

درباب

ترقی تعلیم اہل ہند

ملتمسہ

سید احمد خاں صدرالصدور غازی پور

ADDRESS

TO THE

NATIVES OF HINDOOSTAN

ON

EDUCATION.

BY

SYUD AHMUD KHAN, PRINCIPAL SUDDER AMEEN.

GHAZEEPOOR

PRINTED AT THE AUTHOR'S PRIVATE PRESS.

1863.

ADDRESS

TO THE

NATIVES OF HINDOOSTAN

ON EDUCATION.

BY

SYUD AHMUD KHAN, P. S. A.

GHAZEEPOOR.

The period of the world's history in which we are now living, is manifestly not a brilliant one in the history of our country, when we view it with reference to the above subject. We have, however, great reason for hope, as within the last few years our countrymen have evidently awoke to the importance of this subject, and Native gentlemen have now been allowed seats in the Legislative Council—a stroke of policy which, though its importance may not at the present time be fully realized, we feel certain, is the commencement of a new age

التماس

درباب تعليم کے

سيد احمد خاں صدرالصدور غازيپور
کي طرف سے هندوستان کے رهنے
والوں کي خدمت ميں

دنياکے اِس دور ميں جسميں هم اپني زندگي بسر کررهے هيں همارے ملک کے دور کا وه زمانه هے که جب هم اُسپر بلحاظ مضمون تعليم کے نظر کرتے هيں تو اُسکو چمکتا هوا نهيں پاتے باايں همه همکو اُسکي توقع رکهنے کي قوي دليل هے کيونکه ظاهرا معلوم هوتا هے که کئي سال سے همارے هم وطن تعليم کے هونے کو امر عظيم جانکر خواب غفلت سے جاگ اُٹهے هيں ' هندوستاني رئيسوں کو ليجس ليٹف کونسل ميں داخل هونيکي اجازت ملي هے ' يهه بات انتظام مملکت کا ايک ايسا نکته هے که گو بخوبي اُسکا

for us. We must, my fellow-countrymen, make the greatest efforts to advance in the scale of civilization.

مقصد اعلی بالفعل حاصل نہو لیکن ہمکو یقین ہے کہ وہ ہماری لیئے ایک نئے دور کا شروع ہے ' ای میری ہم وطنوں ہمکو میزان تربیت میں گران سنگ ہونیکے لیئے نہایت بڑی کوششیں کرنی چاہیئیں ٭

There are, however, many obstacles to the consummation of this very desirable end, and it is the bounden duty of those among us, who have the means or the heart to work for the good of their country, as well as that of the Government which most certainly has the welfare of its subjects at heart, to lend their hearty co-operation to their removal. The spread of knowledge is as much a matter of rejoicing to the well-wisher of his country as a source of stability to the Government.

لیکن اس نہایت قابل تمنا مطلب کے حاصل ہونے میں بہت سے ہرج دربیش ہیں اسلیئے جن لوگونکو اپنے ملک کی بہتری میں کوشش کرنیکے لیئے مال یا دل ہے اُن لوگوں پر اور گورنمنٹ پر جو بلاشبہہ اپنی رعایا کی بھلائی چاہتی ہے اُن ہرجونکی رفع کرنے میں کوشش کرنا بڑا فرض ہے ' پھیلنا علم کا اپنے وطن کے خیرخواہ کو ایساہی خوش ہونے کی جگہہ ہے جیسا کہ وہ مطابق ہے پائداری گورنمنٹ کا ٭

Let us now cursorily examine the means by which nations advance in intellectual prosperity. To arrive at a correct conclusion on this important subject, we must examine the condition past and present of those nations who at this present day rank foremost in the

آؤ اب ہم بالاجمال اُن وسیلوں پر غور کریں جنسے قوموںکی دانائی اور علوم اور عقلمندی کے اقبال کو ترقی ہوتی ہے ' اس امر عظیم الشان کے مطلب کے صحیح نتیجہ کے دریافت کرنے کے لیئے ہمکو اُن قوموں کے اگلے اور پچھلے حال پر نظر کرنی چاہیئے جو آج

cultivation and promotion of the arts and sciences.—If we turn to history ancient and modern, we find, as a general rule, no nation excelling in them in whom the seed was not sown from without. There are few instances of men or nations who, unadvised and unaided, have invented or discovered an art or science, brought it through its various stages, and finally brought it to the pinnacle of prefection. We find generally that one nation discovers, another takes advantage of the discovery, and by dint of labour and perseverance brings the same to a high standard of prefection. Let us take our own nation, the Mohomedan. We had, in former ages, no knowledge of philosophy or physics. We first borrowed them from the Greeks, and by industry and perseverance brought them to that high standard which the books of our learned authors attest. Again, the Hindoos, although pre-eminent in knowledge from remote ages, appear, from the old and au-

کے دن فنون اور علوم کي کھيتي میں سب سے بڑھکر درجہ رکھتي هیں ٬ جبکہ هم اگلے زمانے اور حال کے زمانےکي تاریخ پر متوجهہ هوتے هیں تو همکو بطور قاعدہ کلیہ کے معلوم هوتا ہے کہ کوئي قوم ایسي نہیں ہے کہ جسکي طبیعت میں دوسری قوم نے تخم ریزي نہ کي هو اور اُس نے علوم وفنون میں بزرگي اور عظمت حاصل کي هو ٬ ایسے شخصوں یا قوموں کي چند مثالیں هیں جنهوں نے خود آپ هي اپني طبیعت سے کوئي فن یا علم ایجاد کیا یا اُسکو تحقیق کیا اور پھر اُسکو اُس کے برتر درجوں میں پهونچاتے گئے اور آخر کار اُسکو کاملیت کي بلندي پر پهونچا دیا مگر عموماً همکو یهہ دریافت هوتا هے کہ ایک قوم تو کسي بات کو تحقیق کرتي ہے اور دوسري قوم اُس تحقیقات کو اُس سے لیتي ہے اور پھر اپني محنت اور استقلال سے اُسکو کاملیت کے درجہ تک پهونچا دیتي هے ٬ اگر هم اپني قوم مسلمان پر متوجهہ هوں پہلے زمانے میں همکو فلسفہ وحکمت کا کچھہ علم نہ تھا اول میں

thentic records which are still and let us hope they long may be spared to us, to have attained that degree of excellence not from their own unassisted mental powers, but from the fact of their having been in familiar intercourse with a neighbouring nation on their north-west frontier. Turning from our own country we have only to look at England's History—England that now leads the van of Civilization,—to see that the English also have not learned what they have from and of themselves in every case, but that they derived their knowledge of the arts and sciences, in most cases from without and by their energy and indomitable industry have brought them to the high pitch of perfection at which they now are.

همنے اُنکو یونانیوں سے لیا اور اپنی محنت اور استقلال سے اُنکو اُس اعلی درجہ پر پہونچایا جسکی شہادت همارے مصنفوںکی کتابیں دے رهي هیں ' هندو اگرچہ قدیم سے علم میں ایک بڑا درجہ رکھتے هیں لیکن معتبر پرانی تاریخ‌نویسے جو اب بھي موجود هیں " اور اي کاش کہ مدت تک وہ همارے پاس رهیں " معلوم هوتا هے کہ اُنکو وہ درجہ افتخار صرف اُنهیں کی ذاتی قوای عقلیہ سے حاصل نهیں هوا تها ' بلکہ اس سبب سے هوا تها کہ اُن کو ایک همسایہ کی قوم سے جو اُنکے شمال مغرب کی سرحد پر تهي بخوبي راہ و رسم حاصل تهي ' اپنے ملک سے قطع نظر دور همکو صرف تاریخ انگلستان پر جو اس زمانہ میں تربیت کا ملجا و ماوا هے نظر کرنی چاهیئے ' اس غرض سے کہ هم دریافت کرلیوں کہ انگریزوں نے جو کچھہ آد و حاصل هے اُسکو اُنهوں نے خود اب هي آپ نهیں سیکها هے بلکہ علوم و فنون کا جو اُنکو علم هے وہ بہت سي صورتوں میں اُنکو دوسري قوم سے حاصل هوا هے اور اُنهوں نے اپني تیز فہمي اور

بڑی مستقل محنت سے کاملیت
کے نہایت اعلی درجہ پر جس
میں وہ اب مثل رہے ہیں
پھونچا دیا ہے *

In short, the mental aggrandizement of nations is due partly to indigenous and partly to foreign labours. Nations like individuals thrive better with mutual assistance, lending or giving to others that which they have, and borrowing or getting from others that which they *have not. In this principle* consists the economy of the world, the growth of knowledge, and the spread of civilization. It is therefore quite clear that so long as our countrymen do not add to their store of knowledge, and are content to remain in that state of apathy, selfishness, and want of patriotism, into which they appear to have fallen, they cannot expect to make any progress whatever. Let us then be up and doing: let us add to our knowledge by borrowing and carefully studying the various arts and sciences of other nations. Every year almost sees a new one, and every

غرضکہ قوموںکی دانائی کی
ترقی کچھہ تو خاص آنھی کی اور
کچھہ اور قوموںکی محنتوں اور
کوششونسے ہوتی ہے قومیں
بھی اسیطرح جیسے کہ کوئی
شخص آپس کی معاونت سے
عمدہ ترقی پاتے ہیں اسطرح
کہ جو کچھہ آنکے پاس ہے اوروں
کو دیں اور جو کچھہ آنکی پاس
نہیں ہے وہ اوروںسی لیں اسی
اصول پر دنیا کے انتظام اور علم،
کی ترقی اور تربیت کے پھیلنے
کی بنیاد ہے بس یہہ بات بالکل
صاف ہے کہ جب تک ہمارے
ہموطن اپنی علم کے موجود ذخیرہ
میں اور کچھہ نہ بڑھاوینگے اور
کاہلی اورسستی اورخود مطلبی
اور ہموطنوں کی خیر خواہی
سے بے پروائی کی حالت میں
جسمیں وہ اب دکھائی دیتے ہیں
اور جسمیں بدبختی سے وہ آپڑی
ہیں پڑے رہنے پر راضی رہینگے
آسوقت تک آنکو کسیطرح
ترقی کرنیکی توقع نہیں ہوسکتی

year adds to the difficulty of throwing off the state of sluggish apathy which appears to be growing on us. O Mohomedans, who have for many centuries been renowned for your activity, zeal, ingenuity, learning, and wisdom: and O Hindoos, who are wellknown from distant ages for the discovery of several branches of science,—what misfortune has now befallen you that you are willingly going to destroy the fame of your ancestors, and thus let shame and ignominy stain your names! Rouse yourselves from your deadly sleep. Regard the present time of peace and tranquillity, and the government of a free and impartial people which is over you, as great boons. Be ready and assiduous in carefully studying and mastering, like your forefathers, the various arts and sciences of this, as well as other ages; and thus by enlightening and improving yourselves you will restore and add to the fame of your ancestors.

I reserve for another time the

پس آو هم مستعد هوں اور کوشش کریں اور قوموںکے مختلف فنون اور علوم کے اپنے اور اُنکو بخوبي حاصل کرنے سے اپنے علم کو بڑهاویں اِس مردہ پنے کي کاهلي کي حالت میں سے نکلنی کو جس کي روز بروز هم میں ترقّي معلوم هوتي هے هر برس جو گذرتا هے ایک نئي مشکل پیدا کرتا هے اور هر برس دقت کو زیادہ کرتا هے"

اي مسلمانوں تم همیشه سے مستعدي اور چالاکي اور ذهانت اور علم وفضل میں نامي هو" اي هندوؤ تم قدیم الایام سے مشکل مشکل علوم کے ایجاد میں مشهور هو اب تم دونوں کو کس بدبختي نے گهیرا هے جس سے تم اپنی بزرگوں کے ناموں کو بهي ڈبوتے هو ایک نهایت خجالت کا دهبه اپنے پر لیتے هو جاگو اور هوشیار هو اور اس پُر امن وقت کو اور ایک آزاد قوم کي حکومت کو غنیمت سمجهو اور اپنے بزرگوں کي طرح علوم وفنون کے حاصل کرنے میں مستعد هوکر اپنے بزرگوں کے ناموںکو آفتاب کي مانند روشن کرو *

همارے هموطنوں کے علم کي

consideration of those obstacles to the mental improvement of our countrymen, which have reference to Government. In this article I would only treat of those which we can and ought to remove ourselves.

One great natural obstacle is the difference of language. If this had not existed, if all nations had spoken the same tongue and written the same language, what could not have been done? To remove this obstacle therefore is a most important step towards attaining this most desirable end.

Undoubtedly, the English have at the present day attained the first rank among all nations in the cultivation and promotion of the arts and sciences, and their literature is redundant with books on all subjects whether in original, or in translation from foreign languages. One of us therefore who not only knows the A. B. C. of the English language, but is also thoroughly conversant with it, has above all others the advan-

ترقي هونے ميں جو هرج ايسے هيں كه گورنمنٹ سے علاقه ركهتے هيں اُن پر غور كرنا كسي اور موقع پر چهوڑتا هوں ' اِس گفتگو ميں صرف اُس طريق كو بيان كرونگا جس سے همارے هم وطن خود اُن هرجوں كو رفع كرسكيں *

ايك بڑا قدرتي هرج ترقي علم ميں اختلاف زبانوں كا هے اگر يهه اختلاف نهوتا اور تمام قوميں ايك هي زبان بولتيں اور ايك هي زبان لكهتيں تو كيا كچهه نهو سكتا تها اسليئے اِس نهايت قابل آرزو مطلب كے حاصل كرنے ميں اِس هرج كا دور كرنا ايك بهت هي ضروري امر هے *

بلاشبهه آج كے دن فنون اور علوم كي كهيتي اور ترقي كرنے ميں انگريزوں نے تمام قوموں سے برتر درجه حاصل كيا هے اور اُنكے هاں تمام مضامين علمي پر خواه اصل خواه غير زبانوں سے ترجمه كي هوئي كتابيں بكثرت موجود هيں اسليئے هم ميں سے جس شخص نے انگريزي زبان كي صرف (الف بے) هي نه سيكهي هو بلكه اُس زبان سے بخوبي واقف هو تو وه شخص اور سب

tage, and much to be prized opportunity, if so disposed, to assist very materially the promotion of mental culture amongst his fellow-countrymen in India. But even if a few and few they always will be in proportion to the many millions inhabiting this portion of the Globe, even if a few I say are enabled by means, opportunity, and application to overcome the difficulties of the English language, and attain to such a pitch of perfection as to be able to read and understand it with ease, still the benefit thus derived is not communicated to the masses, and the result is that the country at large is not directly benefited. English books will be sealed to the masses of the people for centuries to come. Till that period arrives are we to remain passive, and make no attempt whatever to bring them into circulation? No, my friends and beloved countrymen, such conduct would disgrace us in the eyes of other nations, and be most injurious to ourselves. If those books cannot come to us,

لوگوں سے بڑھکر(اگر وہ ایسا کرے) اپنے هموطن هندوستانیوں میں علم کے بڑھانے اور تربیت کے پھیلانے میں مددکار هونے کا نہایت فایدہمند اور نہایت عمدہ موقع رکھتا ہے ' لیکن ایسے شخص گنے چنے هیں اور همیشہ ایسے لوگ بمقابل کروروں آدمیوں کے جو کرۂ دنیا کے اس حصہ میں آباد هیں نہایت تھوڑے هونگے اور گو چند شخصوں کو بسبب اپنے مقدور اور موقع اور محنت کے انگریزی زبان کے مشکلات پر غالب آنے میں اور اسقدر لیاقت حاصل کرنے میں کہ بآسانی پڑھنے اور سمجھنے لگیں قابلیت هو لیکن جو فائدہ اُن کو حاصل هوتا ہے وہ سب کو نہیں پہونچتا پس نتیجہ اسکا یہہ ہے کہ کل ملک کو فائدہ حاصل نہیں هوتا ہے انگریزی کتابیں آیندہ کو بھی سینکڑوں برس تک سب لوگونکو میسر نہونگی ' پس اُسوقت کے آنے تک کیا هم اُن کتابوں کو سب لوگوں کے استعمال کے لایق کرنے میں مجہول اور سست پڑے رهیں اور کچھہ ارادہ نکریں ' نہیں اے میرے دوستو اور اے میرے

we must go to them: if they are not intelligible to us in their present shape, we must bestir ourselves, and make some arrangement by which they may be rendered so. Again, the books of our many learned authors, once in such high repute, are day by day disappearing. Thus the rich stores of knowledge laid up by and known to our forefathers are, by our own apathy and neglect, going gradually to oblivion, and the day is not far distant when, if we do not now try to save them, there will be none to save. As a remedy for this unhappy state of affairs, and with a view to the diffusion of knowledge amongst our fellow-countrymen, Hindoos and Musulmen, it is proposed to establish a Society having for its object the following: 1st, To search for and publish the best works of our authors; 2ndly. To translate and publish such books from the English and other languages as may be deemed beneficial to the people at large.

پیارے هموطنوں ایسي چال چلنا همکو اور قوموں کي نظروں میں ذلیل کریگا اور خود همارے حق میں نهایت مضر هوگا اگر وہ کتابیں همکو میسر نهیں هوسکتیں تو هم هي کو آن کے بهم پهونچانے میں کوشش کرني چاهیئے ' اور اگر وہ کتابیں اپني موجودہ حالت میں همارے سمجهنے کے قابل نهیں هیں تو همکو جد وجهد کرني چاهیئے اور کوئي ایسا بندوبست کرنا چاهیئے جس سے وہ همارے سمجهنے کے قابل هوجاویں ' علاوہ اِسکے اِسبات پر غور کرو کہ همارے بهت سے عالم مصنفوں کي کتابیں جو کسي زمانہ میں کیسے نامي تهے روزبروز معدوم هوتي جاتي هیں ' پس اسطرح پر علم کے عمدہ ذخیرے جنکو هماري بزرگوں نے جمع کیا اور تحصیل کیا هماري کاهلي اور غفلت سے رفتہ رفتہ نسیامنسیا هوتے جاتے هیں اور وہ دن بهت دور نهیں هیں کہ اگر اب هم آنکے بچانے میں کوشش نکریں تو پهر آن میں سے کوئي بهي باقي نرهیگي ایسي بدبخت حالت کے علاج کي راہ نکالني اور همارے

ہموطنوں ہندوؤں اورمسلمانونمیں
علم کے پھیلانے اور ترقي دینے کے
لیئے ایک سوسیٹي کا مقرر ہونا
تجویز ہوتا ہے جسکا مقصود یہہ
ہوگا اول تلاش کرنا اورچھاپناہماری
قدیم مصنفونکي بہت عمدہ
کتابوں کا دوسرے انگریزي زبان
سے اوراورزبانوں سے ایسي کتابونکا
ترجمہ کرنا اور چھاپنا جو سب کے
لیئے مفید ہوں *

The following is a brief outline of the manner in which the Society will be managed.

آگے جو بیان ہوتا ہے وہ ایک
مختصر کیفیت ہے اسطریق کي
جسطرح سوسیٹي کا انتظام ہوگا *

1st. A Committee of Management to be formed.

۱ سوسئیٹي کے انتظام کے
لیئے ایک کمیٹي بنائي جائیگي *

2nd. In as much as of the people of Hindoostan the Brahmins, and most of the Musulmen only read and understand one language, viz, that language in which their religious books are written, and in order to make it possible for all to benefit by the literature of other nations, it is proposed to translate and publish books in four different languages, viz, Hindee, Urdu, Persian, and Arabic, unless the Members of the Committee for any special reasons think the publication in one of

۲ ہندوستان میں ہندوؤنمیں
سے پنڈت اور اکثر مسلمان بہت کر
صرف ایک ہي زبان پڑھتے اور
سمجھتے ہیں یعني وہ زبان جس
میں اُنکي مذہبي کتابیں لکھي
ہوئي ہیں اسلیئے اور قوموں کے علم
سے اُن سب کو فائدہ پہونچانے کے
لئے یہ تجویز ہوتي ہے کہ چار
مختلف زبانوں یعني ہندي اردو
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

them sufficient for the object in view.

هي زبان ميں مطلب حاصل هونے كو كافي سمجهيں *

3rd. A General Manager to be elected whose residence shall be at the head quarters of the Society.

٣ آسكے ليئے ايك منيجر اعظم مقرر كيا جاويگا جسكا جاے قيام اُس مقام پر هو جس جگهه سوسئيٹي كا مقام مقرر كيا جاويگا *

4th. A Board of Audit also to be formed for supervising the accounts.

۴ ايك سررشته سوسئيٹي كے حساب كے جانچنے كے ليئے بهي بنايا جاويگا *

5th. Honorary Members to be elected. Director of Public Instruction for the time being to be one, his opinion being specially taken as to the books to be translated from the English and published by the Society.

۵ آنريري ممبر بهي سوسئيٹي ميں مقرر كيئے جاوينگے جن ميں سے ايك صاحب ڈائركٹر پبلك انسٹركشن موجوده وقت هوا كرينگے اُنكي راے خاص كر بلحاظ اُن كتابوں كے جو انگريزي سے ترجمه هوكر چهاپي جاويں ليجاويگي *

6th Members to pay a monthly subscription of two rupees. Honorary Members not to pay subscription.

٦ ميمبروں كو دو روپيه ماهواري بطور چنده دينا پڑيگا مگر آنريري ممبروں كو كچهه چنده دينا نه پڑيگا *

7th. No books treating of religious subjects to be published.

٧ كسي قسم كي مذهبي كتاب نهيں چهاپي جاويگي *

8th. Members to be furnished gratis with a copy of every book published: the rest to be sold.

٨ جمله ممبروں كو ايك كتاب جو چهپي گي بلا قيمت مليگي اور باقي نسخے اُسكے فروخت كئے جاوينگے *

9th. Profits to go to the ob-

٩ جو كچهه آمدني هوگي

jects of the Society.

10th. Members not to have any share in them.

11th. One year's subscription to be paid in advance to meet necessary expenses of the Society.

12th. English books taught in Government Colleges to be translated, with the approval and sanction of the Director of Public Instruction, in regular series.

13th. No distinction of caste, creed, or place of birth to be made in the selection of Members.

The Society will thus, I trust, be the means of disseminating much useful knowledge. As it cannot however be set on foot without the co-operation of the many, I bring it to the consideration of the public at large, and beg that those with whom the scheme may find favor, will send me their names before the end of the current year. I shall thus be enabled

وہ سوسئیٹی کے کاروبار میں صرف کی جاویگی *

۱۰ آمدنی میں سے میمبروں کو کچھہ حصہ نہ ملیگا *

۱۱ ہرسال کا چندہ سوسئیٹی کے کاروبار چلنے اور ضروری خرچوں کے لیئے پیشگی دیا ہوا کریگا *

۱۲ صاحب ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن کی مرضی اور اجازت سے جو کتابیں انگریزی زبان کی سرکاری مدرسوں میں پڑھی جاتی ہیں انکو سلسلہ‌وار ترجمہ کیا جاویگا *

۱۳ میمبروں کے انتخاب کرنے میں کسی طرح کا امتیاز ذات یا مذہب یا وطن کا نہوگا *

پس مجھکو امید ہی کہ یہہ سوسئیٹی اسطرح پر بہت سے علموں کے پھیلانے کا وسیلہ ہوئی لیکن یہہ سوسئیٹی بہت سے لوگوں کی مدد اور شرکت کے بغیر قائم نہیں ہوسکتی اسلیئے میں تمام لوگوں کے ملاحظہ کے لیئے اس امرکو پیش کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ جن صاحبوں کو یہہ تدبیر پسند آوے وہ اس سال کے تمام ہونے سے پیشتر اپنے ناموں سے مجھکو

to judge whether the Society will have sufficient means to be set on foot, and I most earnestly bring it both to the special notice of those of my fellow-countrymen who wish to see their country advance with the age, as well as to the notice of those English gentlemen who have the good of this country at heart: in order that the masses of this vast country may have the benifit of the enlightened thought and vigorous writings of Europe. It is also earnestly requested that gentlemen will give this publicity amongst their friends, and acquaintances; and also that Editors of English and Native Papers will allow it a space in their columns for the information of the Public.

هونے کے لیئے مطلع فرماویں تاکہ میں یہہ بات دریافت کرسکوں کہ ایا سوسیٹی قایم هونے کے واسطے کافي وسیلہ حاصل هو سکتا هی یا نہیں اور پھر نہایت شوق سے میں آسکو اپنے هموطنوں میں سے بالتخصیص ایسی صاحبوں کے سامنی پیش کرونگا جو اپنے ملک میں اسیطرح پر ترقي کا هونا چاهتے هیں جیسی اور ملکوں میں هوئي هی اور نیز آن صاحبان انگریز کو اطلاع دونگا جنکو اس ملک کي بھلائي منظور هی اس نظر سے کہ اس ملک کے کروروں ادمیوں کو یورپ کے روشن ضمیر خیالات اور عمدہ تحریرونکا فائدہ پونہچي اسباب کي بھي بکمال شوق تمام رئیسوں سے درخواست کي جاتي هی کہ اس امر کو اپنے تمام دوستوں اور ملاقاتیوں میں مشہور کریں اور هندوستاني اور انگریزي اخباروں کے صاحبان آدیٹر سے یہہ درخواست هی کہ اپنے اپنے اخباروں میں اطلاع عام کے لیئے اس التماس کو جگہہ دیویں *

این تحریری است

بزبان فارسي معه ترجمه انگریزي

در باب

حب وطني و ضرورت ترقي علم درميان اهل هند

نگاشته قلم ژولیده رقم

خاکسار هیچمیرز سید احمد

و بر خوانده

یکی از اجلاسات مجلس مذاکره علمیه اهل اسلام کلکته

حسن ترتیب یافته ۶ اکتوبر سنه ۱۸۶۳ ع

بخانه جناب معلی القاب

انریبل مولوي محمد عبداللطیف خان بهادر دام اقباله

در

غازي پور

بجهت مجلس ممدوحه در پرویت پریس مولف طبع شد

۱۸۶۳ ع

حضرات من

پیش ازانکه اهنگ حرف مدعا سرایی سازکنم ایزد بے همتا را نیایش مینمایم که بختم را یاوری و طالعم را بختیاری داد تادرین مملکت بنگاله گذر کردم و درین دارالامارة کلکته که آنرا دارالسلطنت هند توانم گفت وارسیدم نازش من نه برانست که شهر آباداں و وسیع الفضاے کلکته را دیدم و از عمارت منیف و اشیاء لطیف ان مسرتے اندوختم بل نازش من برانست که بخدمت ارباب فضل و کمال و بزرگان والاتبار و فضلاے بے مثل و مثال و عظماے صاحب وقار اینجا مشرف گشته ام و سعادت ملازمت شما بزرگان که باعث افتخار بنی نوع انسان هستید حاصل ساخته ام *

حضرات من انچه مسافرنوازی و غریب پروری از طرف شما بزرگان وسیما ازجانب گل سرسبد این گلستاں بل باعث افتخارما هم کیشاں (یعنی جناب انریبل مولوی محمد عبداللطیف خان بهادر) بحال این هیچمیرز غریب الوطن که لیاقت کفش برداری همچو بزرگان والامنش هم ندارد مرعی گشته است اداے شکر ان ازمن ناتوان نیاید اگر همه تن زبان شوم ے نے اگر هرسر موے من زبان گردد و از هریکے داستانها سرایم از عهده ان برآمدن نمیتوانم این حال که اینک موجود است و اینکه انرا بچشم میبینم نمونه ایست از اخلاق عمیم شما و انموفجیست از مسافرنوازی شما که همچو منی افسرده دلی ادنی ترین مخلوقی را در انجمن خود که مهبط قدوسیان انجمن قدس تواند بود بار داده اید و هم اجازت فرموده اید که آه سردی برکشم و دانه اشکے بریزم و درد دلی باز گویم *

حضرات من شما نیکو میدانید که من کم مایه و بی‌بضاعت
لیاقت آن ندارم که روبروی همچو بزرگان عالیمقام زبان بتکلم کشایم
زبانیکه بجسارت روبروی شما کشاده گردد بسته باد و دلیکه بمخالفت
شما برانگیخته شود شکسته باد زبان کشادن به بیان درد دل خویش
بحضور حضرت شما نیست بجز آنکه کرم های شما مارا دلیر ساخته که
اینک بخدمت شما به پا ایستاده ام و درد دل خود را گفتن میخواهم
و خود گله از خود سرودن از و دارم چیست گله و چیست درد حب
وطن است و حب وطن است و بس *

حضرات من اگر بغور نگریسته آید توان یافت که هرچه از
مکمن خفا بجلوه گاه عیان ظهور ساخته آن همه حقیقت واحده است
که بصورتهای رنگارنگ و نقش‌های بوقلمون بصفحه خیال ما صورت
بسته و در حقیقت نقش من و تو درمیان نیست

میان عاشق و معشوق هیچ حایل نیست
تو خود حجاب خودی حافظ از میان برخیز

اگرچه تغایر اعتباری پرده خفا برین راز شمارا می اندازد مگر
کسیکه چشم بصیرتش واکشاده اند این تغایر اعتباری را اعتباری نمی
نهد و ازین حجاب تنگ بی‌تار و پود پرده ظلمانی بر این حقیقت
نورانی نمی افکند حاشا ثم حاشا راه روی طریق حقیقت موج را
از لجه جدا اندانند و شعاع را از نور متغایر نه انگارند ازین رهگذر آشکار است
که ما همه هرچه بوجود آمده ایم شخص واحد ایم و تغایر اعتباری بیش
از سرابی نیست پس اگر چشم بدین اعتبارها اندازیم احول ایم که
حقیقت واحده را دوئی بینیم اینک غور کردنی است که چون ما
درین کاخ فیروزه رنگ آمده ایم و خود صورت خود را درین کاخ آینه
بند بهر رنگی می بینیم چگونه با این همه تبدلها بسازیم و چه سان
با این همه تشخصات اعتباری بسر بریم نیست راهی دیگر بجز آنکه
تغایر اعتباری را از میان بر اندازیم و آنچه با خود کردن میخواهیم با
همه آن بکنیم برخیز و آئینه بدست خویش گیر و صورت خود را ده

بین وبنگر که انچه با خود میکنی همان بان تمثال خیالی میکنی و انچه بان تمثال میکنی در نفس‌الامر باخود میکنی چون اینمقدمه مسلم گشت بما لازم شد که چنانکه من در رفاه و فلاح خویشتن سعي میکنیم همین سان مارا درسود وبهبود جمیع موجودات عالم سعي کرد نیست چه ان همه در حقیقت نسبت به حقیقت واحده است که من هم ازان نے ے عین ان حقیقت ایم و اگر چنین نکنیم مثال ما همین خواهد بود که یک چشم را نگاه میداریم و دیگری را بمیل کشیدن میدهیم و دست را در بغل می نهیم و پا را به بریدن می سپریم وای صد و اے برکسیکه چنین بکند اگراز هوا خواهي و فلاح جوئي تمام موجودات عالم حرفی برزنم سخن بدرازي میکشد و ازان دایره که مادرافیم پا بیرون می افتد پس ازان درگذشته حرفی چند از فلاح جوئی بني نوع خود می سرایم ❋

هویدا است که فلاح جوئی کسی از مقتضیات محبت اوست چه از کسیکه محبت ندارم سررفاه و فلاح او هم ندارم پس اصل اصول فلاح جوئی کسی محبت اوست ازین رو ناگزیر است که مختصری از اقسام محبت برشمارم و بران اساس هوا خواهي هم کیشان خود برنهم ❋

محبت را درجات بیشمار است اعلی و افضل ان انست که تمام موجودات عالم را عین حقیقت خود دانیم اگربینم که کسی برگ کاهے بجفا شکسته است دلم همین سان بدرد در اید که گویا ناخنی از ناخن هاے دست و پاے من برشکسته این مرتبه حاصل نمیشود مگر کسي را که خداوند عالم در رحمت برو کشاده باشد ❋

دویمین درجه محبت ان است که جمیع ذي روح را که مشارکت بسیار و مشابهت بیشمار با ما دارند دوست دارم و هرکه جگر تر دارد با او نیکي کنم این درجه اگرچه از درجه اول فراوان پایه فرو تر افتاده است الا بجاے خود اقدر بلند پایه است که دست کوتاه ما بشاخ پربار ان نمیتواند رسید ❋

سویمین درجهٔ محبت آن است که با بنی نوع خود بکار بریم
چنانکه سعدی علیه‌الرحمه میفرماید

بنی آدم اعضای یکدیگرند * که در آفرینش زیک گوهرند
چو عضوی بدرد آورد روزگار * دگر عضوها را نماند قرار

اگرچه این مرتبه کمترین درجهٔ محبت است الا بنظر اینکه انسان را ضعیف‌البنیان آفریده اند همین درجه را نسبت بار درجهٔ اعلی قرار داده اند *

ازین مرتبه هم دو مرتبه کم دیگر درجهٔ محبت است که انرا مجازاً حسب قومی نام می نهم و سرور ما و سرور عالم علیه‌الصلوة والسلام که دل و جانم فرش راه وسرم خاک پای آن عرش بارگاه باد تاکیدی بدان فرموده حیث قال علیه‌الصلوة والسلام والنصح لكل مسلم علماء محققین ما رضوان‌الله علیهم اجمعین از لفظ نصح هرگونه رفاه و فلاح برادران دینی مراد گرفته اند پس ما درسعی رفاه و فلاح برادران دینی مامور ایم و در ترک آن بمعصیتی گرفتار می شویم اگر این مدعا را برهان عقلی جوئیم گوئیم که این درجهٔ محبت را که ما انرا به حسب قومی نامیده ام در حیوانات هم می یابیم اینکه می بینی که اگر زاغی را بدین ابزم دیگر همجنسان او بدرد می آیند و به آه وناله مارا میگویند اگر همکیشان و هم کشوران خود را بدرست مبتلا بینم و بدرد نیایم و چاره کار نیندیشم از زاغ هم بدتر ایم ازین جمله رهبرها آشکار است که مارا بجهت صلاح و فلاح همکیشان و هم کشوران خود کمر سعی چست بستن و در پی سود و بهبود آنان افتادن واجب و لازم است ظاهر است که برادران دینی ما هنوز در گران خواب غفلت اند و هرچه گوئیم و هرچه بکنم زان گران خواب بیدار نمیشوند لیکن مارا بدان سبب کمر همت سست کردن نشاید

* گر بشنوند یا نشنوند من گفتنی گفته ام *
حقوق شان که بر ذمه ما این است انرا ادا کردن شاید
شاید که همین نقشه برآید نروال *

گفتہ اثری دارن چہ عجب کہ رفتہ رفتہ هوشیار شوند و خودرا دریابند *

حضرات من معافم فرمائید نغمہ بے اهنگ سرودم و سخن بے محل گفتم حضرات رامے بینم کہ همہ تن در صلاح و فلاح هم کیشان و هم کشوران خود سرگرم هستید پس این ژاژ خائي و هرزہ درائي من روبروے همچو بزرگان سراسر بیجا و سرتا پا بے محل بود مگر چکنم شوق و ولولہ محبت کہ باهم کشوران خود داریم محل و بے محل مارا از سرودن این چنین نغمہ ها باز نمی دارد اے بزرگان کلکتہ نیکو می دانید کہ همہ خانوادہ هاے قدیم هم کیشان ما برهم خوردہ اند و شهرهاے قدیم کشور ما کہ علم و ادب و دانش و فرهنگ را بان نازش بود از پا برافتادہ اند در دارالسلطنت هاے باستاني هیچ چیز باقي نیست مگر استخوان هاے چند بوسیدہ و چند خشت کهنہ دیوار هاے غلطیدہ پس در تمام مملکت هند ازخلیج بنگالہ تا رود سندہ صرف همین شما بزرگانید کہ دارالامارۂ عهد مارا بذات ستودہ صفات شما نازش است و بس ازیے اگر شما هم در صلاح و فلاح هم کیشان و هم کشوران خود سعي نہ نمائید باز کدام کس پرسان حال ما بخت برگشتگان خواهد بود خداوند عالم شما را سرسبز و شاداب داراد و توفیق حسب و طلبي روز افزون نصیب کناد *

مگر عرضی دیگر قابل گذارشي است و ان اینکہ درین جزو زمان هم کیشان و هم کشوران ما و شما از حلیہ تربیت عاري شدہ اند و روز بروز عاري میشوند پس درین زمانہ مدار صلاح و فلاح هم کشوران ما دران است کہ بهر طوریکہ تواند شد در ترقي تعلیم و تربیت شان سعي ها نمائیم و انچہ موانع و عوایق در تربیت هم کیشان بودہ اند دربرداشتن ان همہ سعي و کوشش ها کنیم مرد مان این زمانہ تربیت هم کیشان مارا کہ بہ نظر حقارت مي بینند باعث اصلي ان این است کہ اکثر برادران ما بانکہ در علوم باستاني ید طولا دارند در علوم و فنون جدیدہ کہ مایہ نازش نو جوانان این زمانہ است عاري

اند پس نگریستنی است که باعث اینچنین ناواقفیت از علوم وفنون جدیده مفیده چیست گویم که ان همه علوم بزبان انگریزی اند و هم کشوران مارا تا حال بر تحصیل ان زبان توجهی کماینبغی نیست دیگر باره پرسم که چرا نیست ایا تعصب مذهبی را دران مداخلت است گویم حاشا و کلا کسانیکه مارا بچشم غرض بین می نگرند و یا از حقیقت حال واقف نیند این گونه سخن هاے بے اصل سرائیده اند در اموختن زبان هر قومیکه باشد تعصب مذهبی را چه مداخلت است ما مسلمانان زبان پارسی را میخوانیم و ان زبان ما نیست و گاهے تعصب مذهبی را به ان نسبت نکرده ایم پس در اموختن زبان انگریزی چرا تعصب مذهبی را گنجائی خواهد بود اگر گویند که مسایل علوم جدیده سیما ریاضیات ظاهرا با انچه در قران مجید ازان بیان شده مخالفت دارند ازین باعث مسلمانان از خواندن ان متنفر اند گویم این هم غلط است مسایل حکمت یونان کے بظاهر حال با انچه در قران مجید ازان ذکرے رفته مناسبت دارند و همه مسلمانان بهزاران هزار شوق در تحصیل ان سرگرمی هامی دارند و گاهے تعصب مذهبی را کار نفرموده اند پس در خواندن و تحصیل نمودن هیات جدیده فیثاغورثیه چرا تعصب مذهبی را بکار برده باشند اصل کار و حقیقت حال کم توجهی برادران ما در خواندن زبان انگریزی و تحصیل علوم و فنون جدیده ان زبان این است که کتب مذهبی ما مسلمانان که اموختن انها در حقیقت بر ما فرض است همه در زبان مقدس عربی است و عادت ما مسلمانان از طبقه شرفا این است که اولا میخواهند که اولاد ما زبان عربی را بیاموزند و مسائل دینیه خود واقف شوند بعد ان چیزی شود یا نشود اے حضرات من نیکو واقف و هوشیار باشید که این طریقه بسیار محمود و بغایت نیک و نهایت پسندیده است و کاش تا انکه جان در قالب شما است این طریقه را مگذارید زبان عربی افضل ترین زبان هاست خداوند عالم بهیچ زبان متکلم نشده الا بزبان عربی فضایل این زبان چه از احتصار

الفاظ و کثرت معاني و چه در علو درجه فصاحت و بلاغت از همه زبان ها فایق تر و شهیرتر است پس اینچنین زبان را گذاشتن که دران عمدگي و علو درجه در دنیا و نجات ابدي در عقبی است کار خرد مندان نیست الا تدبیرے باید اندیشد که نوجوانان اقوام ما که در خواندن زبان عربي مصروف اند بجهت حصول علوم و فنون جدیده هم موقعے و قابوے یابند و ان بخوبي حاصل تواند شد اگر هم کشوران ما جمع شده انجمني بیارایند و کتب علوم و فنون جدیده را از زبان انگریزي بفارسي یا عربي ترجمه نمایند و انرا بمشق نو نهالان اقوام ما بدهند تا بذریعه همان زبانیکه در تحصیل ان مصروف اند از علوم و فنون جدیده هم کمایبنغي و اقفیت حاصل سازند علم و تربیت نام صورت زبان و کام نیست بهر زبان که انرا بیاموزم بمدعا میرسم *

ازانچه گفتم چنان ندانید که من روادار تساهل و تغافل در خواندن و اموختن زبان انگریزي بوده ام نے نے من آموختن زبان انگریزي را از قبیل سته ضروریه میدانیم ببینید حکام ما زبان انگریزي دارند اصل احکام و قوانین انتظام مملکت بزبان انگریزي است که واقفیت ازان ما رعایاے مطیع و منقاد را از ضروریات است اگر بخدمت کدام حاکم وقت میروم بسبب تخالف لسان نیازمندیهاے خود را چنانکه در دل است ادا کردن نمي توانم لطف و اخلاقیکه از جانب حاکم برحال ما میشود انرا فهمیدن و دل را بان خوش کردن نمیتوانم ما را آن قدر حاجت بانگریزي دانستن افتاده است که بدون آن سرانجام امور تمدن هم خیلی مشکل است گردون دخاني که بتخت سلیمان مانا است عمده وسیله تسهیل سفر بجهت ما مهیا است الا بعدم واقفیت از زبان انگریزي چها مصایب هاست که دران نمي برداریم اگر پیام ضروري بذریعه قوة کهربائي فرستادن میخواهم بدون واقفیت از زبان انگریزي دران عاجز ایم از بدترین پیشه ها که نوکري است تا به اعلی ترین پیشه ها که تجارت است ما به انگریزي داني محتاجیم من به

حسد نمیگوئیم و نه از همچو مدی که هوا خواه بذی نوع انسانم حسد آید بلکه بطور غبطه میگوئیم که دیگر هم کشوران ما صرف بذریعه زبان انگریزي از ما سبقت ها برده اند و روز بروز مسابقت مي نمایند پس همکیشان مارا نیز واجب و ضرور است که سعي موفوره در آموختن زبان انگریزي نمایند و چنانکه پیشتر بودند درین معرکه هم گوئی سبقت از دیگر هم کشوران خود ربایند مگر این نمي خواهم که عربي را یکسر فروگذارند و از علوم دینیه و مسایل حقیه مذهب خود جاهل و نابلد محض مانند ٭

ترجمه کتب علوم و فنون جدیده را بدین وجه خواهانم که اگر ترجمه نشوند تحصیل علوم و فنون جدیده منحصر بزبان انگریزي خواهد بود وبس وازان همان چند کسانرا که دران زبان لیاقت کلي بهمرسانیده اند فایده حاصل خواهد شد وبس تمام ولایت ما را که من درپی آن هستم حصول فواید ممکن نیست ایا شما خیال میکنید که هرچند سعي کرده آید زبان انگریزي در ولایت وسیع هندوستان مثل زبان ملکي رایج شدن میتواند تا چند صد سال بلکه بسیار زاید ازان کسی اینچنین خیال کردن نه میتواند پس ابنای جنس خود را درهمین جهالت و کوري و ذلت و خواري خواهم گذاشت اي سرخیلان قوم ما چندانکه در اهتمام این امور تاخیر میشود روز بروز مشکلي دیگر درروی کار مي آید و کار از دست میرود وقت را از دست مدهید و در فراهمي سامان تربیت اهل هند آماده شوید که وقت رفته و تیر از کمان جسته باز نمي آید ٭

سخني دیگر هم بغور شنیدني است که در تربیت علوم و فنون جدیده به نوجوانان هم قوم ان ما خواه بذریعه زبان انگریزي باشد وخواه بذریعه تراجم احتمال سستي در عقاید حقه دینیه بوده است و این احتمال نیست بلکه به تجربه واستقرا هم همچنین دانسته ام مگر غور فرمایند که در حقیقت باعث ان توغل در زبان انگریزي یا اموختن علوم و فنون جدیده نیست البته از توغل به ملعنیات و غفلت از

تحقیق و تدقیق اعتقادیات اینچنین مغالطه‌ها درپیش می آیند چنانچه دربلاد جرمن و فرانس آتش این فتنه سربفلک کشیده بود و صدها و هزارها مردم نقلیات را اوهن از تار عنکبوت خیال کرده بودند و زمانے پیشتر ازین در دارالسلطنت لندن هم این بلا افتاده بود و در زمانیکه حکمت حکماے یونان درمیان ما مسلمانان شیوع یافت همین افت درمایان هم رسیده بود مگر علماے هرقوم و ملت بدفع آن کوشیدند و همه انرا برشکسته حقیقت اعتقادیات نقلیه را بصحت رسانیدند علماے مذهب ما علم کلام را ایجاد کردند وباثبات رسانیدند که انچه فلاسفه به تحقیق ان پرداخته اند از وهمیات بیش نیست و نور حقیقت همان است که زبان وحي بان ناطق شده آری

پاي استدلالیان چوبین بود * پاے چوبین سخت بے تمکین بود

پس منکه خواهان ترویج زبان انگریزي و تعلیم علوم وفنون جدیده بشمول عربي و باشتمال تحقیقات و تدقیقات عقاید نقلیه بوده ام ازین قسم تربیت این احتمال بفرسنگها دور است البته در تکمیل امرے دیگر ما را افتادن خواهد شد و ان اینکه قواعد حکمت یونان ازشیوع حکمت جدیده همه ازپا برافتاده اند در زمان پیشین علماے دین ما را به تردید یا بمطابقت اصول حکمت یوناني با علم و حکمت حقیه الهامي حاجت بود وپس چنانچه بتائید روح‌القدس دران کامیاب شدند الحال که اصول حکمت را بروش دیگربنا نهاده اند هرچه ازان بظاهر مخالف الهامیات مي نماید در تطبیق یا تردید آن توجه کردن خواهد افتاد و این امرگو بظاهر دشوار می نماید لیکن بتائید روح‌القدس دشوار نیست

فیض روح‌القدس ار باز مدد فرماید * دیگران هم بکنند انچه مسیحامیکرد

به بینید که ان اصول صرف از مذهب ما بظاهر مخالف نمی نماید بلکه از مذهب تمام اهل کتاب که عبارت از یهود و نصاری است مخالف می نماید علماء مسیحي چه ها کوشش درین باره کرده اند و رساله ها برنگاشته و علاج بد اعتقادي هم ملتان خود کماینبغي

فرموده اند پس علماء مذهب ما چرا بدان طرف توجه نخـــواهند فرمود *

اگر بدینگونه تربیت هم کیشان ما شیوع گیرد یقین واثق است که فلاح بیشمار بحال انها عاید شود و ترقی روز افزون و تهذیب مهذب نصیب ایشان گردد و از تهذیب نامهذب که در بعضے از هم کشوران ما شیوع یافته بکلی ایمنی دست دهد من خیرخواه هم کشوران خود روز و شب در همین خیالات بسر میکنم و عمر گرانمایه خود را و نیز درهم و دنیار را هرچه در کیسه ام می اید در همین امور صرف میکنم لیکن من یک جزو ناتوان ام و مثل پیرزالی بخریداری یوسف بر امده ام تنها از من چه میشود و تا وقتیکه همت قومی در ان متوجه نشود و هریکی از دل ودست و زبان و درهم و دینار تائیدے نه نماید انجام ان از محالات می نماید چنانچه بنظر انجام بعضی ازین امور " که گفته ام تدبیرے اندیشیده ام و رساله دران باب چاپ نموده پیش کش حضرت صدر این انجمن نموده ام بدین امید که اگر مناسب نماید بخدمت جمیع بزرگان که درین محفل خلد مشاکل فراهم امده اند نذر نمایند شاید خداوند کریم وسیله بر انگیزد که تصورات من رتبه تصدیق یابد وما توفیقی الا بالله العلي العظیم هو نعم المولی و نعم النصیر و اخر دعوینا ان الحمد لله رب العالمین * * * * *

مقام کلکته ۶ اکتوبر سنه ۱۸۶۳ ع *

نمبر ۱

روئداد

سین ٹیفک سوسئیٹی

۹ جنوری سنہ ۱۸۶۴ عیسوی

غازی پور

سید احمد خان کے پرئیویٹ پریس میں چھاپی

۱۸۶۴ ع

نمبر ۱

روئداد

سینتیفک سوسئیتی

۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ عیسوي

غازي پور

سید احمد خاں کے پرئیوٹ پریس میں چھپي

۱۸۶۴ ع

نمبر ۱

روئداد

سین ٹیفک سوسئیٹی

غازي پور ۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ ع

اس سوسئیٹي کا اول مجمع آجکے دن جمع هوا *

سید احمد خاں صدرالصدور نے مجمع میں یهه گفتگو کي *

ای صاحبوں همکو احسان مندي اور انکساري سے اُس خداے مطلق کے بهت بهت شکر ادا کرنے چاهیئیں جسنے یهه فرمایا هے که جهاں دو یا تین آدمي نیک کاموں کے کرنے پر جمع هوتے هین وهاں میں اُن میں موجود هوتا هوں ۰ اب جس مقصد کے واسطے هم جمع هوے هیں وه همارے همجنسوں کي ترقي سے متعلق هے اسلیئے وه ایک نیک کام هے بس همکو امید کرني چاهیئے که خداے تعالی کا فضل همارے سب کاموں پر رهیگا آمین *

بعدازاں لفٹننٹ گریهم صاحب نے سوسئیٹي کے مقصدوں اور منشوں پر انگریزي میں مفصله ذیل ایک اِسپیچ کي اور منشي محمد یارخان نے اردو میں اُسکو پڑها *

ای صاحبان

بڑے بڑے کاموں اور تدبیرونکي بهت سي مثالیں هیں جنکو مختلف زمانوں میں مستعد لوگوں نے شروع کیا اور جو بسبب تائید نپانے یا اور سببونکي جاتي رهیں اور معدوم هوگئیں اور پهر شروع هوئیں اور اُسیطرح معدوم هو گئیں ' یهه پر فکر سوچ که روپیه کهانسے آویگا اُن لوگوں کي زبان سے اکثر بیساخته نکلا هے جو انسانوں کو فایده پهونچانے کے واسطے نهایت کوشش کرتے

ہیں لیکن وہ وسیلونکی نہونے کے سبب سے باز رکھی گئی ہیں ' خیالی تدبیریں جنکا انجام ناکامی ہوتی ہے اگرچہ انکو نہایت اچھے ارادوں سے اختیار کیا گیا ہو بلا شبہہ وہ سب مراد نصیبیہ کی مستحق ہوتی ہیں لیکن ایک ایسی تدبیر جیسی ہماری ہے جو ایسی تدبیر سے جسکی فائدہ کی اس ملک میں مدتسی قدر کیگئی ہے انسے اچھے نصیب کی مستحق ہے اور اگر اسکی امداد نکرنے سے وہ لوگ جنکی فائدہ کے واسطے اسکو قایم کیا گیا ہے معدوم ہوجانے دیں تو ایک بڑی آفت بدنامی ہندوستان کی قوموںکی تعلیم یافتہ حصہ پر رہیگی ' پچھلے بیس برس میں اسیطرح کی سوسئیٹیوں کے جاری رکھنے کی جسکا اول اجلاس ہم اب کرتے ہیں بہت سے ارادے ہوئے لیکن اسکی مرادوں کی بیماری یا کافی روپیہ نہونے سے یا سنہ ۱۸۵۷ ع کے غدر کے دفعتاً واقع ہونے سے رفتہ رفتہ یا دفعتاً رد طے ہوگئی ' اگر میری یاد صحیح ہو تو ان سبکو ہندستان کے خیرخواہ اور دلسوز انگریزوں نے قایم کیا تھا اور شاید اسوجہہ سے ہندوستانیوں سے انہوں نے عموماً وہ تائید نپائی جسکے وہ مستحق تھے ' ہماری سوسئیٹی کی تائید نہونے کی یہہ وجہہ نہیں ہوسکتی ہے جبکہ اسکی اصل بانی پر ہم نظر کرتے ہیں ' ہندوستان کے واقعات میں پہلی ہی بار ایک شریف مسلمان نے تنہا اور بلا استعانت ایک سوسئیٹی کی تجویز اس نظر سے کی ہے اور اسکو شروع کیا ہے کہ یورپ کے علم اور تحریر ہندوستان کے عام خلقت تک رسائی ہو ' باوصف تمام ملکوں جو فنون اور علوم پر ہیں ایشیا کے بہت سے لوگوں کی نسبت سربسر ہیں اور جبکہ ہم یہہ خیال کرتے ہیں کہ زمانہ حال کے فنون اور علوم ہی کے ذریعہ سے اس ملک کی دن بدن ترقی ہوگی تو ضرور ہے کہ جو لوگ ہندوستان کی بھلائی کے غرض رکھتے ہیں وہ اس سوسئیٹی کو اپنی دلی مدد دینگے ' اس ملک کے بہت سے امرات اور اسکی نداقتوں

کا حال یہاں کے بہت سے لوگوں پر ظاہر نہیں ہے ' ایسے کتنے شخص ہندوستان میں ہیں جو اس ملک کی زمین کی قیمتی چیزونکا کچھہ حال جانتے ہیں ' ایسی کتنی شخص ہیں جو زمانہ حال کی اُن ترقیوں میں سے جو ایسی لوازمات پر ہوئی ہیں جنسے زمین جوتی بوئی جاتی ہے اور پانی بلندی پر چڑھایا جاتا ہے اور روئی طیار کیجاتی ہے غرض کہ ہر چیز پر جسکو بالفعل ہندوستان کے تمام لوگ بیڈھنگی پن اور خامی سے کرتے ہیں جسقدر ترقی ہوئی ہے واقف ہیں ' اُن تمام امور کی کتابوں کو یہہ سوسٔیٹی رفتہ رفتہ ترجمہ کرکے سب لوگونمیں پھیلاوے گی ' لیکن نہ اسلیئے کہ لوگ اُنکو دیکھیں اور چپ چاپ بیٹھی رہیں ' ہندوستان کے سب لوگوں کو مدد دینی چاہیئے ' جو لوگ اس نیک کام سے غرض رکھتے ہوں اُن سب کو چاہیئے کہ اس سوسٔیٹی کے مقصدوں کو اپنے اپنے ضلعوں اور قسمتوں میں خوب مشہور کریں اور اپنے سالانہ امدنیوں کے بہت تھوڑے سے حصہ سے ہندوستان کے شہروں کے امیر اس سوسٔیٹی کے وسیلہ سے اپنی اولاد کے فائدہ کے واسطی علم کی ترقی کے لیئے مدد کریں ' اور اُنکو وہ نہایت عمدہ خوشی جو آدمی کو ہوسکتی ہے اکثر ہوگی کہ ہمنے نہ اپنے لیئے بلکہ اوروں کے واسطے بھی کچھہ کیا ہے ٭

اس سوسٔیٹی کے بانی سید احمد خان کا مقصد انگریزی زبان کی تحصیل کا روکنا نہیں ہے بلکہ انگریزی علم کو اپنے ہموطنونکی دسترس میں لانے سے اپنے ملک کی تربیت اور اُس سے دولت اور بھلائی کا بڑھانا مقصود ہے ' اب ہندوستان میں انگریزی روز بروز زیادہ تر بڑھی جاتی ہے لیکن وہ خوب جانتے ہیں کہ ایک مدت چاہیئے پیشتر اس سے کہ افضل قومونکو بھی اُس زبان کا کافی علم ہونے سے اُس علم کا فایدہ پہونچے جو اُس سے ظاہر ہوتا ہے ' اس نظر سے کہ اُنکی راے انگریزی کی ضرورت پر صاف ظاہر ہو اس مقام پر

میں اُس اسپیچ میں سے جو اُنھوں نے ماہ اکتوبر گذشتہ میں مسلمانوں کی مجلس مذاکرہ علمی میں کی پڑھتا ہوں *

ای صاحبوں چند روز سے ہم سب جو علم میں ایسے کمتر ہیں اِسکا سبب یہہ ہے کہ جبکہ ہم قدیم حکمت اور علوم اور فنون سے واقف ہیں اور اُنکا لطف اُٹھاتے ہیں زمانہ حال کے علوم اور فنون وغیرہ سے جنکی آج کل کے جوانوں کو اسقدر قدر ہے بالکل ناواقف ہیں ، پس ہمکو غور کرنا چاہیئے کہ یہہ معاملہ کیا ہے بہت سی بڑی بڑی کتابیں زبان جرمن اور فرانس اور اور زبانوں میں لکھی گئی ہیں لیکن اِن سب کا انگریزی میں ترجمہ پایا جاتا ہے ، انگلستان نے بھی مانند اور قوموں کے اگر اُن سے زیادہ نہیں تو ویسی ہی بڑی بڑی کتابیں پیدا کی ہیں ، اب غالباً جو ہم زبان جرمن اور فرانس وغیرہ میں قابل ہونے کی ضرورت نہیں رکھتے ہیں اور اُن زبانوں کی تمام عالمانہ کتابوں کا جو انگریزی میں ترجمہ موجود ہے اور ہندوستان کے اب جو انگریز حاکم ہیں اسلیئے خیال کرتا ہوں کہ یہہ بات بہت صاف ہے کہ انگریزی ہی وہ زبان ہے جسکی تحصیل پر ہمکو متوجہہ ہونا چاہیئے ، کیا کوئی ایسا تعصب مذہبی ہے جسکے سبب سے ہم اس سے باز رہیں ، نہیں ایسا ہماری نسبت نہیں ہوسکتا ہے ایسا صرف وہی لوگ کہتے ہیں جو ہمارے حال سے واقف نہیں ہیں ، کوئی مذہبی تعصب ہمارے کسی زبان کے سیکھنے میں جو دنیا کی قوموں میں سے کسی قوم کی ہو مزاحمت نہیں کرتا ہے ، قدیم سے ہم زبان فارسی تحصیل کرتے آئے ہیں اور اُس زبان کی تحصیل سے کبھی کسی تعصب نے باز نہیں رکھا ، بس ہمارے انگریزی سیکھنے میں اور اُس زبان میں کمال حاصل کرنے پر تب کیونکر کوئی مذہبی اعتراض برپا ہوسکتا ہے *

ایک مصنف کا قول ہے دیکھو انسانوں کے اُس مجمع کو جس میں ہمکو علم ملتا ہے ، اُس میں ہمکو نہایت عالی طبع لوگوں سے ارتباط ہوتا ہے ، سوائے ارتباط کے اور کون سی چیز ہے جس سے ہمکو زیادہ رونق اور تہذیب ہوتی ہے ، جن لوگوں سے ہم ارتباط رکھتے ہیں اُن سے ہم اسطرح متحد ہوجاتے ہیں کہ معلوم نہیں ہوتا ، اُس میں اعلے عقل کمتر برابر کرتی ہے ، اسطرح سے ایک درسہ علم کی تحصیل چپکے چپکے اور رفتہ رفتہ انسان کی طبیعت میں سما جاتی ہے اور لوگوں کی خصلتوں کو مانند اُن خصلتونکے

جنکا اثر آنپر ہوتا ہے ترقي ہوتي ہے ' سیکھنے والا اس طبیعت کي قدر جاننے لگتا ہے جس سے عالي طبع دقیق باتوں پر غور کرتے ہیں وہ دریافت کریگا کہ سچائي کي بہت سي قسمیں ہیں اور کہ وہ سچائي کسي خاص شخص کي راے کي مطابقت پر منحصر نہیں ہے اور کہ دنیا خود آسکي ذات یا رفیق یا قوم کے بہ نسبت بہت زیادہ وسیع ہے ' پس وہ علم ایسا ہے جسکي تائید یہہ سوسئیٹي ہندوستان کے لوگوں سے چاہتي ہے ' یہہ وہ فایدہ ہے ایسا فایدہ جس سے آج کا ہندوستان پچاس برس کے بعد نہ پہچانا جائیگا جو علم خوب مضبوط علم کسي قوم کا آن لوگوں کو جو آسکي کشتکاري پسند کرتے ہیں بخشیگا ' اج اس سوسئیٹي کے کار و بار آغاز کرنے سے ہمنے ایک تحریک شروع کي ہے کہ اگر ہندوستان کے لوگ آسکو صرف اپني دلي مدد دینگے تو وہ مدد اور بہت سي تدبیروں کے جو ہندوستان کي بھلائي کے لیئے ہو رہي ہیں ہندوستان کو ایک دولتمند اور بہ نسبت اب کي بہت زیادہ دولتمند اور اس سے بھي زیادہ عمدہ ایک روشن ضمیر ملک بناویگي ' البتہ پچھلے صفت مجھکو پہلے بیان کرني چاہیئے تھي کیونکہ روشن ضمیري کي ترقي دولت کي ترقي کي برابر ہوتي ہے ' دیکھو پچھلي صدي میں انگلستان کي دولت کو آسکي تربیت کے ساتھہ کسقدر ترقي ہوئي ' آسکو بہت سے مشکلات جھیلني پڑي تھیں اور وہ آن مشکلات سے جو ہم خوب جانتے ہیں کہ اس ملک میں علم کے پھیلنے کي هارج ہیں بہت زیادہ بڑي بڑي مشکلیں تھیں ' آن دنوں میں نہ آس میں ریل تھي اور نہ چھاپنے کي دخاني کلیں وغیرہ تھیں آسکي پاس سواے آسکي ذاتي ذہانت اور بڑي تیزفہمي اور استقلال اور اتفاق کی اور جو کچھہ تھا سو تھوڑا تھا ' ہندوستان میں ذہانت کافي ہے پس اگر آسکي لوگ صرف استقلال اور اتفاق کے کندھوں سے آسکو سہارا دیں تو وہ آنکو تربیت میں

جلد سب سے اول کریگی جیسے کہ بالفعل وہ سب سے پیچھے ھی ' روشن ضمیری کے وہ تمام وسیلہ جنکی ایجاد کرنے اور امتحان کرنے اور آخرکار عام استعمال میں لانے میں انگلستان کے برسوں صرف ہوئی اب وہ سب تمہارے ھاتھہ میں موجود ھیں ' دھواں اپنے استعمال کی بہت سی ترکیبوں سمیت تمہارے اختیار میں ھی اور اپنے کام میں لانے اور آسکا مربی بنے کے لیئے تمکو با آواز بلند پکار رہا ھی مثلاً جیسے ریل ھی دخانی ھل ھی اور دخانی آب کش ھی یا دخانی چھاپہ ھی وہ عجیب پھیلاو علم کا ھی ' ان سب سے فایدہ اٹھانے کا شوق اس ملک کے باشندوں کے دلوں میں صرف بخوبی آسی حالت میں بھڑک سکتا ھی جبکہ آنکو اور بہت سی اور چیزوں کو مستعدی سے آنکی آنکھوں کے سامھنے لایا جاوے یہی بات ھماری سوسئیٹی کا مقصد ہے ' اے اھل ھند اپنے ملک کی بھلائی کی ترقی کے لیئے ان تمام متعدد اور مختلف ترکیبوں کے پکڑنے کو گویا تمکو صرف ھاتھہ ھی پھیلانا ھی اور آنکو جو پکڑیں ایک بہت بڑی خوشی اور مجھکو یہہ بھی کہنا چاھیئے کہ فایدہ نہ صرف عقل کا بلکہ جیب کا بھی چھونے ھی سے حاصل ھوگا ' اسلیئے ھندوستان کے آن سب انگریزوں اور ھندوستانیوں کو جو اس کام میں دل سے شریک ھوں مجھکو یقین ھی کہ ایسی سوسئیٹی کے نہ صرف قائم کرنے کی بلکہ آسکے آسوقت تک جاری رکھنے کی جبکہ وہ اپنا مقصد حاصل کرلے فخریہ رضامندی حاصل ھوگی جسکے فائدے ھندوستان کے لوگوں کو بیشمار ھونگی ' *

اے صاحبوں مجھکو امید ھی کہ تم مجھکو معذور فرماؤگے کہ میں نے آپ کے وقت کو اس گفتگو میں صرف کیا اور انجام میں صرف میں یہہ کہتا ھوں کہ جو کچھہ میرے دل میں ولولہ ھی آسکا سبب وہ روشن ضمیر اور مستقل شخص اس سوسئیٹی کا بانی ھی جو اپنے عقل اور روپیہ دونوں سے اپنے ملک کو برسوں کی خواب سے

جگانے میں نہایت کوشش کررہا هی اور جسکو آیندہ زمانہ میں مجھکو یقین هی کہ آسکے ملک کے مربیوں کي فہرست میں ایک نامي جگهہ کا صلہ ملیگا اور وہ شخص سید احمد خاں هی ❋

بعد اسکے لفٹننٹ گریہم صاحب نے تحریک کي کہ جناب بي سیپٹ صاحب بہادر سي بي اِس مجمع کے چیرمین هوں ❋

ایم براڈهرسٹ صاحب اسکوئیر نے اس تحریک کي تائید کي اور وہ منظور هوئي ❋

بعدہ سید احمد خاں نے قانون سوسئیٹي کا پیش کیا اور آسکو مجمع نے منظور کیا ❋

پهر سید احمد خاں نے آن سب لوگوں کے نام جنهوں نے معاون میمبر هونے کے واسطے اپني درخواستیں بهیجیں تهیں حسب تفصیل ذیل مجمع کو سنائے اور بیان کیا کہ ایم کیمسن صاحب اِسکوئیر ایم اے ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن ممالک شمال مغرب اور کپتان فلر آر اے ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن پنجاب نے اِس سوسئیٹي کے انریري میمبر هونیکو قبول فرمایا ❋

فہرست میمبران معاون

١ ایم براڈهرسٹ صاحب اسکوئیر کلکٹر و مجسٹریٹ غازیپور
٢ لفٹننٹ جي ایف آئي گریہیم صاحب بہادر بنگال سٹاف کاربس غازي پور
٣ جیمس سمسن اسکوئیر رجسٹر صدر عدالت آگرہ
٤ جي ایچ بکس صاحب اسکوئیر کلکٹر و مجسٹریٹ بنارس
٥ آے شکسپیر صاحب اسکوئیر کمشنر بنارس
٦ جي ایچ رکٹس صاحب اسکوئیر سي بي کلکٹر و مجسٹریٹ الہ آباد
٧ ولیم میور صاحب اسکوئیر میمبر صدر بورڈ الہ آباد

۸ جي بي منڈي صاحب اسکوئير جج الہ آباد
۹ آرمڈي صاحب اسکوئير ميمبر صدر بورڈ الہ آباد
۱۰ جي ايچ بٹن صاحب اسکوئير کمشنر آگرہ
۱۱ کرنل جي ڈبليو هملٹن صاحب بهادر کمشنر دهلي
۱۲ ايف کوپر صاحب اسکوئير سي بي ڈپٹي کمشنر دهلي
۱۳ اے کالون صاحب اسکوئير مهتمم بندوبست بجنور
۱۴ اے او هيوم صاحب اسکوئير سي بي کلکٹر و مجسٹريٹ اٹاوہ
۱۵ سي اي اليٹ صاحب اسکوئير ڈپٹي کمشنر هوشنگ آباد
۱۶ جے ايم سي سٹيي بلنٹ صاحب اسکوئير اسسٹنٹ کلکٹر غازي پور
۱۷ جارج پامر صاحب اسکوئير کلکٹر و مجسٹريٹ بجنور
۱۸ سي ڈانيل صاحب اسکوئير مظفرنگر
۱۹ انريبل اے اے راپرٹس صاحب بهادر ميمبر کونسل کلکته
۲۰ بي سيپٹ صاحب اسکوئير جج غازي پور
۲۱ ڈي ايف مکليوڈ صاحب اسکوئير سي بي فينين شنل کمشنر لاهور
۲۲ لفٹنٹ کرنل اڈورڈ ليک صاحب بهادر کمشنر جالندهر
۲۳ ڈبليو اين ٹرنر صاحب اسکوئير جنٹ مجسٹريٹ غازي پور
۲۴ جي اسٹريچي صاحب اسکوئير جوڈيشل کمشنر ناگپور
۲۵ آر سمٹس صاحب اسکوئير سکرٹري گورنمنٹ شمال و مغرب الہ آباد

۲۶ ڈاکٹر کرسٹيسن صاحب بهادر غازيپور
۲۷ لفٹنٹ کريگي صاحب بهادر بنگال کيولري ميرٹهه
۲۸ آرويڈنگٹن صاحب اسکوئير غازيپور
۲۹ مهاراجه ايشري پرشاد نراين سنگه کاشي نريش بهادر مهاراجه بنارس

۳۰ شاهزاده سلطان محمد جلال الدین صاحب بهادر نبیرہ سلطان
تیپو کلکته
۳۱ مهاراجه مهیشر بخش سنگه بهادر ڈمراؤں ضلع شاه آباد
۳۲ انریبل راجه دیونراین سنگه بهادر بنارس
۳۳ انریبل مولوی عبدالطیف خان بهادر میمبر لیجس لٹف
کونسل بنگال کلکته
۳۴ نواب ضیاءالدین احمد خاں بهادر دهلی
۳۵ نواب محمد امین الله خاں بهادر عرف دیوان امو جان دهلی
۳۶ راجه پرتاب سنگه بهادر تاجپور ضلع بجنور
۳۷ راجه جیکشن داس بهادر علیگڈه
۳۸ نواب محمد حسن خاں بهادر جاگیردار سنوانی بنارس
۳۹ راے بختاور سنگه صاحب صدر امین بدایوں
۴۰ مولوی عبدالاحد صاحب غازیپور
۴۱ شیخ محمد جان صاحب غازیپور
۴۲ لاله هربنس لال صاحب وکیل سرکار غازیپور
۴۳ لاله شیو بالک سنگه صاحب غازیپور
۴۴ راے بلدیو بخش صاحب ڈپٹی کلکٹر بهادر غازیپور
۴۵ منشی رام غلام سنگه صاحب تحصیلدار غازیپور
۴۶ منشی علی حسن صاحب تحصیلدار بنارس
۴۷ شیخ برکت علی صاحب منصف بانس گاؤں ضلع گورکهپور
۴۸ مولوی خورشید علیخاں بهادر صدرالصدور الهاباد
۴۹ مولوی سید محمد مبین خاں بهادر ڈپٹی کلکٹر فرخ آباد
۵۰ منشی احمد حسین صاحب تحصیلدار اردل ضلع الهآباد
۵۱ سید ظهور حسین صاحب وکیل صدر اگره
۵۲ منشی نجم الدین حیدر صاحب تحصیلدار اگره
۵۳ شیخ محمد قطب الدین صاحب امین مرادآباد

۵۴ مولوي سيد قادر علي صاحب تحصيلدار نگينه ضلع بجنور
۵۵ پنڈت رادها کشن صاحب تحصيلدار دهام پور ضلع بجنور
۵۶ راے شنکرداس صاحب منصف امروهه ضلع مراداباد
۵۷ مولوي نجم الدين صاحب ڈپٹي انسپکٹر ميرٹهه
۵۸ منشي الطاف حسين صاحب سرشتهدار کمشنري ميرٹهه
۵۹ مولوي محمد کريم بخش صاحب ڈپٹي کلکٹر للتپور
۶۰ کنور وزير علي خان بهادر ڈپٹي کلکٹر ميرٹهه
۶۱ منشي حافظ علي خان صاحب تحصيلدار بانده
۶۲ مولوي محمد سميع الله خان صاحب وکيل صدر آگره
۶۳ مولوي سيد امداد العلي خان بهادر ڈپٹي کلکٹر مين پوري
۶۴ پنڈت من پهول صاحب مير منشي گورنمنٹي پنجاب لاهور
۶۵ منشي سيد محمد حسين صاحب وکيل مهاراجه پٹياله لاهور
۶۶ منشي رام ملاوا صاحب وکيل مهاراجه کپورتهله لاهور
۶۷ ديوان نهال چند صاحب وکيل مهاراجه جنبو لاهور
۶۸ سردار نهال سنگه صاحب چهاچهي لاهور
۶۹ نواب علي رضا خان بهادر قزلباش اڈيري مجسٹريٹ لاهور
۷۰ شاه فريد عالم صاحب غازيپور
۷۱ مولوي زين العابدين صاحب منصف محمدآباد ضلع غازيپور
۷۲ قاضي عزيز الحق صاحب غازيپور
۷۳ شاه اسد علي صاحب وکيل صدر عدالت آگره
۷۴ شيخ عبدالحميد صاحب غازيپور
۷۵ سيد تراب علي صاحب ڈپٹي کلکٹر بهادر جونپور
۷۶ منشي سيد علي نقي صاحب سرشتهدار کلکٹري غازيپور
۷۷ منشي سيد علي حسين صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ پرتاب گڈه
۷۸ لاله شو مرلال صاحب غازيپور
۷۹ مولوي محمد صاحبعلي خان بهادر پنشندار سابق مير

منشي گورنمنٹ هند گهوسي ضلع اعظم گڈه

۸۰ ڈاکٹر دمڑي لال صاحب تيواري غازيپور

۸۱ مولوي فضل احمد صاحب تحصيلدار قايم گنج ضلع فرخ آباد

۸۲ بابو هران چندر صاحب هيڈ کلارک کلکٹري غازي پور

۸۳ مولوي محمد عمر صاحب زمانيه ضلع غازي پور

۸۴ مولوي محمد مظهرالله صاحب سرشته دار کلکٹري بجنور

۸۵ منشي امجد علي خانصاحب تحصيلدار بجنور

۸۶ بابو رام کالي چودهري صاحب منصف بليا ضلع غازي پور

۸۷ مولوي حافظ وحيدالنبي خان بهادر ڈپٹي مجسٹريٹ گڈهبتيا ضلع ميدني پور

۸۸ لاله گوپي ناتهه صاحب غازي پور

۸۹ منشي نصير علي صاحب تحصيلدار و ڈپٹي مجسٹريٹ باغپت ضلع ميرٹهه

۹۰ بابو کاشي ناتهه صاحب بسواس منصف سيدپور ضلع غازيپور

۹۱ منشي سيد بخشش علي صاحب سرشته دار فوجداري غازي پور

۹۲ منشي چني لعل صاحب بنارس

۹۳ بابو لکهمي نراين سين صاحب غازي پور

۹۴ بابو کالي پرشنو سنگهه بهادر کلکته

۹۵ مولوي دليل الدين احمد خان بهادر ڈپٹي مجسٹريٹ بنگانون ضلع نديه

۹۶ مولوي سيد کرامت علي صاحب متولي امام باڑه هوگلي

۹۷ منشي کاشي پرشاد صاحب سرشته دار ديواني غازيپور

۹۸ قاضي علي اکبر صاحب غازي پور

۹۹ مولوي محمد بخش خان بهادر صدرالصدور آگره

۱۰۰ بابو شیو پرشاد صاحب جنٹ انسپکٹر بنارس

۱۰۱ مولوي حبیب‌الله خان صاحب بہادر صدرالصدور مرزاپور

۱۰۲ منشي کالیچرن صاحب سرشتہ‌دار عدالت دیواني مرزاپور

۱۰۳ ٹھاکردت پنڈت صاحب غازیپور

۱۰۴ سید احمد صدرالصدور غازیپور

۱۰۵ راے نراینداس صاحب بنارس

۱۰۶ بابو گرداس صاحب بنارس

۱۰۷ لاله جگت نراین صاحب غازیپور

۱۰۸ لاله منو لال صاحب غازیپور

۱۰۹ منشي بندا پرشاد صاحب غازیپور

بعد ازان لفٹننٹ گریہم صاحب نے ایک چٹھي کیمسن صاحب کي اور ایک چٹھي ڈانیل صاحب کي اور دوچٹھیاں کالون صاحب کي پڑھیں اور آنکا اردو ترجمہ منشي موصوف نے اور اردو خط انریبل مولوي عبدالطیف خان صاحب بہادر کا سید احمد خان نے پڑھا جو ذیل میں مندرج ہے *

چٹھي جناب ایم کیمسن صاحب اسکوئیر ایم اے ڈایرکٹرز پبلک انسٹرکشن اضلاع شمال مغرب

بنام

سید احمد خان صدرالصدور ضلع غازي پور

از مقام بریلي مورخہ ۳۰ دسمبر سنہ ۱۸۶۳ ع

میں نے آپکا رسالہ التماس جو آپنے تعلیم پر ھندوستان کے لوگوں سے کي ہے پایا ایک علمي سوسئیٹي بنانے میں میں آپ کے ساتھہ شریک ہوکر مدد کرنیکي خواهش رکھتا ہوں اس بات سے خوش ہوں کہ آپنے اس امر اهم کے مطلب کو اول آٹھایا ہے کیونکہ اس قسم کي تحریک اگر آن لوگوں سے شروع ہو جو اُس سے فائدہ اُٹھا نے

کے متوقع ہوں تو وہ زیادہ کامیاب ہوتی معلوم ہوتی ہے بہ نسبت اِسکے کہ آسکی تجویز اور طرف سے ہو میں صرف یہہ کہہ سکتا ہوں کہ جو کچھہ مدد میری طاقت میں ہے آسے آپکو دینے سے مجھی خوشی ہوگی اور میں یہہ عموماً خیال کرتا ہوں کہ آپ ہندوستانی لوگوں کو جو اِس سرشتہ (یعنی سرشتہ تعلیم) سے تعلق رکھتے ہیں خواہ وہ عہدہ دار ہوں یا جنہوں نے آس سے تعلیم پانے کا فائدہ آٹھایا ہے اپنے مطالب کے ترقی دینے میں مستعد پاوینگے *

اس مقام کے ہندوستانی اخبار نویسوں کو آپکے رسالہ التماس کے مشتہر کرنیکی ہدایت کی گئی ہے اور مجھکو کوئی شک نہیں ہے کہ اپکی یہہ تجویز شہرت پانے اور ایک عقیل کمیٹی کے انتظام میں ہونے سے ترقی پائی گی *

آپکا دوست صادق
ایم کیمبری

چٹھی جناب سی ڈانیل صاحب اسکوئیر
بنام
سید احمد خان صدرالصدور ضلع غازی پور

ازمقام مظفرنگر — مورخہ ۳۰ نومبر سنہ ۱۸۶۳ ع

میں نے نہایت خوشی سے آپ کے رسالہ کو جسمیں ہندوستان کے لوگوں کی خدمت میں التماس ہے اور جس میں ایک ایسی سوسئیٹی بنانے کی تجویز ہے جس سے ہندوستان کے لوگوں میں یورپ کے علم کا چرچا اور ترقی ہو پڑھا آپ کی تجویز آن سب لوگونکی مدد کی مستحق ہے جو اِس ملک کے لوگونکی بھلائی سے غرض رکھتے ہیں اور جو آپ کے ہموطنونکی سب قوموںمیں علم کی ایسی شگفتگی چاہتے ہیں جسکی سبب وہ لوگ اپنی آس حالت سے جو اب آنکی ہے عقل میں ترقی پاذی اور آن فنون سے جن سے

قوموںکی اقبال کو ترقی ہوتی ہے اور لوگونکو آسایش اور مرتبہ اور فرحت پیدا ہوتی ہے واقعیت حاصل کرنی سے برتر درجہ میں پہونچیں *

مجھکو یقین ہے کہ یہہ تجویز جب کہ ایسے شخص استقلال سے اسکے درپے ہوں جو آپ کی مانند ایسے عمدہ مطلب کے ترقی دینی کی مناسب طریقوں سے خوب واقف ہوں اس ملک کے لوگوں کی عقل پر چند ہی سال میں نہایت بڑا اثر کریگی اور خاص کر آپ کے قومکے لوگوں پر جسمیں ہر درجہ کے قابلیت کے آدمی کثرت سے ہیں اور مجھکو یقین ہے کہ وہ لوگ تہوڑے عرصہ میں اگر اُنکے لیئے سامان بہم پہونچادیا جاوے تو علم کے اُن شعبوں کے تحصیل کرنے کی خواہش رکھنے میں آس سے او رغرض رکھنے میں دونوں چیزوں سے بدرجہ مساوی رغبت کریںگے جو ایک زمانہ میں آپ ہی کی قوم کو حاصل تہیں اور بعد کو جنہیں یورپ کی قوم نے جیسا کہ اب موجود ہے ایک مشہور ترقی پر پہونچایا ہے *

مجھکو اجازت دیجیئے کہ میں آپکو اسبات کی مبارکباد دوں کہ اِس نہایت عمدہ تجویز کی ترقی دینے میں جسکے انجام دینے کی آپ خواہش رکھتے ہیں اپنی ہندوستانی قوموں میں سے آپ اول شخص ہیں اور آپ کی سوسئیٹی میں بطور میمبر کے شریک ہونے یا کسی اور طرح سے جو مجھسے ہوسکے آپ کی مدد کرنے میں حاضر ہوں *

آپکا نیازمند

سی ڈانیل

چٹھی جناب اے کالون صاحب اسکیوئیر

بنام

سید احمد خان صدرالصدور غازیپور

مقام مظفرنگر مورخہ ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۸۶۳ء

دھلی گزٹ مورخہ ۷ اکتوبر میں جو وکٹوریا کالج کے اِنعام کی

جلسہ کا خلاصہ لکھا ھی اُس سے مجھکو معلوم ھوا کہ آپ ایک ترجمہ کی سوسئیٹی قایم کرنیکا مشورہ کر رہے ھیں مجھکو آپ کی رسالہ کا ایک نسخہ پانے سے یا جب سے کہ میں نے بجنور چھوڑا باھم اتحاد کی ترو تازہ کرنے سے خوشی نہیں ھوئی ھی لیکن یہہ مطلب ایک ایسا مطلب ھی جسکو میں نے ایک مدت سے بہت ضروری خیال کیا ھے اِسلیئی اُسکی باب میں ایک سطر لکھنی کی لیئی موقع کو ھاتھہ سے نجانی دونگا *

ایسی سوسئیٹی کی بڑی ضرورت اور اُسکی بڑی فایدے جو غالباً اُس سے حاصل ھونگی اور جسکو آپ نے اچھی طرح سے سوچ لیا ھی بخوبی عیاں ھیں اِسلیئی اُنکی طرف اشارہ کرنا کچھہ ضرور نہیں ھے لیکن رایوں کے متفق کرنے اور اسباب کے تحقیق کرنیکا ھر ممکن طریقہ اختیار کرتے میں کہ کسقدر اور کس کس طرح سے روپیہ ایسی سوسئیٹی کے قایم رکھنی کے واسطی غالباً حاصل ھوگا میں آپ سے اِصرار کرتا ھوں مجھکو معلوم نہیں کہ آپ گورنمنٹ کے مدد لینا کسقدر چاھتے ھیں لیکن میں خیال کرتا ھوں کہ صاحبان ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن غالباً اِس تجویز میں بہت سی غرض رکھینگے اور چندہ داروں کے بہم پہنچانے میں اور معاملات میں صلاح دینے کی قیمتی مدد بھی دینگے جلد رواج میں لانے کا بندوبست بہ نسبت ایک محدود تدبیر ترجمہ کے موجب معلوم ھوتا ھی غالب ھی کہ اصول کی کتابیں بہ نسبت بڑی کتابوں کے شاید سوائے کتب سیاست مدن کی نہایت وسیع بھلائی کی پیدا کرنی والی ھونگی *

آپ کی کچھہ ھی راے ھو لیکن جو کچھہ تجویز کیا گیا ھی میں چاھتا ھوں کہ اُس سے مجھکو آپ اِطلاع دینگے اور یاد رکھئے کہ میں چندہ دار ھونے سے مجوزہ تجویز میں اور مدد کرنے سے جسطرح کہ مجھسے ھو سکے میں بہت خوش ھونگا *

میں یقین رکھتا ہوں کہ آپ کی مانند اور بہتیرے لوگ ہیں جو اُسکے فایدوں کو خیال کرتے ہیں اور صرف اسی وجہہ سے وہ ساکت ہیں کہ وہ کسی پیشوا کے ہونے کی منتظر ہیں اور اندیشہ میں ہیں کہ جو لوگ اِس سے زیادہ غرض رکھتے ہیں یعنے اِس ملک کے رہنیوالے شاید اُنکی مدد ندیں میں اس خوف کو بالکل بے بنیاد سمجھتا ہوں *

اب میں کہتا ہوں کہ آپ یاد رکھئیگا کہ میں اِس معاملہ میں بہت توجہہ رکھتا ہوں *

اور مجھکو اپنا یقینی دوست صادق جانیئے

اے کالون

چھٹی جناب اے کالون صاحب اسکوئیر

بنام

سید احمد خان صدرالصدور غازیپور

مقام مظفرنگر　　　　　　مورخہ ۷ دسمبرسنہ ۱۸۶۳ ع

میں اُس رسالہ کے نسخہ کی بابت جو آپ نے مجھکو بطور تحفہ کے بھیجا ہے میں آپکا بہت احسان مند ہوں مینے اُسکو اس ضلع میں پھیلایا اور اس معاملہ میں بہت سے ہندوستانی شریفوں سے گفتگو کی اُن لوگوں میں سے اکثر اسبات کا اقرار کرتے ہیں کہ آپکی تجویز کے کیسی کیسی عام فایدے ہیں لیکن چند اشخاص خاص کر قاضیوں میں سے ہر راے پر اعتراض کرتے ہیں جو عربی میں نہ ظاہر کی جاوے اور ایسی علم کو جو اُس زبان سے وہ جمع کرسکتی ہیں ایسی وسیع ترویج سے جسکا مروج کرنا کم جلادار زبان میں تجویز کیا جاتا ہے ترجیح دیتی ہیں اس فرقہ کے اکثر لوگ البتہ عربی زبان کے علم کو فی نفسہ بہت عمیق سمجھتے ہیں اور وہ یہہ خیال کرتے ہیں کہ وہ زبان ہر ایک چیز کی واقفیت کی انتہا ہے نہ کہ آلہ یہہ تعصب چند روز کے بعد رفع ہوجائیگا *

میں امید رکھتا ہوں کہ آپ یاد رکھینگے کہ جب آپ کو چندہ طلب کرنیکي ضرورت ہو میں روپیہ بھیجدینے کو مستعد ہوں بالفعل ایکسو روپیہ سے مدد کرنیکي میري تجویز ہے اور ہمیشہ جسطرح آپ نہایت سہولیت سمجھیں آسیطرح پر آپ کي مدد کرنیکو مستعد رہونگا #

آپ مجھے وقتاً فوقتاً اطلاع دیتي رہینگے کہ یہہ تدبیر کسطرح پر جاري ہے آپ کا مذاق اور علم ایسي کتابون کے ترجمہ پر راغب کریگا جو اعلے درجہ کي ہوں اور جنمیں زیادہ غور درکار ہو لیکن مجھکو امید ہے کہ آپ اسباتمیں میری ساتھہ اتفاق کرینگے کہ جو کتابیں کہ عموماً مروج ہونگي اور پہیلینگي اور پڑھي جاوینگي وہ بنسبت مذکورہ بالا کتابون کي اصول کي کتابیں ہوني چاہئیں #

جو کچھہ کہ مدد مجھسے ہوسکتي ہو آپ آسپر بہروسا رکہیں #

اور یقیني اپنا دوست صادق جانیں

اسے کالون

خط انریبل مولوي محمد عبدالطیف خاں صاحب بہادر

بنام

سید احمد خان صدرالصدور ضلع غازي پور

از مقام کلکتہ مورخہ ٥ جنوري سنہ ١٨٦٣ ع

بعد عرض تسلیم کے گذارش یہہ ہے کہ خاکسار عقیدت شعار نے آپکي منصوبي اور آرا درخصوص ترقي تعلیم اہل ہند کے (جنکو آپنے رسالہ وار اردو اور انگریزي میں چھاپکر مشتہر فرمایا ہے اور جو اپنے از راہ عنایت و مکرمت کے خاکسار کو ہنگام رونق افروزي کلکتہ مرحمت فرما تہا) بغور و تامل دیکہا اور بدل آنکو پسند کیا چنانچہ آسي وقت خاکسار نے زباني آپکي خدمت عالي میں عرض کیا

که خاکسار بمسرت تمام اس سوسئیٹی کي میمبروں میں جسکي
بنا کي تحریک آپنے اس رساله میں فرمائي ھے داخل ھونے پر
آماده ھے آپکو بخوبي معلوم ھے که خاکسار کو ابتدا سے ان امور کي
طرف کتني توجهه رھي ھے اور کیا کیا مشقت اور جان فشانیاں اپني
هم قوم اور هم وطن کي تعلیم و تربیت کي افزایش و ترقي کي فکر و
تدبیر میں کي هیں اور اب تک کررها هوں اگرچهه همکو نهایت
افسوس ھے که هماري هم قوم و هموطن کي غفلت اور کاهلي اور
سستي اور سهل انکاري جبلي کے باعث ابتک هماري کوشش اور
محنتیں حسب خواه مثمر مراد نهیں هوئي هیں مگر جسقدر نتیجه
ابتک حاصل هوچکا ھے وه بهي موجب شکر خداوند کریم ھے اور
آینده اُس پروردگار کي درگاه سے امیدواثق ھے که تهوڑے عرصے میں اس
محنت و مشقت کا نتیجه خاطر خواه بهي مل هي رهیگا آپکو یهه
بهي معلوم هوگا که جس طرح خاکسار خود ان امور میں بجان ودل
مصروف ھے اُسي طرح جب کسي دوسرے بزرگ کو ان امور کي
ترقي بخشني کي طرف متوجهه پاتا هوں اُنکي اعانت و خدمت
گذاري میں بهي بجان و دل مصروف هوتا هوں اور اُنکي اُس توجهه
اور کوشش کو عین اپني کوشش و توجهه سمجهتا هوں اور جتني
اُسکي تائید اپنے سے هوسکتي هو اُسکي بجاآوري کو اپني سعادت
سمجهتا هوں چنانچهه اب اسي سوسئیٹي میں جسکي بنا اپنے ڈالي
ھے میں بجان و دل (جسطرحکي تائید مجهه سے هوسکتي هو)
اُسکے بجالانے میں مستعد و آماده هوں واقعي انگریزي نئي علوم
وفنون کي کتابوں کو فارسي اُردو هندي اور عربي میں ترجمه کرنا
ایسے وقت اور ایسے ملک میں که لوگوں کي همت کچهه بهي
تحصیل علوم اور مختلف زبانوں کے سیکهنے کي طرف مصروف اور
متوجهه نهیں ھے نهایت سود مند بلکه بهت هي ضرور ھے کیونکه
اِس ملک کے لوگوں کي تحصیل علوم اور کسب کمال میں اسقدر

غفلت و کم توجهي اور سستي و سهل انکاري کي اصل اور قوي وجهه بهي هی کہ انکو اصلا کچهه معلوم نہیں کہ انکی همعصر اور اور ملکوں کے باشندوں نے صرف اسي تحصیل علوم کي بدولت کیسي کیسي ترقیاں کیں اور روز بروز کرتے چلی جاتے هیں اور کیسي کیسي طرق تسهیل تحصیل معاش صرف اسي علم و حکمت کے ذریعه سے اپنے اور اپنے اهل ملک کے واسطی نکالی اور خودا نهیں کے باپ دادی اگلی زمانے میں کیا کیا فائدے اس تحصیل علوم سے حاصل کیئی هیں اور کیسي کیسي فنوں اور طریقے حصول معاش اور ترقیات مدارج جاه و حشمت کے صرف بواسطه اسي علم و دانش کے ایجاد اور اختراع کیئی هیں سو اب یقین هے کہ جب اِس طرح پر جیسا آپکا منصوبه اور اراده هی انکے هم عصر دوسرے ملکوں کے اقوام دانشمند کي نئي نئي کتابیں بهي اُنکي مروج زبانوں میں ترجمه کي جائیدگي انکي وه نا واقفیت قدیم تو کسي نه کسي طرح جاتي رهیگي پهر کیا عجب کہ انکو رفته رفته اُن اصل زبانوں کے سیکهنے کا بهي شوق پیدا هوا اور حوصله بڑهتا جاے اور اگر بالفرض یهه بهي نهو تو اِسي قدر علم جو اِن ترجموں سے اِنکو حاصل هونے والا هی اُنکے بهت سے اُمور معاشیه میں بکار آمد هونے والا هی بلکه اُنکے تمدن میں بڑي تائید بخشنے والا هی کیونکه اب جو کیفیت اِس ملک کے اسلوب تمدن اور وضع تحصیل معاش کي هی اُس سے بدون واقفیت اُن علم جدید تازه ایجاد حضرات اهل فرنگ کے کسي طرح متمتع و مستفید هونا ممکن هي نهین هی تفصیل اِس اجمال کي یهه هی کہ اِس ملک میں نه تو نوکري سرکاري کا اِنجام کرنا بے ان علوم دفنون تازه ایجاد حضرات والیان ملک کے سیکهنے کے بخوبي و باساني ممکن هی نه تجارت نه زراعت و فلاحت نه کوئي حرفه و پیشه نه صرف باپ دادوں کے جمع کیئے هوئے مال و دولت کا بیٹهے بٹهائے کهانا اور اپني اوقات زندگاني کا کاٹنا بآساني میسر

ہے حتی کہ سفر بحر و بر بلکہ راہ چلنا اور اپنی حوایج ضروری من قبیل خوردنی و پوشیدنی کا مولینا خریدنا بھی بدون ان علوم و فنون کے جاننے کے خالی از دقت نہیں اگرچہ حق تو یہہ ہے کہ صرف انکے علوم و فنون ہی کا سیکھنا کافی نہیں ہے بلکہ انکی زبان کا سیکھنا بھی ضرور ہے مگر چونکہ اکثروں کو بے اسکے کہ ان علوم و فنون پر ایک علم اجمالی حاصل ہولی انکی اصلی زبان کے سیکھنے کی طرف ہرگز توجہہ نہوگی بلکہ بعد اسکے بھی سالہای دراز تک بہت سے دوسرے موانع و عوائق کی وجہہ سے ایسی امید نہیں ہوسکتی ہے کہ اس ملک کے سارے باشندوں کو زبان انگریزی کے سیکھنے کی علی وجہ الکمال شوق و رغبت پیدا ہو اسلیئے ابھی بذریعہ انہیں ترجموں کے ان علوم و فنون جدیدہ پر انکو ایک علم اجمالی تو حاصل ہوجائیگا اور اپنے اسلاف کے علوم و فنون قدیمہ اور ان کی اگلی ترقیوں پر مطلع ہونے سے انکو اپنی نالایقی اور پست ہمتی اور دون حوصلگی پر عبرت حاصل ہوگی غرض ایسی ایسی سینکڑوں ہزاروں فائدے اس سے حاصل ہونے والی ہیں کہ جسکی شرح و تفصیل کے لیئی ایک دفتر طویل درکار ہے مگر ان گذارشات مافوق سے جو اجمالاً اور کلیتاً معروض ہوئی انمیں سے بہت سے فائدوں کا استنباط کرنا ممکن ہے اب چونکہ اس سوسئیٹی کا اجلاس اول بہت ہی جلد ہونے والا ہے اسواسطی خاکسار نے اپنے اس دلی مسرت اور اتفاق کا گذارش کرنا ضرور سمجھا دل تو یہہ چاہتا تھا کہ ایسی ایک امر عظیم الشان و جلیل المنفعت کی بنا پڑتی وقت خاکسار خود بھی شریک اس اجلاس برکت و میمنت اساس کا رہتا اور اسکی شرکت سے سعادت و میمنت اندوز ہوتا مگر چونکہ یہہ امر کثرت تعلقات کے وجہہ کر جسکا حال آپکو بخوبی معلوم ہے محال اور ناممکن ہے اسلیئی بصمیم قلب و خلوص نیت خداوند کریم کے درگاہ میں دعاے تاسیس و استحکام بنا اور

ترقي رونق وبہا اس سوسئیٹي کے کرتاهوں زیادہ عجز عرض خلوص وعقیدت مندیکے کیا لکھوں والسلام علیکم وعلی جمیع من لدیکم *

الاقل الضعیف

محمد عبدالطیف حنفي

بعد ازآں صدر انجمن نے فرمایا کہ همکو مسٹر کالون صاحب کا سو روپیہ یکمشت سوسئیٹي کے فواید کے واسطے عطا کرنے کا شکریہ ادا کرنے میں بڑي خوشي هے اور تحریک کي کہ سوسئیٹي کیطرف سے ایک چھٹي شکریہ کي آنکو بھیجي جاوے سید احمد خان نے اس تحریک کي تائید کي اور سب کے اتفاق سے منظور هوئي *

کونسل مشیر کے میمبروں کے انتخاب کیواسطے منظوري لي گئي اور صاحبان مفصلہ ذیل کونسل مشیر میں مقرر هوئي *

صدر کونسل

جناب بي سپیٹ صاحب اسکوئیر سي بي

میمبران

ڈبلیو میور صاحب اسکوئیر

اے شکسپیر صاحب اسکوئیر

ایم براڈهرسٹ صاحب اسکوئر

ایف ڈي مکلیوڈ صاحب اسکوئیر

لفٹننٹ کرنل جي ڈبلیو هملٹن صاحب اسکوئیر

اے کالون صاحب اسکوئیر

جي ایچ رکٹس صاحب اسکوئیر

سي اے ایلیٹ صاحب اسکوئیر

ایم کیمسن صاحب اسکوئیر "

کپتان آر اس فار صاحب اسکوئیر

لفٹننٹ جي ایف ائي گریہیم صاحب بہادر

انریبل مولوی عبدالطیف خان بہادر
نواب ضیاءالدین احمد خان بہادر
منشی بنڈت من پہول صاحب
مولوی کریم بخش صاحب
سید احمد خان

بعد ازاں کونسل کارپرداز کے میمبروں کے انتخاب کیواسطے منظورے لیے گئی اور صاحبان مفصلہ ذیل کونسل کار پرداز میں مقرر ہوئے *

پریسیڈنٹ
بی سٹیپٹ صاحب اسکوئیر سی ایس
ویس پریسیڈنٹ
ایم برادھوسٹ صاحب اسکوئیر
راے بلدیو بخش صاحب
میمبران
جی ایم سی سٹین بلٹ صاحب اسکوئیر
بابو ھران چندر صاحب
لاله هربنس لال صاحب
شیخ محمد جان صاحب
منشی علی نقی صاحب
منشی بخشش علی صاحب
سکرٹریان
لفٹننٹ جی ایف ائی گرھیم صاحب بہادر
سید احمد خان صاحب

بعد ازاں سید احمد خاں نے مجمع میں حسب ذیل گفتگو کی
اے صاحبوں میں اس بات کی تحریک کی اجازت چاهتاهوں
که ایشاٹک سوسئیٹی سے اس بات تمنا کی جائے که سوسئیٹی
کی کتابوں کا مبادله کرنے اور آسکو بہه اجازت دینے سے که اُسکی جرنلوں

وغیرہ کے مضامین کا ترجمہ کرنے کا اختیار ہو اس سوسئیٹی کی استعانت کرے الغرض کہ ہماری سوسئیٹی اور وہ سوسئیٹی باہم ملکر کام کریں اور اسیطرح سے ایک دوسرے کو فائدہ پہونچاویں میں یہہ بھی تحریک کرتا ہوں کہ سوسئیٹی کی رویداد کے نسخے مفصلہ ذیل اخباروں میں مشتہر ہونے کے واسطے بھیجے جاویں *

لاہور کرانکل	مفصلیٹ	دہلی گزٹ
اودہ گزٹ	الہ آباد گزٹ	انگلش مین
فرینڈ اف انڈیا	بنگالی	ہندو پیٹریٹ
کوہ نور لاہور	نجم الاخبار میرٹھ	نورالابصار اگرہ
دور بین کلکتہ	اردو گائیڈ کلکتہ	

اس تحریک کی تائید راے بلدیو بخش صاحب نے کی اور سب نے بالاتفاق منظور کیا *

کونسل کاربردار کے سکرٹریوں نے بعد ازاں سوسئیٹی کی امدنیوں کے مفصلہ ذیل صورتحال معہ مختلف بدویسنوں متعلقہ آسکے صرف کی منظوری کیواسطے مجمع کے روبرو گذرانی اور وہ منظور ہوگئی *

پہلی رپورٹ ایگزکیوتف کونسل کے واسطے
سین ٹیفک سوسئیٹی کے
۹ جنوری سنہ ۱۸۶۴ع

اسوقت تک میمبرونکی تعداد ۱۰۹ ہی جسکی سالانہ آمدنی (پہلی سال کی) ۲۶۱۶
اور جناب اے کالون صاحب نے عطا کیا ۱۰۰

بالفعل کل میزان ۲۷۱۶

اسوقت تمام سال کے غالباً اخراجات سوسئیٹی کی ایک ٹھیک ٹھیک صورت حال مجلس کے روبرو نہیں گذران سکتا ہوں لیکن دوسرے مجمع میں گذرانونگا مگر کونسل کاربرداز بالفعل مفصلہ ذیل

بندوبست هو جانے کي درخواست کرتي ہے ٭

انگريزي مترجم	۶۰ روپيه	ماهواري
ايک مولوي جو عربي و فارسي اور آردو سے واقف هو	۵۰ ايضاً	ماهواري
ايک محرر	۱۰ ايضاً	ماهواري
ميزان کل اخراجات	۱۲۰ روپيه	

کونسل ايسي رقمونکي خرچ کي بهي منظوري چاهتي هی جو بابت خرچ ڈاک اور کاغذ وغيرہ کي مطلوب هوں اور بهي آس روپيه کي منظوري جو سوسئيٹي کے قانون اور روئداد کے چهاپني اور بيلٹ بکس کي قيمت ادا کرنے کے ليئے صرف کرنا هوگا ٭

لاله لچهمن داس صاحب کو کونسل کار پردازسوسئيٹي کا بالفعل خزانچي مقرر کرنے کے ليئي تجويز کرتي هی ٭

سيد احمد خاں

سکرٹري سين ٹيفک سوسئيٹي

بعد ازاں صدر انجمن نے يهه گفتگو کي

اى صاحباں

جن مقصدوں کے واسطے يهه سوسئيٹي قايم کي گئي هے آنکو سکرٹري گريهيم صاحب نے اسقدر بخوبي بيان کيا هے که آسکےبابميں ميرا اور کچهه کهنا فضول معلوم هوتا هے ليکن اس مجمع کو جو سوسئيٹي کا اول اجلاس هے ميں بغير اپني يهه سرگرم آميد ظاهر کرنے کے برخاست هونيکي اجازت ندونگا که آسکے بانيکے انسانکي فلاح کے ارادے اور تدبير وه پرورش اور قدرحاصل کريگي جسکي وه مستحق هے جسطرح ايک نيا پيدا هوا بچه شفيق خبرگيري اور پرورش نه پانے سے جلد کمزور هو جاتا هے آخرکار ضايع هوجاتا هے اسيطرح سے کوئي تحريک جسکو کوئي متنفس بلا استعانت اورشرکت آنلوگوں کے کرے جو مدد ديسکتي هيں اور جنکي بهلائي کے واسطے آسکا

آغاز کیا جاے جلد تنزل پذیر اور معدوم ہو جاتي ہے اسلیئے میں اُن سب سے جو آج یہاں موجود ہیں اور خصوصاً تم سے اے صاحبوں جو بسبب اپنے مرتبہ کے اپنے ہموطنونمیں بہت دبدبہ رکھتے ہو اِس کے مقصدونکے برلانے میں دل سے اور ہاتھہ سے مدد کرنیکا خواہاں ہوں اور بقول گریہیم صاحب کے تمکو دریافت ہوگا کہ اس بات سے تمکوبہت سي خوشي حاصل ہوگي کہ ہمنے صرف اپنے لیئے کچھہ نہیں کیا ہے بلکہ کچھہ اپنے واسطے کرنے میں اوروں کے بھلائي کے واسطے بھي بہت سا کچھہ کیا ہے آن میمبروں کي فہرست کے ملاحظہ کرنے سے جو بالفعل اس سوسئیٹي میں شریک ہوئے ہیں میں بہت سے ایسے نام دیکھتا ہوں جو علمي گروہ میں شہرت رکھتے ہیں اسلیئے ہم امید کریں کہ بہت سے آنکے طریقہ کي پیروي کرینگے اور اپنا ہرطرح کا رعب ودبدبہ اِس سوسئیٹي کے اغراض کو ترقي دینے میں مستعمل کرینگے اِس گفتگو کے ختم کرنے سے پہلے میں اِسجگہہ خیال کروں کہ شاید بعض ایسے شخص ہوں جو اِس سوسئیٹي کے اُس بڑے نام پرنکتہ چیني کو کام فرماویں جو اُسنے اختیار کیا ہے یعنے علمي سوسئیٹي اپنے تئیں کہا ہے لیکن اِسکا میں یہہ جواب دیتا ہوں کہ سوسئیٹي کا مقصد وہ نہایت بڑا مقصد ہے جو اختیار کیا جاسکتا ہے یعنے تربیت کي مبارک صبح صادق کو اُس تاریکي اور جہالت کي رات پر چمکاے جسنے مدتوں سے اس ملک کي ترقي کو روک رکھا ہے یاخدا ابتدا کي صبح صادق دوپہر کي نہایت چمکیلي کامل روشني پر پہونچے *

بعد اسکے سید احمد خاں نے درباب آن کتابوں کے جنکو سوسئیٹي اول اول چھاپے مجمع سے یہہ گفتگو کي *

اے صاحبوں اگرچہ تمام کام اجلاس کے ختم ہوگئے اور اب وقت برخاست کا ہے مگر میں اجازت چاہتا ہوں کہ دو ایک لفظ ایک ضروري امر پر جو سبہت کے بعد ہمکو شروع کرنا ہے عرض کروں اِس

مطلب پر جسکو میں کہنا چاہتا ہوں عموماً تمام ممبروں کی اور خصوصاً ممبران ڈائریکٹنگ کونسل کی توجہہ چاہتا ہوں *

ہماری سوسئیٹی میں سب سے بڑا کام اور بہت زیادہ دقیق جو بالفعل درپیش ہے وہ اُن کتابوں کا تجویز کرنا ہے جنکا بالفعل ترجمہ کرنا ہماری سوسئیٹی شروع کرے جب میں اپنے پیارے ہموطنوں کے حال پر نظر کرتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ وہ گذشتہ حالات سے اسقدر ناواقف ہیں کہ ایندہ رستہ چلنے کو اُن کے پاس کچھہ بھی روشنی نہیں ہے وہ نہیں جانتے کہ کل کیا تھا اور اج کیا ہے اور اس سبب سے وہ کچھہ نتیجہ نہیں نکال سکتے کہ کل کیا ہوگا وہ نہیں جانتے کہ دنیا میں جو بہت چھوٹی چھوٹی قومیں تہیں اُنہوں نے کیونکر ترقی پائی اور کسطرح وہ ایک بڑے شاندار اور سایہ دار درخت کے مانند ہوگئیں وہ نہیں جانتے کہ جو بڑی بڑی قومیں ایک بڑی میوہ دار درخت کی مانند پہل پھول رہیں تہیں وہ کیونکر مرجہاکر سوکہ گئیں اسوقت میں جو جو قومیں دنیا میں بادشاہی اور شہنشاہی کر رہی ہیں ہندوستانیونکو اُن کے حال اور اُن کے اقتدار اور اُنکی قوت اور اُن کی حشمت سے مطلق واقفیت نہیں ہے وہ روم اور ایران اور تبت اور نیپال کا نام سنتے ہیں مگر اُن کی اصلی قوۃ اور طاقت سے مطلق واقفیت نہیں رکہتے وہ نہیں جانتے کہ کس قوم کی حکومت اور طاقت نے دنیا کے نقشہ کو خاص اپنے رنگ سے رنگین کر رکھا ہے اگر سنہ ۱۸۵۶ ع میں ہندوستان کے لوگ اِن سب باتوں سے واقف ہوتے تو علانیہ نتیجہ نکل سکتا ہے کہ سنہ ۱۸۵۷ ع میں کیا ہونا یہہ تمام باتیں مجھکو دکہاتی ہیں کہ ہندوستانیونکو علم تاریخ کی اشد ضرورت ہے *

بیشک ایشیا میں بڑی بڑی مصنف گذری اور اُنہوں نے تاریخ کی کتابیں بھی تصنیف کیں لیکن جن لوگوں نے اُن تاریخونکو دیکہا ہے وہ بخوبی جانتے ہیں کہ اُن تاریخوں میں وہ باتیں جنسے اخلاق،

اور تربیت انسان کی درست ہوتی ہے مطلق نہیں ہیں اُن میں کچھہ نہیں ہے بجز فقرہ بندی اور عبارت آرائی کے اُن میں کچھہ نہیں ہے بجز تعریف اور خوشامد اُن بادشاہوں کے جنسے بسبب حکومت شخصیہ کے ہر ایک مصنف کو اپنی جان و مال کا اندیشہ تھا تمام خرابیاں جو کسی بادشاہ کی سلطنت میں تہیں اُس وقت کے مصنف اپنی جان و مال کے اندیشہ سے اُسکو نہیں لکھہ سکتے تھے علاوہ اسکے ایشیا کے مصنفوں کی تحریر کا طرز بھی اِس انداز کا نتھا جس سے پیچھے آنے والی قوموں کو کچھہ روشنی حاصل ہو اُن کی تصنیفوں میں اسباب کا کافی ذکر نہیں پایا جاتا کہ کس زمانہ میں کس کس علم اور فن نے اور کس کس طرح پر ترقی پائی کس کس طرح چھوٹی چھوٹی قوموں نے علم و ہنر میں ترقی اور نام آوری حاصل کی اور کس کس طرح بڑی بڑی قومیں گھٹتی گئیں یہانتک کہ برباد ہوگئیں میں بطور مثال کے کہتا ہوں کہ بالفعل سر چارلس ترویلین صاحب بہادر نے ایک مضمون پیش کیا ہے جسکے جواب کے لیئے پانسو روپیہ کا انعام بھی ہے وہ چاہتے ہیں کہ یہہ بات بتائی جاوے کہ " شہر بغداد کے خلفاے بنی عباس " اور قرطبہ کے خلفاے بنی اُمیہ کے زمانے میں اہل عرب کو علم یونانی سے کسقدر فائدہ حاصل ہوا تھا " اور بعد اُسکے اہل یورپ کو " جب وہ جہالت سے جاگنے لگے علم عربی سے کسقدر فائدہ پہونچا " اِن دونوں فائدوں کو باہم مقابلہ کرو " اور اِس مقابلہ کرنے سے نتیجہ نکالو " کہ اِن دنوں میں کہ پھر اس مملکت ہند میں اہل یورپ اور مسلمانوں میں باہم اختلاط حاصل ہوا ہے مسلمانوں کو اہل یورپ سے کسقدر علم حاصل ہوسکتا ہے " میری قوم کے بہت سے لوگ اب بھی موجود ہیں جو تمام علوم عربی اور فارسی میں نہایت عالی درجہ رکھتے ہیں اور ایشیا کی مورخوں کی تاریخیں بھی اکثر اُن کی نظر سے گذری ہیں پھر شاید کوئی شخص بتاسکے کہ ایشیا کے مورخ کی فلاں کتاب ایسی

ہے جسمیں اِس قسم کے مضامین (جو بعد کے آنے والي قوموں کي تربیت کي جز ہیں) مل سکتي ہیں یورپ کے مورخوں کا طرز بیان ایشیا کے مورخونکا سا نہیں ہے اُن کي تصنیفوں میں کثرت سے ایسے مضامین پائے جاتے ہیں جنسے پیچھے آنے والي قومیں روشني اور تربیت پاویں صاحبان ڈائرکٹرز پبلک نسترکشن نے چند کتابیں یورپ کے مورخوں کي ترجمہ کیں ہیں لیکن وہ نہایت چھوٹي چھوٹي کتابیں ہیں شاید بچوں اور دیہاتي مکتبوں کے بکارآمد ہوں مگر قومي اخلاق کي درستي اور قومي تربیت کے لایق نہیں کیا تم خیال کرتے ہو کہ ایسي کتابوں سے جنمیں صرف یہہ باتیں لکھي ہو کہ فلاں سنہ میں فلاں بادشاہ ہوا اور فلاں سنہ میں مرگیا انسانکے اخلاق کي درستي اور قومي تربیت ہو سکتي ہے نہیں صاحبوں ہرگز نہیں ہو سکتي جب تک کہ ایک قوم کے اخلاق اور اُسکي بھلائیاں اور برائیاں ایک تفصیل سے نہ بتائي جاویں اور طرح طرح کي تقریروں اور مباحثوں سے اُنکي بھلائي برائي ظاہر نکي جاوے دلمیں اثر نہیں ہوتا ●

میں کہہ سکتا ہوں کہ ایسي تاریخ جسکي میں ضرورت ہندوستانیوں کے لیئے سمجھتا ہوں ایک بڑے نامي منصف رولن صاحب کي قدیم قوموں کي تاریخ ہی جس میں قدیم قوموں کي ترقي اور علوم و فنون کي ایجاد کا حال اور اُنکے قوانین اور اِنتظام کا ذکر اور اُسکي بھلائي اور برائي ایک نہایت صفائي اور عمدگي اور فصیح تقریر سے بیان کي گئي ہی درحقیقت وہ تاریخ جیسے کہ نوجوان طالب علموں کے تربیت کے لائق ہے ویسي ہي پختہ اور تجربہ کار لوگونکي توجہہ کي مستحق ہے ہندوستانکے لوگونکي تربیت کے لیئے میں اُس تاریخکو نہایت مفید سمجھتا ہوں دنیا کي قوموںمیں سے جس قدیم قوم نے کہ اول علوم اور فنون میں ترقي پائي اور جس سے مصر والے میں مراد لیتا ہوں اُسکا حال نہایت خوبي سے اُس بڑی

مصنف نے لکھا ہے ہندوستانی اپنی ناواقفیت سے سمجھتے ہیں کہ تمام علوم اور فنون کا خاتمہ یونان پر ہو گیا میرا ارادہ یونان کو کچھہ چھوٹی نگاہ سے دیکھنے کا نہیں ہے میں بموجب قول اسی مصنف کے اقرار کرتا ہوں کہ ملک یونان کو کسی حیثیت سے خیال کیا جاوے خواہ اسکے فوج کی شان و شوکت سے خواہ دانشمندی کے قوانین سے خواہ علوم و فنون کے رواج کی ترقی سے اِن سب باتونمیں اسنے ایک کامل درجہ کی ترقی بہم پہنچائی تھی اور اِسلیئے اگر اسکو دنیا کا ایک مدرسہ کہا جاوے تو بجا ہی مگر ہندوستانی کچھہ نہیں جانتے کہ پہلے اس قوم کی وحشیانہ حالت کیسی تھی اور کسطرح اس قوم نے ایسی ترقی پائی تھی اور اب یورپ کی قوموں نے کس کس امر میں اور کس کس طرح اسسے بہت زیادہ علوم و فنون میں ترقی کی ہی لائیکرگس کی قوانین کا اس مصنف نے نہایت عمدگی سے ذکر کیا ہی اور جو کچھہ کہ اس سے فائدے ہوئے اور جو جو باتیں اس میں بری اور اِنسان کی خلقی طبیعت کے مخالف تھیں وہ بھی بیان کیں ہیں پس ایسی حالات کے پڑھنے سے امید ہے کہ ہندوستانیوں کی طبیعت پر بھی کچھہ روشنی پڑے #

بالفعل سوسئیٹی کی کمزوری کے سبب میں اس تمام کتاب کے ترجمہ کرنے اور چھاپنے کی سفارش کرنے میں تامل کرتا ہوں لیکن میں کسیطرح روک نہیں سکتا کہ اسکے خاص خاص حصوں کے ترجمہ ہونے اور چھاپہ ہونے کی سفارش میں تامل کروں مصر کی تاریخ کا اس کتاب میں بہت چھوٹا حصہ ہی کل سو صفحہ اسکے ہیں اور اسمیں دنیا کی اس قدیم قوم کا ذکر ہی جسنے سب سے اول علوم اور فنون میں ترقی کی اِسلیئے میں سفارش کرتا ہوں کہ وہ حصہ اسکا ترجمہ ہوکر چھاپا جاوے #

اب میں پھر ہندوستانیوں پر نظر کرتا ہوں کہ انکو دولت کی ترقی کسطرح پر ہونی ممکن ہی بیرونی ملکونکی تجارت البتہ

ایسی چیز هی که غیر ملک کا روپیه اپنے گهر میں لاتی هی مگر ایک مدت تک توقع نهیں هوسکتی که هندوستانی ایسی تجارت سے فائده اٹها سکیں اگر وه ایک کسی عرصه میں اندرونی ملک کی تجارت کو بهی ایک عمده قاعده کے ساتهه انجام دینے لگیں تو اسکو بهی غنیمت سمجهنا چاهیئے پهر غور کرو که کیا چیز هی جو هندوستان کی دولت کو بڑهاویگی میں کهه سکتا هوں که وه چیز زمین هی تمام هندوستانی اور تمام صاحبان کلکٹر جنهوں نے بندوبست کا کام کیا هے جانتے هونگے که پیداوار ملک کی روز بروز کم هوتی جاتی هی اور جو اسکے سبب هیں انمیں سے بڑا سبب یهه هی که جو علم که زمین کو زیاده پیداواری کی لائق کرتا هی اس سے هندوستانی بالکل ناواقف هیں اس علم کی بنیاد نیچرل فلاسفی هے جس سے هم عناصر موجوده کا حال اور اسکے استعمال کا طریق جانسکتے هیں اس سے همکو واقفیت هوسکتی هے که بهاپ کو جسکو هم کیسا حقیر سمجهتے تهے اسی علم کی بدولت همنے اسکی قدر جانی جسکی بدولت هم آٹهه پهر میں کلکته سے بنارس پهونچ سکتے هیں اگر کوئی شخص روز کی کے کارخانه میں گیا هوگا اور اسنے صرف ایک دهوئیں کی نل سے بهت سے کلوں کو عجیب عجیب طرح کی حرکت کرتے هوئے اور طرح بطرح کے کام بناتے هوئے دیکها هوگا تو اسکو خدا کی قدرت یاد آئی هوگی حالانکه وه کارخانه ولایت کے کارخانوں کی به نسبت ایک چهوٹا سا کارخانه هے اسلیئے میں سفارش کرتا هوں که نیچرل فلاسفی کے علیحده علیحده چهوٹے چهوٹے رسالے مثلاً علم اب کا ایک رساله علم هوا کا ایک رساله اور علی هذالقیاس ترجمه هوکر چهاپے جاویں *

ایک تیسری چیز اور سب سے زیاده ضروری هندوستان کے لیئے هے اور وه کیا هے پولیٹکل ایکونمی هے یهه علم جسکو هم سیاست مدن کهتے هیں همارے هاں بهی تها میں نهیں کهه سکتا که هندؤں کے

هاں اس علم کي کوئي کتاب پائي جاتي هے یا نهیں مگر هم مسلمانوں کے هاں کوئي کتاب مشهور پائي نهیں جاتي کرنل هملٹن صاحب کمشنر دهلي نے نهایت تلاش اور مشکل سے ایک بڑا کتب خانه ایشیا کے مصنفوں کا جمع کیا هے اسکي فهرست میں جو میرے پاس آئي هے دو ایک رسالے سیاست مُدن کے نام سے دیکهتا هوں جو وه بهي پورے نهیں هیں اور صاحب ممدوح شکایت کرتے هیں که دوسرے رسالے نهیں ملتے جو وه کامل کیئے جاویں بالفرض اگر همارے هاں کي سیاست مُدن کي کتابیں دستیاب بهي هوں تو بهي وه کافي نهیں کیونکه اب یورپ نے اس علم میں بهت زیاده ترقي کي هے اسي علم سے نا واقفیت کا سبب هے جو هندوستاني اُن قوانین کے اصول کو جو گورنمنٹ سے جاري هوتے هیں مطلق نهیں سمجهتے وه نهیں جانتے که خراج گورنمنٹ کے فائده کے لیئے تحصیل نهیں کیا جاتا بلکه رعایا کے فائده کے لیئے تحصیل هوتا هے آپ نے سنا هوگا که هندوستاني یهه جانتے هیں که انگریز جهازوں میں روپیه لاد لاد ولایت کو لیجاتے هیں یهه خیال کیا هے ایک ناواقفیت هے علم اصول انتظام مدن سے علاوه اسکے اُنکا ذاتي نقصان بهي بهت بڑا هے که وه نهیں جانتے که هم اپنا ذاتي انتظام کسطرح کریں اور اپنے روپے اور اپني محنت کو کسطرح اپني دولت بڑهانے میں کام میں لاویں پس اس علم کي بهي کسي عمده کتاب کا ترجمه کرنا بهت ضرور هے *

میري راے میں اس علم میں جو عمده کتاب هے وه مل صاحب کي پولیٹکل ایکونمي هی اس کتاب پریهه اعتراض هو سکتا هی که وه کسیقدر طویل هی میں کهتا هوں که هاں طویل هی کتاب کا ترجمه هونا چاهیئے تاکه هندوستانیوں کو اسکي هرایک جزئیات سے بخوبي واقفیت هو اور اُسکے تمام اصول اُنکے دل میں بیٹهه جاویں اس کتاب پریهه بهي اعتراض هو سکتا هی که اُسکا کسیقدر حصه

هندوستان کے امورات سے علاقہ نہیں رکھتا بلکہ ولایت کے محاصل سے متعلق ہے میں کہتا ہوں کہ ہاں اُسکا بھی ترجمہ ہونا ضروری ہے تا کہ ہندوستانیوں کی آنکھہ کھلے اور وہ جانیں کہ انگریز اپنے گھر میں کیا کرتے ہیں *

ایک اور بات ہے کہ جسکے کہے بغیر میں نہیں تھم سکتا کہ میری ہموطن یہہ بات دیکھتے ہیں کہ ہماری گورنمنٹ اور اُسکے افسر بہمہ تن ہندوستان کی تربیت اور ہندوستان کی پیداوار کی ترقی میں مصروف ہیں اور اسی مراد سے ابھی بنارس میں اشیاء پیداوار ہندوستان کا میلہ ہوچکا ہے اور اسی غرض سے کلکتہ میں حسب تجویز جناب نواب لفٹنٹ گونر بنگالہ میلہ ہونے والا ہے یہہ بات سچ ہے کہ گورنمنٹ کی رعایا کا تربیت یافتہ اور خوشحال ہونا ایک امر باعث نہایت خوشی گورنمنٹ کا ہے مگر کوئی ذاتی منفعت گورنمنٹ کو اس سے مقصود نہیں ہے دیکھو تمہارے ضلع کا اور اور اکثر اضلاع بنگالہ کا استمراری بندوبست ہے اور بموجب حکم ولایت کے عنقریب تمام ہندوستان کا استمراری بندوبست ہونیوالا ہے بس جسقدر کہ تم اپنے ملک کی پیداواری بڑھاؤگے اپنے ہی جیب کے لیئے بڑھاؤ گے *

ایصاحبوں مجکو اس بات کے کہنے کی بھی اجازت دو کہ میں چاہتا ہوں کہ اس سوسئیٹی میں جو کتابیں چھاپی جاویں وہ نہایت عمدہ اور خوبصورت جیسے کہ ولایت سے کتابیں چھپ کر آتی ہیں چھاپی جاویں میں کسیطرح راضی نہیں ہوں کہ کتابوں کو اسطرح بد سلیقگی سے چھاپ کر جیسا کہ ہندوستان کے لیتھو گرافک پریس نے بے عزت کردیا ہے بے عزت کیا جاوے میں سفارش کرتا ہوں کہ کتابونکا چھپنا کلکتہ کے کسی نامی چھاپہ خانہ میں تجویز کیا جاوے اور شاید اس کام کے لیئے باپٹسٹ مشن پریس ایک بہت عمدہ چھاپہ خانہ ہوگا *

ایصاحبوں میری گفتگو بہت لنبی ہوگئی اب چاھتا ھوں
کہ اپنی گفتگو کا خاتمہ جناب چیرمین کی شکرگذاری میں کروں
جنکے سبب ہماری سوسئیٹی کو ایک فخر حاصل ھوا جنہوں نے
اپنا بیش قیمتی وقت اس کام کے انجام میں صرف فرمایا اور وہ
کون ھیں جناب بی سئیپٹ صاحب اسکوئیرسی بی ھیں *

چنانچہ جناب ممدوح کی شکر ادا کرنے پر مجلس برخواست
ھوئی *

دستخط

بی سئیپٹ
چیرمین

نمبر ۳

رودداد

سینٹیفک سوسیٹی

عام اجلاس واسطے خاص کام کے

۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ ع

معه

رپورٹ کونسل کار پرداز بابت

ماه فروری سنه ۱۸۶۴ ع

غازی پور

سید احمد خان کے پرائیویٹ پریس میں چھپی

۱۸۶۴ ع

نمبر ۳

روئداد سین تیفک سوسئیتی

غازی پور ۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ع

عام اجلاس واسطے خاص کام کے

صدر انجمن

بی سیپنت اسکوئیر سی بی

میمبران موجوده

ایم براڈهرسٹ صاحب اسکوئیر
لفتننت جی ایف گریهیم صاحب بهادر
جی ایم سی ستین بلت صاحب اسکوئیر
انریبل راجه دیونراین سنگهه صاحب بهادر
بابو هرن چندر صاحب
بابو کاشی ناتهه بسواس منصف سیدپور
شیخ محمد جان صاحب
لاله هرنس لال صاحب
قاضی عزیزالحق صاحب
لاله شیو مهر لعل صاحب
مولوی عبدالاحد صاحب
منشی طالع مند پرشاد صاحب
سید علی خان صاحب
منشی مادهولال صاحب
بابو کیشون راے صاحب

بابو شنبھو ناتھہ صاحب
مولوي محمد زین العابدین خاں صاحب
پنڈت ٹھاکر دت صاحب
سید احمد خاں

جن صاحبوں کي پہلے عام اجلاس کے بعد سے میمبر ہونے کي درخواستیں آئي تھیں اور جنکے نام ذیل میں درج ہیں انکے میمبر مقرر کیئے جانے کي صدر انجمن نے تحریک کي سید احمد خاں نے آسکي تائید کي اور بالاتفاق منظوري ہوئي *

۱۳۳ کرنل رابرٹ ماري سن صاحب رئیس اڈن برع
۱۳۴ لفٹننٹ ایس بروک صاحب اسسٹنٹ کمشنر ہوشنگ آباد
۱۳۵ ڈي سمسن صاحب اسکوئیر سول سروس فیض آباد
۱۳۶ کرنل آر میکلگن صاحب سي بي لاہور
۱۳۷ ڈبلیو اے فاربس صاحب اسکوئیر کلکٹر و مجسٹریٹ میرٹھہ
۱۳۸ مسٹر فانٹم صاحب ہیڈ کلارک کلکٹري مراد آباد
۱۳۹ نواب عبدالعلي خان صاحب رئیس بنارس
۱۴۰ راے مان راے صاحب وکیل سرکار صدر آگرہ
۱۴۱ مولوي عبدالستار صاحب وکیل صدر آگرہ
۱۴۲ مولوي امجد علي صاحب وکیل صدر آگرہ
۱۴۳ منشي ہنومان پرشاد صاحب وکیل صدر آگرہ
۱۴۴ بابو روپا چندر گھوس صاحب یلیا
۱۴۵ قاضي عنایت حسین خان صاحب صدرالصدور فتحگڈہ
۱۴۶ چوبے دھن پت راے صاحب ڈپٹي کلکٹر آگرہ
۱۴۷ منشي امام الدین صاحب تحصیلدار مراد آباد
۱۴۸ مولوي حیدر حسین صاحب وکیل صدر آگرہ

۱۴۹ سید احمد علي صاحب وکیل صدر آگرہ
۱۵۰ مرزا عباس بیگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر هردوي
۱۵۱ راے بشمبر سهاي صاحب تحصیلدار هاپور
۱۵۲ قاضي محمد عباس صاحب رئیس مرادآباد
۱۵۳ منشي ثناء الله صاحب سرشتهدار کلکٹري بریلي
۱۵۴ دلیل الدین احمد صاحب رسڑا
۱۵۵ مدد علي خان صاحب رئیس غازيپور
۱۵۶ صفات احمد خان صاحب رئیس غازيپور
۱۵۷ منشي سالگ رام صاحب منصف رسڑا ضلع غازيپور

بعد اِسکے سید احمد خان نے کہا که مجھکو اِسبات سے بہت بڑي خوشي هوئي اور میرے نزدیک اِس سے سوسئیٹي کي بہت عزت هوئي که کرنل رابرٹ ماریسن صاحب رئیس آئن دوع دارالسلطنت اسکاٹلنڈ هندوستانیوں کي بهلائي کي ترقي دینے پر آمادہ هوئے *

سید احمد خان نے اجلاس سے یہه گفتگو کي که ای صاحبوں تم پر یہه بات بخوبي روشن هے که یہه سوسئیٹي لفٹننٹ گریهیم صاحب بهادر کي کوششونکي کسقدر ممنون هے یہه سوسئیٹي سال گذشته میں صرف میرا ایک خیال تها اب جیسي کچهه که وہ هوگئي وہ ان صاحب کي مستقل اوردلي اعانت کا سبب هے یہه بات غالب هے که مقام سوسئیٹي کا یہاں سے بدلا جانے والا هے جس سبب سے ان صاحب کي بہت عمدہ خدمات اُسکے هاتهه سے جاتي رهینگي اور اُسکے بڑے رنج کا موجب هوگا اِسلیئے میں تحریک کرتا هوں که جو عہدے اِس سوسئیٹي میں آنکو اب هیں وہ آنپر همیشه کے لیئے انریري کیئے جاویں تاکه اس ذریعه سے آنکے هندوستان میں رهنے یا ولایت میں رهنے پربهي وہ هماري سوسئیٹي کے همیشه کے لیئے آنریري میمبر اور هماري کونسل مشیر کے بهي همیشه کے لیئے آنریري میمبر اور سوسئیٹي

ہمیشہ کے لیئے آنریری سکرتری رہیں *

صدر انجمن نے اس تحریک کی تائید کی اور باتفاق سب کے منظور ہوئی *

اسکے بعد سکرتریون نے اجلاس کے روبرو مفصلہ ذیل چٹھئیں گذرانی *

چٹھی ای کالونصاحب اسکوئیرمیمبر کونسل مشیر مورخہ ۲۳ جنوری سنہ ۱۸۶۴ع

بجواب آپکی چٹھی مورخہ ۱۹ جنوری درباب استفسار راے بلحاظ اقسام کتابون یا آنکے حصون کے ترجمہ کرنیکے واسطے سوسیئٹی کے لیئے میں مفصلہ ذیل رای دیتا ہون *

خواہ ولن صاحب کی قدیم تاریخ جیسی آپکی تجویز ہے یا الفنشتن صاحب کے ہندوستان کی تاریخ میری راے میں ترجمہ کے واسطے بہت اچھی ہوگی مل صاحب کی پولیٹیکل ایکونمی بہت عمیق معلوم ہوتی ہے یعنی اس علم کے اصول کی واقفیت اس درجہ سے بہت زیادہ درکار ہے جو غالباً عام ہندوستانی پڑھنے والوں میں پائی جاے بجاے اسکے میں راے دونگا چھوٹے چھوٹے رسالوں کی جنمیں مثلاً پہلا دوسرا تیسرا اور چوتھا باب آدم اسمت صاحب کا اور مسترکلاک کے آخر نسخہ کی چوتھی اور پانچویں نوٹس کا اور پروفسر جون صاحب کے سیاست مدن کی لیکچرز میں سے آبادی پرکی گفتگو ترجمہ ہو *

کسی موقع آیندہ پر میں سوسئیٹی کی توجہ اس باتکے مشورہ پر چاہونگا کہ کوئی عمدہ کتاب مناظرہ کی تیارکری اور واٹلیصاحب کے مناظرہ کو منتخب کرونگا چنانچہ اس ملک کے پڑھنے والونکی طبیعت سے غالباً مناسب ہے *

ترجمونکا خرچ عربی اور اردو دونون میں ہونے سے بہت بڑہ جاریگا یہہ سچ ہے کہ قاضی مولوی وغیرہ اردو کو ناپسند کرینگے

لیکن اگر سوسئیٹی کی پرورش اُس گروہ کے لوگوں پر منحصر نہو تو میں خیال کرتا ہوں کہ عربی میں ترجمہ کرنے سے کچھہ فایدہ ہو یا نہو جسوقت ایک کتاب کے عمدہ مضمون سے اطلاع عام ہوتی ہے تو کسی زبان میں وہ لکھا ہو پڑھا جاتا ہے اور ترجموں میں دیر اور بڑی خرچ کے ہونے کا غالباً عوض اُسوقت تک نہو جبتک کہ جو گروہ عربی داں ہے اِس طریقہ کا مقدم معاون نہو اُردو زبان بسبب بڑی آمیزش عربی اور فارسی اصطلاحوں کے اوپر کے ہندوستاں کی زبان عام ہے اور ترجمہ کرنے کا ایسا طریقہ جسکا منشاء عام پسند ہونے کا ہو اُس عمدہ زبان کی رعایت پر ہونا چاہیئے میری راے میں اِس زبانکو ترجمونکے واسطے مقدم زبان سمجھنا چاہیئے اور اور زبان میں صرف اُس حالت میں ترجمے کئے جاویں جبکہ خاص موقع کی روسے اُسکا خرچ زاید گوارا ہوسکے *

انتخاب چٹھی ای کالونصاحب اسکوئر

مورخہ ۲۸ جنوری سنہ ۱۸۶۴ ع

روئداد (نمبر ۱) سے یہہ نہیں معلوم ہوتا کہ ترجمہ کے حق کی مشکل پرغالب آنیکی آپ نے کیاتدبیرکی ہے بلاشبہہ آپکومعلوم ہوگاکہ بہت سے انگریزی کتابونکے مصنف مثلاً مِل صاحب ترجمہ کا حق اپنی ذات پر محفوظ کرتے ہیں مجکوکچھہ شبہہ ہے کہ اِس مشکل کو اس سے پہلے معلوم کیا گیا ہے اور اُسکی تدبیر کی گئی ہے لیکن آپکے وقت فرصت میں یہہ معلوم کرنا پسند کروںگا کہ کیا طریق اختیار کیا گیا ہے *

چٹھی کپتان آراس فلر صاحب ڈریکٹر پبلک انسٹرکشن پنجاب

مورخہ ۲۶ فروری سنہ ۱۸۶۴ ع

میں نے جو کتنے ہی انگریزی اور ہندوستانی صاحبوں سے دھلی اور لاہور اور اور مقاموں پنجاب کے بلحاظ سید احمد خان کی یاد داشت مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۸۶۴ ع کے مشورہ کیا میری اِس راے سے وہ سب اتفاق کرتے ہیں کہ عربی زبان میں

کوئی کتاب مشتہر کرنی بیفایدہ ہے اول تو اس زبان کا ایک قابل مترجم حاصل کرنا مشکل ہے دوسرے فرض کیا جاوے کہ ایک اچھا عربی ترجمہ ہوا تو وہ سوا انکے جو عالم مسلمان طالب علم ہیں اورونکے نسبت گویا سر بمہر ہوگا اور ان طالب علمونکا علم دس حالتونمیں سے نو میں بالکل ایسا ہوتا ہے جسکو ایک خاص محدود علم مانا جاوے وہ زمانہ حال کے مصنفونکے اور زیادہ یہہ کہوں کہ زمانہ حال کے خیالات یوروپ کے علم کے خلاف پرھیں اگر وہ مختلف شاخوں علم کا دقیق علم بذریعہ اردو کے ایسی وسیلہ کے جسکو سب جانتے اور سمجھتے ہیں نہ قبول کریں اور آسکی صاف خیالات کو نہ انتخاب کریں تو میری راے میں سوسیٹی ایسے قلیل گروہ ہندوستانیونکے خود غرضیونکی تسکین دینے میں اپنے تئیں نہ ڈالے *

عرب کے لوگوں نے اپنے ہموطنوں اورہم مذہبوں کو یونان کا علم پہونچانے میں البتہ اپنے وطن کی زبان کا استعمال کیا ہے پس اصول علم کے اس ملک کے کثیر لوگوں میں بذریعہ آنکی خاص زبان کے پہونچانے چاہیئیں اور جو لوگ اول درجہ کی قابلیت حاصل کرنا چاہیں وہ بذریعہ انگریزی آسے حاصل کریں *

میں بالکل اتفاق کرتا ہوں سید احمد خاں سے درباب طرز ترجمہ کے وہ کتاب کے ہم مضمون ہونا چاہیئے زیادہ تر ترجمہ سے *

ترجمی کتابوں کے جو دھلی کالج میں ہوے چند برس گذرے وہ بہت لفظی اور مجلد تھے مترجم یا ہمضموں کرنیوالا پیشتر اس سے کہ وہ لکھنے کا قصد کرے مضموں کو بخوبی سمجھہ لے بعد اسکے جہانتک ممکن ہو اپنے مضمون کے مختصر کرنے میں کوشش کرے میں ایک نسخہ ہندوستانکی تاریخ کا جسکو اسطریق پر طیار کیا گیا ہے روانہ کرتا ہوں آسپر کمیٹی کی راے معلوم کرنے سے خوش ہونگا کامل ہونے سے وہ دور ہے لیکن میں خیال کرتا ہوں کہ وہ صحیح رستہ کیطرف ایک قدم ہے *

بلحاظ مجوزہ کتابوں ترجمہ کے کہا جاوے کہ ملصاحب کی پولیٹکل ایکونمی بمشکل مطلب کے مناسب معلوم ہوتی ہے چونکہ کہ بہت اختصار اسکا نکیا جاوے اور اسکے چند مشتبہ مضمونوں کو ہوشیاری سے نہ بیان کیا جاوے لارڈ نر صاحب کے مجموعہ علوم و فنون کے ترجمہ کیئے جانے میں میں راے دیتا ہوں کیونکہ اسکا طرز تقریر سہل اور عام پسند ہے اور اسمیں بہت سے عمدہ اور قابل اطلاع مضامین ہیں جو تمام فرقوں اور تمام لوگوں کو دلچسپ ہونے میں قاصر نہیں ہو سکتے مسٹر مارشمین نے ابھی ایک نئی تاریخ ہند کا پہلا حصہ مشتہر کیا ہے اور دوسرا حصہ جسمیں انگریزی زمانہ ہے جلد مشتہر ہونے والا ہے شاید اسکی مدد سے اس تاریخ سے جو میں بھیجتا ہوں کوئی شخص بہتر تاریخ ہندوستانکی تالیف کرسکے اور اگر ایسا ہو تو وہ بہت مفید ہوگی اور غالباً ان مدرسوں کے لیئے جہاں جہاں اردو ہی بطور درسی کتاب کے اختیار کیجاویگی *

سوا درسی کتابوں کے مجکو دریافت ہوتا ہے کہ اور بہت کم بکتی ہیں اور بجز بذریعہ مفت تقسیم کردینے کے پنجاب میں انکا رواج دینا مشکل ہوتا ہے اسلیئے میں سوسیئٹی کو صرف چھوٹی چھوٹی اصول کی کتابوں کے مشتہر کرنیکی راے دیتا ہوں اور اگر کتابیں بڑی ہوں تو انکو حصوں میں تقسیم کیا جاوے اور صرف چھوٹی چھوٹی جلدوں میں چھاپا جاوے *

چٹھی سی اے ایلیٹ صاحب اسکوئیر میمبر کونسل مشیر

مورخہ ۲۸ جنوری سنہ ۱۸۶۴ع

سید احمد خاں کے تحریر میں جو درباب ترجمہ کتابوں کے ہے جنکو سوسئیٹی مشتہر کرے پڑھنے والوں کے دو مختلف گروہوں پر زور دیا گیا ہے جنکی مذاق اور ضرورتوں میں ہمکو مناسبت کرنی چاہیئے آدمیں سے ایک گروہ تیز اور عیاں نتیجوں کا خواہشمند ہے

یعني وہ ایسي کتابیں پڑھنا چاھتے ھیں جو زندگي کے روز مرہ کے کام میں مفید ھوں اور پیشتر اس سے کہ سوسئیٹي کیطرف سے آنکي فرض تھنڈي پڑ جاے وہ جلدي سے تمام ھوسکیں اور دوسري جماعت فاضلانہ مذاق رکھتے ھیں اور وہ آسوقت تک منتظر رھنے کو راضي ھونگے جب تک کہ درحقیقت عالي مضمون اور نہایت عمدہ کتابیں ترجمہ ھوکر مشتہر ھوسکیں میرے نزدیک اس امتیاز کا ھمکو لحاظ کرنا ایک امر اھم ہے جو کتابیں ایک گروہ کو رضامندي دیں وہ دوسرے گروہ کو خوش نہ آوینگے اور میري راے میں ان دونوں گروھوں کے درمیان میں ایک خط امتیاز کھینچنا اور اسبات کا تصفیہ کرنا کہ سوسیئٹي کا اسقدر وقت اور روپیہ ایسي کتابوں کے مشتہر کرنے پر جو فاضلانہ مذاق والے گروہ سے مناسب ھوں صرف کیا جاویگا اور اسقدر واسطے مختصر استعمال کے لایق عام علم کي کتابوں کے کیا جاویگا اچھي تدبیر ہے ھندوستاني میمبروں خصوصاً سید احمد خاں کو یہہ بات خوب معلوم ھوگي کہ ان پڑھنے والوں کے ھر ایک گروہ میں کیسي مناسبت ھوني چاھیئے اور آس مناسبت کے بموجب سوسئیٹي کے روپیہ کو وہ اچھي طرح سے دونوں پر تقسیم کر سکینگے مجھکو خیال کرنا چاھیئے کہ فاضلوں کا گروہ بہت قلیل ھوگا *

بلحاظ آن کتابوں کے جنکا بزودي تمام ترجمہ ھوسکتا ہے اور جو استعمال کے قابل ھیں ھم سواے آن کتابوں کے جنکو ھم عام پسند کہتے ھیں جو دقیق علمي کتابوں سے غیر ھیں اور کسي قسم کي کتابوں کے توقع نہیں کرسکتے اس قسم میں نیچرل فلاسفي کے مختلف شاخوں کے ایسے رسالے شمار کیئے جاویں جیسے وبل صاحب کے سلسلہ میں مشتہر ھوئي ھیں مانڈر صاحب کے خزانہ ھاے علم ایسے دقیق نہیں ھیں اسلیئے ھر شخص کے استعمال کے قابل ھیں پس آن میں سے مضمون انتخاب کرکے ترجمے کیئے جاویں لیکن بھر حال مجھکو یہہ خیال کرنا چاھیئے کہ اِس قسم کے پڑھنے والوں کا گروہ ایسي کتابونکو

جو اِس ملک کے حالات سے متعلق ہیں نہایت پسند کریگا ایشیا کي تلاشیں اور جرنل کے بہت مضامین عام پڑھنے والوں بلکہ فاضلوں کو بھی مفید اطلاع بہم پہونچا سکینگی اُنمیں حقیقتوں کا مقابلہ کیا جاتا ہے اور اُیسی نتیجے نکالی جاتی ہیں جو نئی اور دلچسپ سمجھی جاوینگی جنرل کنِنگ ہیم صاحب کي کتاب درباب فلسا کے درختوں کے ہجوم کے اول اول کے باب اور اُسي جرنل میں اُنکي بہار اور گورکھپور کي تلاشوں کي رپورٹ غالباً سبکی تعلیم کے واسطے عمدہ ہوگي اور سبکو پسند آویگي سرجان مالکوم صاحب کي تاریخ فارس اور تاریخ بھوپال جسکو آدمي تاریخ ہندوستان میں سے لیا جاوے بھي مناسب ہونگی اور تاریخ بھوپال کي مختصر ہونیکی سبب سے خوب ہے رولن صاحب کي مصر کي تاریخ کي نسبت میں کیا کہوں اگر وہ مختصر ہے تو خیر اُسکا ترجمہ کیا جاوے لیکن وہ بالکل حال کي تاریخ سے باہر ہے اور حال کي تحقیقوںکی سبب سے معیوب ہوگئي ہے کوئي مورخ اُسکا حوالہ دینے کا خیال نہیں کرتا ہے ۞

اب درباب اُن کتابوںکی جنکو صرف فاضل پڑھیں کہا جاوے کہ مل صاحب کي پولیٹیکل ایکونمي ایک عمدہ انتخاب ہے لیکن اگر اُسکا ترجمہ کرلیا جاسکے تو سوسئیٹي بڑي خوش نصیب ہوگي اور لابیي صاحب کي ایگري کلچرل کمسٹري یعنے اصول علم کشتکاري ایک ایسي کتاب ہے جو ہندوستان میں نہایت مفید ہوگي لیکن اُسکا بھي ترجمہ کرنا مشکل ہے دقیق علمي مضامین میں وي ول صاحب کا رسالہ ہیات یا اُنکي پلورلٹي آف ورلڈ یعنے بہت سي کاینتوں کا ثبوت اور ملر صاحب کي تستي منِي آف دي روکس یعنے شہادت پہاڑوں کي اور ڈارون صاحب کي بہت عمدہ اور اطلاع بخش کتاب اور اور مثل اِنکے ہیں جنسے ہر پڑھنے والا غرض رکھے گا اور رضامندي حاصل کریگا مشہور ۶ باب بکل

صاحب کا جو درباب ڈیڈ کٹیو فلاسفی کی قدرو منزلت کے ہے ایک ایسی کتاب ہے کہ اُسکا ترجمہ واسطے سوسئیٹی کے مین کرتا اگر میں یہہ نہ دیکھتا کہ مجکو مناسب طرح سے پورا کرنیکی فرصت نہ ملیگی اب بلحاظ اُن کتابوں کے جو اِس ملک سے متعلق ہیں مناسبت ہرقسم کی کتابوں میں بہی ہمیشہ عمدہ ہونی چاہیئے میری راے میں برنیر صاحب کی تاریخ جہانگیر کے دربار کی اور میکس ملر صاحب کی کتاب جو درباب سنسکرت علوم کے ہے اور جسمیں وہ اُن تاریخونکی وجہہ بیاں کرتے ہیں جو بیدوں اور برہمنوں اور تانتریوں کی علحدہ علحدہ اونہوں نے قایم کی ہے ترجمہ کیا جاوے اور ڈاکٹر ہینگ صاحب کی کتابوں میں سے چند کتابیں درباب ژند لیٹریچر کے ہیں مجکو یقین ہے کہ نیز مناسب ہونگی *

بلحاظ تجویز مشتہر کرنے ترجمی کتابوں کے عربی میں البتہ سید احمد خاں نہایت اچھی سند ہونگے جنسے پڑہنے والوں کی وہ تعداد دریافت کیجاوے جسقدر غالباً موجود ہوں لیکن جہانتک میرا تجربہ ہے بلاشک مجکو یہہ کہنا چاہیئے کہ اب ایسے شخص بہت تہوڑیسے ہیں جو عربی بخوبی پڑہ اور سمجھہ سکتے ہیں اور اُس زبان کی تحصیل روز بروز کم ہوتی جاتی ہے *

میں اِسمیں بالکل اتفاق کرتا ہوں کہ لفظی ترجمہ نہیں کیا جاوے ہمارا مطلب مصنف کے مطلب کو ہندوستانی محاوری میں لانیکا ہونا چاہیئے *

سنہ ۱۸۵۹ع میں ٹکر صاحب نے انگلستان میں ایک ہندوستانی زبان کے ترجمہ کی سوسئیٹی قائم کی تہی میری راے یہہ ہے کہ یہہ سوسئیٹی اُنسے خط و کتابت کرے یہہ معلوم کرنا مفید ہوگا کہ اُنہوں نے کون کونسے کتابیں مشتہر کی ہیں اور وہ سوسئیٹی اپنی راے سے ہمکو مدد دی سکیگی *

چٹھي کرنل جي ڈبليو هملٹن صاحب بہادر ميمبر کونسل مشير مورخه ۲۳ جنوري سنه ۱۸۶۴ ع

۲۹ تاريخ کي آپکي چٹھي معه آسکے ايک ملفوفه کے ميرے پاس پہونچي ميرے نزديک رولن صاحب کي تاريخ مصر کے ترجمه هونے پر ايک اعتراض هے اور وه يهه هے که مصر کي زمانه حال کي تحقيقاتوں متعلق تاريخ اور قديم اشيا سے بہت سا کچهه رولن صاحب کي تاريخ کا مضمون بيکار هوگيا رولن صاحب کي مقدم سند هيرو ڈوٹس هے اور ميري راے ميں اُس مصنف کي تاريخ ميں سے کچهه تاليف کرنا رولن صاحب کي تاريخ کے بہ نسبت قابل ترجيح هوگا قديم يوناني مورخ هونيکے سبب سے هيروڈوٹس صاحب عربي فضلا ميں بہت عزت حاصل کرينگے يهه پهلي تاليف آنکي کتاب سے تاريخ مصر سے محصور کيجاوے ليکن آخرکار آنکي تمام تاريخ ترجمه کيجاوے مقاموں اور شخصونکے نام عربي زبان ميں لکھنے ميں اصل يوناني کي بہت پيروي کرني چاهيئے به ترجيح انگريزي زبان کے جو تلفظ کسي لفظ کا يورپ يا ايشيا ميں مروج هو وهي اختيار کيا جاوے هندي کے حروف ٹ اور ڈ کا استعمال نکيا جاوے ميري راے ميں ايريئن صاحب کي کتاب کا ترجمه عام پسند هوگا اور مشرق کے لوگوں کو دربات سکندر کے جسکا موجوده حال ايک مجموعه کہانيوں سے آنکو حاصل هے صحيح اطلاع بخشيگا *

مل صاحب کي پوليٹکل ايکونمي کا ترجمه خوب هوگا ليکن آرناٹ صاحب کي طبيعات سے کوئي زياده حال کي اور کتاب خواهش کے قابل هے *

هيات اور جيالوجي کے رسالوں کے ترجمه کي بهي ضرورت هے ايک عمده کتاب جغرافيه کي بهي بہت ضرورت هے جو اِس قسم کي کتابيں سرشته تعليم نے مشتہر کي هيں وه نا معقول هيں مشہور مشرقي نام آسيطرح لکھے گئے هيں جسطرح آنکا تلفظ انگريزي ميں

کیا جاتا ہے میں نے بجاے حلب کے جو شہر کا اصلی نام ہے ایلپو دیکھا ہے *

ہندوستانیونکو مسلمانون کی تاریخ کا حال بہت کم معلوم ہے ہندوستان میں میں نے صرف ایک نسخہ دیکھا جسکا نام هشت بہشت ہے جسکے مصنف کا نام ادریس بدخشی ہے یہہ ایک عمدہ کتاب ہے لیکن شاہ مراد دوم کی وفات سنہ ۸۵۵ ہجری تک ہے مصنف کے بیٹے ابوالفضل الدفتری نے سنہ ۹۸۲ ہجری تک اسکو پہونچایا لیکن اس آخر کے حصہ کو میں نے کبھی نہیں دیکھا مسلمانون کی تاریخ کے اور بھی نسخے ہیں لیکن ہندوستان میں مجھکو کوئی نسخہ معلوم نہیں ہوتا *

میں ایک فہرست اور عمدہ کتابوں کی بھیجونگا جنکا مشتہر ہونا میری رای میں ضرور ہے *

چٹھی کرنل جی ڈبلیو ہملٹن صاحب بہادر میمبر کونسل مشیر مورخہ ۲ فروری سنہ ۱۸۶۴ع

آپکی ماہ گذشتہ کی ۲۶ تاریخ کی چٹھی وصول ہونے سے مجھکو خوشی ہوئی سوسئیٹی کے کاروبار کا آغاز کرنیکے واسطے رولن صاحب کی تاریخ مصر کا ترجمہ شروع کرنا خوب ہے قریباً اس کتاب کا مضمون بالکل هیرو ڈوٹس اور سٹریبو کی کتابوں سے لیا گیا ہے پس اسکو انکی تاریخونکی ایک تالیف سمجھنا جاوے اور اس نظر سے یہہ کتاب ترجمہ کے واسطے مناسب ہے *

ایک عمدہ تاریخ مصر مسمی حسن المحاضرہ مصنفہ مسمی سیوطی ہے جسکے مشتہر کرنیکی میں سفارش کرسکتا ہوں لیکن مجھکو نہیں معلوم کہ اسکا ایک نسخہ کہاں دستیاب ہوسکتا ہے *

میرے پاس ایک نسخہ هشت بہشت کا ہے سو وہ سوسئیٹی کی خدمت میں حاضر ہے لیکن وہ ایک مجلد کتاب ۶۵۰ ورق یا

۲۰۰ صفحه کي سے اُسکے چھاپنے پر بہت لاگت آئيگي *
اقناع ايک طويل شرح غايت الاختصار پر ابو شجاع اصفہاني کي سے مشتہر کرنيکے واسطے مناسب نہيں سے *
ميں نے آج آپکے نام بردا کے ذريعہ سے ايک چھوٹي عربي کتاب جسکے ترجمہ کي ميں راے ديتا ھوں روانہ کي ہے آسکا نام مواعظ سکندر ہے اور کہتے ھيں کہ آسکا ترجمہ يوناني سے کيا گيا ہے يہہ کتاب ناياب ہے ميرے ديکھنے ياسننے ميں اسکا کوئي اور نسخہ نہيں آيا اگر آپکي کميٹي کے ممبر اسکو ناپسند کريں تو آپ مہرباني سے آسکو واپس کرديں *
ميں يقين کرتا ھوں کہ سيد احمد خاں صلاح الدين کي زندگي کي تاريخ کے مشتہر کرنيکي خواہش رکھتے تھے اور ابن خلکان ميں آسکا خوب بيان ہے اور يہہ کتاب ميرے کتبخانہ ميں موجود ہے جب درکار ھو ميں بھيج سکتا ھوں *
ترجمہ اور مشتہر کرنيکے واسطے ميں چند اور کتابيں منتخب کرونگا جب کہ مجکو فرصت مليگي *
نہايت عمدہ مجموعہ قديم تاريخ کا جسکا حال مجکو معلوم ہے وہ هيرن صاحب کا نسخہ قديم تاريخ کا ہے اور وہ آنکي تاريخ کي تلاشونکي آخري جلد ہے اصل جرمني نسخہ سے اس تاريخ کا ايک ترجمہ ہے اور ميں يقيناً کہہ سکتاھوں کہ انگريزي ميں بہہ کلکتہ ميں دستياب ھوسکتي ہے ميرے نزديک اسکا ترجمہ کرنا خوب ھوگا اور يہہ ترجمہ انگريزي نسخہ سے کيا جاے کيونکہ ايسي کتاب ميں سے بسبب دوبارہ ترجمہ کے کچھہ گم نہوگا *
چٹھي ايم کيمسن صاحب ڈايرکٹر پبلک انسٹرکشن ممالک شمال و مغرب مورخہ ۲ فروري سنہ ۱۸۶۴ع
آپکا خط مرقومہ ۲۳ ماہ گذشتہ کا ميتے پايا يہہ باعث ميري عدم توجہي کا آپکي سوسئيٹي کے نسبت نہيں ہے جو ميتے

اُسکے اجرا ماہ جنوری سے ابتک آپکو کچھہ نہیں لکھا تھا جاڑیکے موسم میں میں نہایت عدیم الفرصت، رھتا ھوں اور اِسقدر مجھکو بتقریب دورہ پھرنا پڑتا ہے کہ بمجبوری بہت سے خطوط لکھنے سے باقي رھجاتے ھیں قانون آپکي سوسئیٹي کا مجکو آگرہ میں ملا بغور میں نے اُسے پڑھا واسطے اجراے کار سوسئیٹي کے جوآپ نے قواعد مقرر کیئے ھیں وے اُسکے لیئے کافي اور مناسب ھیں لیکن جو غرض سوسئیٹي کي دفعہ دومیں لکھي گئي ہے اُسکے نسبت میري خواھش کے مطابق بہتر ھوتا کہ مجھسے پہلے صلاح اُسباب میں لیجاتي خصوص جبکہ میري تقرري کي بطور اکس آفشیو میمبر کے تجویز تھي جو غرض دفعہ مذکورہ میں لکھي گئي ہے اُس سے کل میں اتفاق نہیں کرتا اور بنظر اپنے عہدہ ڈاریکٹر پبلک انسٹرکشن کے جو اِن ممالک میں میں رکھتاھوں میں بدل ایسے کام میں شریک نہیں ھو سکتا جسکے فایدہ یا انجام میں شبہہ ھو جس قسم کي سوسئیٹي واسطے ترجمہ کتابونکے اب قایم ھوئي ہے اُس سے بعض بعض مقام میں فایدہ ھوگا مگر جو کوشش گورنمنٹ کي نسبت تعلیم کے ھے اُس سے کل متفق نہیں ہے قطع نظر اِسکے اگر مجرد سوسئیٹي پر نظر کیجاوے تو بھي اُسکے کامیاب ھونیکي امید کم پائي جاتي ہے جسطرحپر کہ سوسئیٹي قایم ھوئي ہے اُسکا کام یہہ ہے کہ ترجمہ کے واسطے کتاب منتخب کرے اور جس زبان میں ترجمہ ھو اُسکي بھي تجویز ھو مترجم لایق تلاش کیا جاوے اور جو ترجمہ ھو اُسکے نسبت تجویز چھاپنے کي سوسئیٹي کیطرف سے کیجاوے اورجب چھپے تو فروخت ھو پہلے کتاب کے منتخب کرنے میں یہہ امر قیاس سے باھر بلکہ غیر ممکن ہے کہ اتفاق راے ھو یہہ مشکل ابھي آپکو معلوم ھوچکي ہے فرض کیجئے کہ جو بہترسے بہتر کتابیں ھیں وہ ترجمہ کے لیئے منتخب ھوں تو اُس سے یہہ نتیجہ نہیں حاصل ھوتا کہ ایسي کتابیں جنکے مضامین کي کیفیت سے ھندوستان کے لوگوں کي

طبیعت ابتک واقف نہیں ہوئي ہے مثلاً پولیٹیکل اکونمي جب ترجمہ ہو تو وہ عام پسند یا اُنکے پڑھنے کے لایق بھي ہوگي تا وقتیکہ اقوام ترقي یافتہ کے ساتھہ باہم ارتباط کے باعث سے ترقي اخلاق اور تربیت خیالات میں اُنکے تبدیلي نہو معلوم ہوا کہ رولن صاحب کي کتاب تاریخ کے ترجمہ کي تجویز ہوئي ہے یہہ کتاب قدیم ہے اور جو حال میں تحقیقات اور سیاحي کي گئي ہے وہ اُسمیں مندرج نہیں ہے حالات مصر سے جو ترجمہ شروع کرنیکي تجویز ہوئي ہے اُس سے آپکي غرض یہہ معلوم ہوتي ہے کہ ہرقوم کي تواریخ کا سلسلہوار ترجمہ ہو اور اُسمیں ترتیب سنون کےبھي ہو ثانیاً بہ نسبت زبان ترجمہ کي کوئي یورپین میمبر آپکي سوسئیٹي کا بجز زبان مروجہ کے اور کسي زبان میں ترجمہ کے لیئی راے نديگا عربي میں ترجمہ کرنے سے پیچھے ہٹنا ہے کیونکہ اگرچہ ایک زمانہ میں یہہ زبان بھي بڑي زبانوں میں شمار کیجاتي تھي مگر اب وہ زبان ذریعہ ترقي ظاہرا نہیں ہوسکتي عربي نے ہندوستان کے لیئی کیا کیا اگر یہہ کہا جاوے کہ مسلمان حکماء اُس زبان کے ترجمہ کے ذریعہ سے جسکو وہ پسند نہیں کرتے تعلیم پانے کي خواہش نکرینگے تو اپنے زمانہ کے اور لوگوں سے خود اپنے فعل سے آپ پیچھے رہجاوینگے ثالثاً بہ نسبت بہم پہنچانے مترجم لایق کے نہایت مشکل پیش آویگي زیادہ تنخواہ دینے سے شاید کسي قدر لایق مل سکیں مگر جو اچھے انگریزي داں اور بھي زبان مروجہ کے جاننے والے ان ممالک میں ہیں وہ اکثر گورنمنٹ کے متوسل ہیں اور اِسقدر کام اُنکو ہے کہ فرصت مصروف ہونیکي ترقي علم کے کاموں کیطرف اُنکو نہیں ہے رابعاً ترجمہ کا نظر ثاني کرنا ایسا کام اہم ہے کہ اُسکے لیئے ایک خاص کمیٹي مقرر کرنا لازم ہوگا کہ وہ نہ صرف اُس ترجمہ کي صحت اور زبان کي درستي کو دیکھے بلکہ اُسکو یہہ بھي دیکھنا ضرور ہوگا کہ اصطلاحي لفظوں کا ترجمہ بھي ٹھیک ٹھیک اُنکے حسب اطمینان کیا گیا ہے یا نہیں

اِس کامکے لیئے یھي ضرور نھوگا کہ مضمون کتابکو بخوبي سمجھہ لیا جاي بلکہ دو یا اُس سے زاید زبانوں سے بخوبي آگاھي ہوني چاھیئے بالاخر کتابوں کے چھاپنے کےلیئے ضرور ھوگا کہ بہت نوکر رکھے جاویں اور جبتک ان کتابوں کي عام خواھش خریداري کي پیدا ھو تو اُنکے بکنے کي بھي اُمید نہیں ھے گورنمنٹ وعدہ اُنکي خریداري کا واسطے تقسیم عام کے نہیں کرسکتي اور اِسکولوں میں اُنکے رواج دینے کي نسبت یہہ خیال کرنا چاھیئے کہ جلد اُنکي تعداد اسباب کو ناممکن کردیگي سوا اِسکے یہہ بھي زیادہ تر خیال کرنیکے لایق ہے کہ جبتک کتاب خاص تعلیم کے لیئے بنائي نجاوے وہ اچھي درسي کتاب نہیں ھو سکتي *

میں نے اسطرح سے مختصر ذکر اُن قباحتوں کا جو آپ کي سوسئیٹي کے نسبت میرے نزدیک معلوم ھوئي ھیں کیا ھے آپ یہہ نہ سمجھیئے گا کہ میں اُن مشکلات کو خود پیدا کیا چاھتا ھوں یا آپ سے اختلاف کرنے کي خواھش رکھتا ھوں مگر آپ پر یہہ صاف ظاھر ھو کہ اس سوسئیٹي کے انتظام سے بالکل اتفاق اسباعث سے نہیں کرتا کہ میري دانست میں اُسکے ذریعہ سے ترقي عام نھوگي منظر اس کے کہ میں عہدہ‌دار سرکار خاص ایسے کام کے لیئے مقرر ھوں اور فلاح اس ملک کي بھي بدل چاھتا ھوں میں تمنا اسکي رکھتا ھوں کہ دونو قوموں میں اختلاط اور زیادہ ھووے مرد اور عورت اور ھر درجہ کے آدمیوں کي تربیت کي ترقي ھو اور زبان انگریزي کي تحصیل اُس اورپن خاندان کے لوگ جس نے کثرت سے رھنے والے ھندوستان کے پیدا ھوئے ھیں کریں اور زبان مروجہ میں علم ایک اچھي رونق پکڑے اور صلح عام رھے جس سے خدا کي مہرباني سے ھندوستان کے رھنے والوں کي از سرنو نمود ھو *

مجھکو خوشي ھوگي اگر آپ میري طرف سے سو روپیہ بطور دونیشن چندہ کي فہرست میں مندرج فرماوینگے *

انتخاب خط منشي من بهول صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ و
میر منشي محکمه گورنمنٹي پنجاب میمبر کونسل مشیر

بنده نے روئداد کو اول سے آخر تک بغور دیکها في الحقیقت جو جو کتابیں آپ نے تجویز فرمائي هیں آنکي ترویج سردست بهت مناسب هے — کتاب اِن سائیکلو پیڈیا یقین هے که آپکي نظر سے بهي گذري هوگي اُس میں مختصر مختصر حال هرعلم اور هر امر ضروري کے بترتیب اصول خوب لکهے هیں اگر مناسب هو تو اُسکیطرف بهي نظر توجه فرمائیگا کیونکه اِس ملک کے لوگونکي طبیعت کے موافق بنا بنایا رساله انگریزي میں ملنا سردست دشوار هے البته انتخاب اور تالیف جو آپ اپني صلاح اور اصلاح سے فرماویں بهت مفید هوگي اور سب سے ضرور تر یهه هے که تدریس و تربیت مستورات کا بهت چرچا هے اور في الحقیقت یهه امر نهایت مفید اور موجب انواع منافع هے حکام کو بهي از اعلی تا ادنے اِسکي طرف توجه تمام هے خصوص اِس ملک پنجاب میں جیسا اِسکا چرچا هے بیان نهیں هوسکتا اب اضلاع اور تحصیلات سے خود بخود درخواستیں چلي آتیں هیں اور هر جگهه سے یهه سوال هے که لاهور اور امرت سر کے انتظام کا دستورالعمل بهیجو لیکن اُنکے پڑهانیکے لیئے ابتک کتابیں حسب دلخواه اور بکثرت تصنیف نهیں هوئیں اسمیں بهي خاص آپ جیسے صاحبان همت اور ارباب فضل و کمال کي بدل توجه لازم هے که جسطرح سپیلنگ بک اور کتاب نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و نمبر پانچ وغیره انگریزي میں بمضامین نصایح و پند و حسن اخلاق و مختصر حالات فنون مفید مرتب هوئیں اور اُس سے جلد جلد انتفاع حاصل کرکے ذروه کمال کو فایز هوے اسیطرح کي کتابیں مستورات کے لیئے بهي تالیف کیجائیں *

خط مولوي كريم بخش صاحب ڈپٹي كلكٹر
للت پور میمبر کونسل مشیر

چٹھي آپكي مورخه ۱۸ جنوري سنه ۱۸۶۴ع معه راے جناب سيد احمد خاں صاحب بهادر ميمبر سيين تيفك سوسئيٹي ميرے پاس پهونچي مجھكو اكثر امور ميں آس راے سے اتفاق هے خصوصاً دفعات ۱ و ۲ و ۳ مضمون مذكوره پر لحاظ هونا نهايت مناسب معلوم هوتا هے ليكن عربي زبان ميں جو ترجمه هوكر كتابيں چھاپي جائينگي أنكي نسبت يهه انديشه هے كه فروخت نهونگي اور انجام كار سوسئيٹي كو نقصان هوگا بيس برس گذشته كے تجربه سے ميں يهه كهه سكتا هوں كه هندوستان ميں جو چرچا عربي زبان سيكھنے كا ۴۰ سال پيشتر تها اب آسكا عشر عشير نهيں هے اور روز بروز كم هوتا جاتا هے اور جو اسباب آسكے كمي كے هيں هماري بے بضاعت سوسئيٹي آنكو نهيں روك سكتي — اسميں شك نهيں كه اهل اسلام عربي كي بهت قدر كرتے هيں ليكن نهايت نا اميدي هے كه هماري سوسئيٹي كے مصنفوں اور مترجموں كي شروع ميں ايسي عظمت آنكے دل ميں پيدا هو جاے كه جسطرح مصنفين قديم كي كتابوں كو رغبت سے ديكھتے هيں اسي طرح سوسئيٹي كي كتابوں كو ديكھيں اكثروں كي خود پسندي اور عصبيت جس سے همارے تجربه كار ميمبر بخوبي واقف هيں مجھكو نا اميد كرتي هے اسليئے ميري دانست ميں جبتك سوسئيٹي كا سرمايه معتدبه نهو جاے عربي زبان كي كتابوں كا صرف كسي اور مفيد امر ميں لگايا جاے ❊

بلحاظ دفعه ۲ مضمون مطبوعه مظهره جناب سيد احمد خاں صاحب كے هم لوگوں كو اس امر پر زياده تر متوجهه هونا مناسب معلوم هوتا هے كه جو كتابيں كاروبار روز مره اهل هند سے تعلق ركھتي هوں اول وه چھاپے جائيں تاكه لوگوں كو معاً آنكے مطالعه سے فائده نظر آوے اور آينده مطالعه كي طرف دل لگائيں اب يهه امر قابل بيان

کرنے کے ہے کہ اهل هند کے کون سے کارو بار روز مرہ هیں جنمیں مطالعہ کتب سے نہایت جلد فائدہ آنکو نظر آئے *

یہہ بات مشہور اور مسلم ہے کہ لکھنا پڑھنا اهل هند میں بطور پیشہ اور وسیلہ کسب معاش کے سمجھا جاتا ہے اور اسیواسطے روزگار پیشہ تحصیل دونست خواندہ کرتے هیں پس بڑا گروہ اهل هند کا جو هماری سوسئیٹی کی کتابوں کو دیکھے وہ لوگ هیں جو مختلف سرشتوں میں نوکر هیں یا عدالت و کچہریوں سے کسیطرح تعلق رکھتے هیں اس گروہ کا روز مرہ کام قانون سے بہت متعلق ہے اِس صورت میں اگر کوئی کتاب ماهواری یا سہ ماهی وار هماری سوسئیٹی سے ایسی جاری هو جسمیں قانون اور معاملات کی بحث هو تو بالضرور اُسکی خریداری زیادہ هوگی اور اُس کتاب میں اور امور مفید جنکا ظاهر کرنا اهل هند پر مقصود ہے مندرج هوا کریں تاکہ اپنی اغراض کے ساتھہ خواهی نخواهی وہ مضامین بھی آنکی نظروں سے گذریں جنکا شایع کرنا سوسئیٹی کا بڑا مطلب ہے *

دیکھا جاتا ہے کہ بالفعل اهل هند کو قانون دانی کیطرف رغبت ہے اور قانون کا جاننا آنکے لیئے بنظر کسب معاش اور درستی معاملات کی ضروری ہے لیکن جو لوگ انگریزی نہیں جانتے آنکو تکمیل اِس فن کی دشوار ہے بعدی تکمیل کے واسطے اصول اخلاق سیاست مدن اصول قوانین وغیرہ کا جاننا ضروری ہے اور کتابیں اِس فن کی زیادہ اور عمدہ زبان انگریزی میں هیں پس اگر ایسی تدبیر کیجاے کہ مراتب قانونی جو متعلق عمل درآمد ہے ایک رسالہ میں اور اصول قوانین علحدہ رسالہ میں اور سیاست مدن علحدہ رسالہ میں الگ الگ بطور رسایل جاری هوں تو جلد طیار هوسکتی هیں اور خریداروں کو جلد آنکا فایدہ نظر آسکتا ہے اور پھر رغبت خریداری هوتی جائیگی پھر رفتہ رفتہ علوم مفیدہ کی باتیں جنکی طرف ابتک اهل هند کو رغبت نہیں ہے رسالوں میں درج کیجائیں اور علوم میں سے

اول طبیعات اور علم کیمیا کے وہ مسایل جو آلات اور ادویات کے بغیر سمجھہ میں آسکتی ہیں اور کچھہ فایدہ آنسی حاصل ہو سکتا ہے مرتب کیئے جائیں ارنٹ صاحب کی طبیعات بہت مفید کتاب ہے اور کیمیا میں کسی ماہر فن سے عمدہ تر کتاب دریافت ہو سکتی ہے علم اخلاق کی کتابیں عربی فارسی میں مثل احیاءالعلوم و کیمیا سعادت و اخلاق جلالی وغیرہ اکثر ہیں لیکن خاص اہل اسلام کے لیئے مفید ہیں سوسئیٹی کی غرض فایدۂعام سے ہے بجز اس امر کے کہ انتخاب مطالب عامہ اخلاق کا کیا جاسے براسہ کوئی کتاب چھپنی مفید نہوگی — یہاں ایک اور امر کا تذکرہ کرنیکو مبادرت ہوتی ہے کہ اہل ہند میں علم اخلاق علماً اور عملاً بہت ہی کم بلکہ معدوم ہو گیا ہے اور اس فن شریف کی کتابوں میں لوگوں کا دل نہیں لگتا اور خلاف برتاؤ روز مرہ کے ہے اسواسطے کہ جب رشوت ستانی کی عمدہ تدبیریں نکالنی لیاقت عمدہ اور کامل ہوشیاری کی دلیل سمجھی جائے اور جنکی رشوت ستانے بخوبی معلوم ہے انکی توقیر اوراعزاز اسی طرح ہوتا ہو جسطرح جائز طریق سے دولتمند ہو جانیکا ہوتا ہے تو ایسے لوگ اخلاق کے مضامین کو کب پسند کرسکتے ہیں جھوٹ بولنا ایسا رواج پار ہاسے کہ نہایت ادنی قصور کے اخفا کے واسطے غلیظ سے غلیظ جھوٹ بولنے میں دریغ نہیں تو پھر وہ مضامین جو جھوٹ کی مذمت کرتے ہیں کیونکر مرغوب ہو سکتے ہیں اسی صورت میں مضامین اخلاق کی طرز ادا کچھہ بدلنی مناسب معلوم ہوتی ہے یعنی جو رسایل اخلاق کے چھاپے جاویں وہ ایسی عبارت میں ہوں کہ اہل ہند کو مطالعہ کرنا آسکا مرغوب ہو اور دلپر ایسا اثر کریں کہ طبیعت کی اصلاح ہو ورنہ ایسی کتابیں مروجہ تو بہت ہیں جنکو کوئی نہیں پڑھتا اور نہ پڑھنا چاھتا ہے

مصر کی تاریخ جسمیں تصویرات ہوں غالباً اہل ہند کے لیئے دلچسپ ہوگی ایک تاریخ یونان کی مطبوعہ مصر بزبان عربی

نہایت دلچسپ ہے اور آسکا ترجمہ سنہ ۱۸۵۵ع یا سنہ ۱۸۵۶ع میں شیخ ضیاءالدین طالب علم کالج دهلي نے آردو میں کیا تها مگر وہ ترجمہ چهاپا نہیں گیا اگر وہ کتاب بهي چهپے تو نہایت مفید ہے مجکو نام کتاب اور مصنف کا یاد نہیں مگر ایک نئي تاریخ مختصر جسمیں کل سلطنت هاے موجودہ حال کے بادشاهونکا ذکر اور انتظام اور رسم اور عادات اقوام وغیرہ لکهے جائیں چهاپنے چاهیئے تو غالب ہے کہ دلچسپ هو یعنے دنیا میں بالفعل جسقدر کہ بادشاہ هیں آنکا حال اور آنکے انتظام اور قوانین کا ذکراور اقوام اور رعایا کي عادات وصفات اور امور متعلقہ جغرافیہ بطور اختصار ترتیب سے لکهي جائیں تو ضرور لوگونکو آسکے مطالعہ کي رغبت هوگي *

هندوستان کي تاریخ بهي آردو زبان میں ابتک عمدہ کوئي نہیں لکهي گئي ترتیب اور اختصار کے بسبب کوئي دلچسپ نہیں ہے طرز تحریر تاریخ و مطالب کي مل صاحب بہادر کي تاریخ میں نہایت عمدہ ہے میرے گمان میں یہہ تاریخ مل صاحب کي جو سات جلدوں میں ہے نہایت عمدہ تاریخ هند کي ہے اگر آسمیں صرف بہت نہوتا تو آسکا ترجمہ هوکر چهپنا نہایت مفید تها — فن تشریح میں بهي انگریزي میں بہت عمدہ کتابیں هیں جنکي آگاهي اهل هند کو مطلق نہیں اگر کوئي عمدہ کتاب بطور رسایل تشریح بدن کے چهاپي جاوے تو ضرور آسکي خریداري اور مطالعہ کي رغبت هوگي اسواسطے کہ اب اهل هند میں یہہ بات بہت مشہور هوگئي ہے کہ انگریزي زبان میں تشریح کا فن نہایت تکمیل و بسط کے ساتهہ مرتب ہے — ایک بڑي بات قابل غور یہہ معلوم هوتي ہے کہ اهل هند کو اب تک اون علوم کا شوق رها ہے جنمیں مضامین خیالي اورمباحثہ ذهني کو دخل بہت تها تجربہ کرنے اور آن علوم کي طرف متوجہہ هونیکا شوق نہیں هوا جو بہبود عام پر اثر کرتے هیں اسلیئے زیادہ تر یہہ امر مناسب معلوم هوتا ہے

که انگریزی وغیرہ زبانوں سے اُن علوم کے مطالب بہت سے ترجمہ کیئے جائیں جو عملی قوی سے علاقہ رکھتے ہیں اور جنکی نتائج سے فرنگستان کی قومیں آج تمام دنیا میں نامور ہو رہی ہیں اور اُنکا تمول اور ایجادات ریل و تاربرقی و کپڑے وغیرہ بنانے کی کلیں باواز بلند اُنکے پیروی و تقلید کی صلاح دہ ہیں *

آخیر میں یہہ امر اور گذارش کیا جاتا ہے کہ عربی و فارسی و انگریزی زبانوں میں سے ہر علم کی عمدہ عمدہ کتابوں کے نام منتخب کئے جائیں اور ایک فہرست کتب عمدہ کی چھاپی جاوی جسمیں مدات ذیل ہوں

نام کتاب   نام مصنف   کس علم میں ہے   کب تصنیف ہوئی
خلاصہ مطالب کتاب

اِس فہرست کے شایع ہونے سے میمبران سوسئیٹی اور تمام لوگوں کو کتب مفیدہ ہرفن کے نام سے آگہی ہوگی اور اُسکا نتیجہ عمدہ نکلے گا *

چٹھی ایچ ٹی بلین فور سکرٹر ایشیاٹک سوسئیٹی
مورخہ ۱۰ فروری سنہ ۱۸۶۴ع

آپکی چٹھی مورخہ ۱۸ جنوری معہ ایک نسخہ روئداد آپکی سوسئیٹی کی رسید کا اقرار دینے میں خوشی رکھتا ہوں اور اس بات سے آپکو اطلاع دیتا ہوں کہ ایشیا ٹک سوسئیٹی کی کونسل کو آپکی درخواست متعلقہ معاوضہ مطبوعات اِس سوسئیٹی کے قبول کرنے میں بہت خوشی ہے *

اسلیئے سوسئیٹی کا جرنل آپکی پاس بترتیب بھیجا جایا کریگا *

بلحاظ بعض کتابوں کے عربی اور اُردو دونوں زبانوں میں ترجمہ کیئے جانے کے سید احمد خان نے اجلاس سے اسطرح گفتگو کی کہ

اگرچه میں عربي ترجموں کے ضرورت پراپنے راے کي تائید میں بہت سي وجوهات پیش کر سکتا هوں لیکن مجهکو جو یهه معلوم هوا که کونسل مشیر کی بہت سے میمبروں نے میري اس راے سے مخالفت اور نا اتفاقي کیي اسلیئے عام راے میں متفق هونے سے میں بهي خوش هوں مگر دوسرے مجمع میں اِس معامله پر میں اپني مفصل راے ظاهر کرونگا کیونکه مجهکو یقین هے که اُس راے سے جو میرا اصلي منشاء تها اُسکو میرے شریک میمبروں نے بخوبي غور نہیں کیا *

بلحاظ کپتان فلر صاحب کي چٹهي موسومه سوسئیٹي مورخه ۲۶ فبروري سنه ۱۸۶۴ع کے سید احمد خاں نے کہا که سوسئیٹي کو آن صاحب کي خاص توجهه اور تکلیفونکا بہت احسانمند هونا چاهیئے جو اُنہوں نے اپني متعدد ماتحتوں وغیره پنجاب سے ترجموں وغیره کے باب میں سوسئیٹي کے لیئے راے بہم پہنچانے میں سہیں جس سے همکو اُمید هے که سوسئیٹي کے مقصدونکي ترقي یعني هندوستانیوں میں مفید علم پہیلانے میں اُن سے آینده بہت زیاده مدد ملي *

بلحاظ مسٹر کالون صاحب کي چٹهي موسومه سوسئیٹي مورخه ۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۴ع کے سید احمد خان نے غور کیا که جو قانون هندوستان درباب حفاظت حقوق مصنف موجود هے وه ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۴۷ع هے اور از روے میرے علم کی اُسکے کوئي دفعه اِس بات کي مانع نہیں هے که جو کوئي کتاب کسي زبان میں هو اُسکا ترجمه دوسري زبان میں نکیا جاوے لیکن اُنہوں نے تحریک کي که اس معامله میں صاحب ایڈوکیٹ جنرل کي راے لیجاوے صدر انجمن نے اِسکي تائید کي اور باتفاق منظوري هوئي *

بلحاظ نسخه اُردو تاریخ هندوستان کی جو کپتان فلر صاحب نے سوسئیٹي کو عطا فرمایا سید احمد خاں نے کہا که میں نے اُس تمام

تاریخ کو بغور پڑھا اور میں اور اور میمبر جنھوں نے بھی اُسکے بعض حصے پڑھے اُسکو پسند کرتے ھیں اور اِسبات میں متفق ھیں کہ وہ ھندوستانیوں کے لیئے ایک عمدہ اصول کي کتاب ہے اور مجھکو اُمید ہے کہ اِس سوسئیٹي کے اکثر میمبر اُسکو خریدیں *

بلحاظ مسٹر کیمسن صاحب کي چٹھي موسومہ سوسئیٹي مورخہ ۲ فبروري سنہ ۱۸۶۴ع کے سید احمد خاں نے کہا کہ مجھکو افسوس ہے کہ اُن صاحب نے سوسئیٹي سے جس طرز پر میں نے اُسکو قایم کیا بخوبي ھمدردي نکي مگر میں حیران ھوں کہ آنکي اول چٹھي کو جو سوسئیٹي کي پہلي روئداد میں چھپي ہے آنکي اِس دوسري چٹھي سے کیونکر مطابق کروں کیونکہ سوسئیٹي کے تمام مقصد رسالہ التماس میں بخوبي مندرج تھے جو اُنکے پاس روانہ کیا گیا تھا اور جسکي رسید آنکي پہلي چٹھي میں مندرج ہے مجھکو اُمید اور یقین ہے کہ سوسئیٹي اُن تمام مشکلات پر غالب اور فتح یاب ھوگي جنکو مسٹر کیمسن صاحب نے اپني چٹھي میں مندرج کیا ہے اور سید احمد خاں نے تحریک کي کہ سو روپیہ کي ڈونیشن کے لیئے جو کیمسن صاحب نے سوسئیٹي کو فیاضي سے عطا فرمایا شکریہ کیا جاوے اِسکي تائید لفٹننٹ گریھیم صاحب نے کي اور بالاتفاق منظوري ھوئي *

اِسکے بعد سید احمد خاں نے مفصلہ ذیل کتابوں وغیرہ کے ڈونیشن اِجلاس کے روبرو پیش کیئے *

یک نسخہ تاریخ ھندوستان مسمے بواقعات ھند بزبان اردو مولفہ مولوي کریم الدین صاحب	از طرف کپتان فلر صاحب ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن پنجاب

دو نسخہ طرۃالازہار جسمیں قدیم حکماے یونان کا حال ہے جسکو انگریزی زبان کے کتابوں سے منتخب کرکر بزبان عربی ترجمہ کیا ہے مولفہ مولوی عبیداللہ صاحب عبیدی	از طرف مولوی عبیداللہ صاحب عبیدی
ایک نسخہ حصہ اول تبئین الکلام فی تفسیر التوراۃ والانجیل علی ملت الاسلام مولفۂ سید احمد خاں ایک بیلاتی بکس ایک سادہ بکس کاغذات رکھنے کے لیئے	از طرف سید احمد خان
دو نسخے گفتگوں کے ایک لارڈ دلہوزی صاحب کے هندوستان کی عملداری پر اور دوسرا لارڈ کیننگ صاحب بہادر کی هندوستان کی عملداری پر ترجمہ کیئے ہوئے لفٹننٹ گریهیم صاحب بہادر	از طرف لفٹننٹ گریهیم صاحب

اسکے بعد صدر انجمن نے تحریک کی کہ موصوفہ بالا صاحبوں کا اُنکی دونیشنون کے لیئے شکر کیا جاوے جسکی تائید سٹین بلٹ صاحب نے کی اور بالاتفاق منظور ہوئی

صدر انجمن نے تحریک کی کہ کرنل میکلگن صاحب کا ۲۶ روپیہ دونیشن کے لیئے شکریہ ادا کیا جاوے لفٹننٹ گریهیم صاحب نے اسکی تائید کی اور بالاتفاق منظور هوا *

سید احمد خان نے صدر انجمن کی شکرگذاری کی تحریک کی اور لفٹننٹ گریہیم صاحب نے تائید کی اور بالاتفاق منظور ہوئی

دستخط بی سہٹ

چیرمین

نمبر ۳

روئداد کونسل کارپرداز سین تیفک سوسئیتی

غازیپور ۱۲ مارچ سنہ ۱۸۶۴ع

عام اجلاس

پریسیڈنٹ اور صدر انجمن

بی سپٹ صاحب اسکوئر سی بی

ویس پریسیڈنٹ

ایم براڈھرسٹ صاحب اسکوئر

میمبران موجودہ

جی ایم سی ستین بلٹ صاحب اسکوئر

بابو ھران چندر صاحب

لالہ ھربنس لعل صاحب

شیخ محمدجان صاحب

منشی علی نقی صاحب

منشی بخشش علی صاحب

سکرٹریان

لفٹننٹ جی ایف گریہیم صاحب بہادر

سید احمد خاں

سید احمد خاں نے بیان کیا کہ رولن صاحب کے قدیم تاریخ مصر کا ترجمہ جسکا ترجمہ سوسئیٹی نے شروع کیا تھا اب ختم ھوچکا اور قریب نصف کے نظر ثانی بھی ھوگیا اور چند تصویریں جو اُس میں تھیں اُنکو چھپنے کے واسطے کلکتہ کو اس نظر سے بھیجا گیا کہ اُنکے نمونے تیار ھوکر سوسئیٹی کے ملاحظہ کے لیئے آئیں اور اس بات کی تحریک کی کہ تاریخ مذکور ہر کونسل مشیر کے میمبروں کی

از روے دفعہ ۵۶ قوانین سوسئیٹي کے منظوري ہوني چاھیئے اور کوئي اور کتاب ترجمہ کے لیئے تجویز ہوني چاھیئے *

صدر انجمن نے فرمایا کہ تاریخ مذکورہ جب تمام نظر ثاني ہو جاوے تو اُسکو کونسل مشیر کے اُن میمبروں کے پاس بھیجا جاوے جو مقام سوسئیٹي میں سکونت رکھتے ھیں اور کونسل کے اُن میمبروں کے پاس بھي جو مقامات مختلف میں رھتے ھیں بھیجي جاوے اور صدر انجمن نے یہہ بھي بیان فرمایا کہ کونسل مشیر کے میمبروں کے پاس سے بہت چٹھیاں وصول ہوئي ہیں جنمیں ترجموں کے واسطے وہ مختلف کتابوں کي سفارش کرتے ھیں مناسب یہہ کہ کونسل سے ایکبار پھر استفسار کیا جاوے کہ اُن متعدد کتابونمیں سے جنپر اُنہوں نے راے دي ھے کون کون سي کتابوں کا ترجمہ شروع کیا جاوے *

لفٹننٹ گریھیم صاحب نے اس تحریک کي تائید کي اور بالاتفاق منظور ہوئي *

اسکے بعد سکرٹریوں نے اجلاس کے ملاحظہ کے لیئے مفصلہ ذیل ماھواري حساب آمدني اور خرچ سوسئیٹي کا بابت فبروري سنہ ۱۸۶۴ع کے گذرانا

آمدني	روپیہ	آنہ	پائي
بقایاے سابق خزانہ میں	۱۰۷۹	۹	۷
بابت چندہ	۷۹۲	*	*
بابت ڈونیشن پکمشت کالون صاحب	۱۰۰	*	*
بابت ڈونیشن کرنل میکلگن صاحب	۲۶	*	*
	۱۹۹۷	۹	۷

خرچ	روپیہ	آنہ	پائی
بابت تنخواہ بابو گنگاپرشاد من ابتدای ۹ جنوری لغایت ۳۱	۱۴	۸	۳
بابت تنخواہ مولوی فیض الحسن من ابتداے ۱۵ جنوری لغایت ۳۱	۲۷	۶	۹
بابت ٹکٹ رسیدات	۲	۱	*
بابت ٹکٹ ڈاک	۳	۹	۱
	۷۷	۹	

بقیہ موجودہ خزانہ ۱۹۲۰ روپیہ ۷ پائی

اسکے بعد سید احمد خاں نے کہا کہ سوسئیٹی نے قوانین اور رویداد نمبر اول کا خرچ جو میرے پریوٹ پریس میں چھاپی گئی اب تک ادا نہیں کیا اور یہہ کہا کہ اُنکا اور آیندہ بھی رویداد سوسئیٹی کا اسوقت تک جب تکہ کہ سوسئیٹی زیادہ دولتمند ہو مجھکو مفت چھاپنا منظور ہے مگر سوسئیٹی کو صرف کاغذ کا اور اُسکی جزوبندی کا خرچ ادا کرنا ہوا کریگا *

صدرانجمن نے سوسئیٹی کے میمبران موجودہ کیطرف سے سید احمد خاں صاحب کی اس فیاض پیشکش سے اپنی بڑی رضامندی ظاہر کی *

صدر انجمن نے سوسئیٹی کے تمام کاغذات اور کتابوں کو مرتب اور محفوظ پایا اور اپنی خوشنودی ظاہر کی اسکے بعد صدر انجمن کا شکریہ ادا کیا گیا اور اجلاس برخاست ہوا *

دستخط بی سپٹ

چیرمین

اشتہار

واضح ہو کہ کتب مفصلۂ ذیل معرفت سکرتریان سوسئیتی کے بقیمت دستیاب ہوسکتی ہیں جس صاحب کو خریداری منظور ہو بارسال زر قیمت سکرتریان سوسئیتی سے منگالی *

جناب لارڈ کننگ صاحب گورنر جنرل اور ویسرائے سابق کے زمانہ حکومت اورحالات غدر کا تذکرہ معہ مختصر حال مقدمہ بادشاہ دہلی مترجمہ لفتننٹ گریہیم صاحب	ایک روپیہ
طرة الازهار فی سیر الفلاسفة الکبار مترجمہ مولوی عبیداللہ صاحب عبیدی بزبان عربی	آٹھ آنہ
حصہ اول تبئین الکلام فی تفسیر التوراة والانجیل علی ملة الاسلام	چار روپیہ تین آنہ
تاریخ سرکشی ضلع بجنور	ایک روپیہ
شرح ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۶۹ ع	دو روپیہ

نمبر ۴

رویداد

سین تیفک سوسیٹی

غازیپور ۱۱ اپریل سنہ ۱۸۶۴ ع

بنارس

مطبع مڈیکل ہال میں چھپی

سنہ ۱۸۶۴ ع

نمبر ۴

روئداد سائنٹیفک سوسائٹی

غازیپور ۱۱ اپریل سنہ ۱۸۶۴ ء

عام اجلاس

پیٹرن یعنی مربی سوسائٹی

ہز گریس ڈیوک آف آرگائل [illegible]

صدر انجمن

جی سپٹ اسٹوایر سی بی

میمبران موجودہ

لفٹننٹ جی ایف آئی گرہیم صاحب
مولوی عبدالاحد صاحب
شیخ محمد جان صاحب
لالہ ہربنس لال صاحب
لالہ شیو ناک سنگھ صاحب
رائے بلدیو بخش صاحب
منشی رام غلام صاحب
شاہ فرید عالم صاحب
قاضی عزیزالحق صاحب

لاله نونی ناتهه صاحب
منشی کاشی پرشاد صاحب
ٹهاکر دت پنڈت صاحب
لاله متو لال صاحب
بابو شمبهو ناتهه صاحب
سعادت علیخان صاحب
بابو کیدارو رای صاحب
مدد علیخان صاحب
سید احمد خان

لفٹننٹ کرینهم صاحب نے مجلس کے روبرو اسطرح پر گفتگو کی ٭

ای صاحبوں میں اطلاع دیتا هوں که جناب هز گریس دیوک آف آرگل صاحب نے همارے سوسئیٹی کو اسکے پیٹرن بننے سے جیسا که انکی چٹهی کے انتخاب مفصله ذیل سے تمکو معلوم هوگا عزت بخشی هی اور اس سے سوسئیٹی کو ایک بهت دلیری هوگی اور یهه ایک ایسی عزت هی جو مجهکو یقین هی که یهه پهلی سوسئیٹی هی جسکو هندوستان میں ایسی عزت هوئی هی مجهکو یقین هی که تمام میمبر اس بڑی عزت سے جو هماری سوسئیٹی کو هوئی اور جو ایک ایسی عزت هی جس سے یهه ظاهر هی که ایک انگریزی حاکموں میں سے جو بهت اعلی مرتبه رکهتا هی اسنے هندوستانیوں کی ترقی اور بهلائی میں سرگرم غرض ظاهر کی هی بهت خوش هونگے ٭

انتخاب چٹهی جناب هز گریس دیوک آف آرگل ار دفتر پرائیوی سیل مورخه ۲۰ فروری سنه ۱۸۶۴ ع مقام دارالسلطنت لندن بنام لفٹننٹ کرینهم صاحب ٭

اگر میرے نام کا استعمال بطور بانی کے کچھہ بھی فائدہ مند ہو
تو وہ آپ کو بہت مبارک ہو ۔

اوس چٹھی میں جس میں یہہ التماس کیا گیا ہی اور مع مطالب کا بھی تذکرہ ہی جو سوسائٹی سے علاقہ نہیں رکھتے
اسلئے یہہ التماس صرف چھاپا جاتا ہی ۔

بعد اسکے سید احمد خان نے اسطرح تقریر کی ۔

میرے معزز دوست عالیجناب فردیم صاحب نے جو تعریف
مرقوم سوسائٹی کو بتایا در حقیقت یہہ ایک ایسا امر ہی کہ
اسکے سبب ہماری سوسائٹی جسقدر فخر کرے وہ سب بجا ہی
اور ہمکو جناب ہز گریس ڈیوک آف آرگل کا بھی اونکی مہربانی
اور توجہہ کے لئے جو انہوں نے ہماری سوسائٹی کے مقاصد کی
بہتری کے معاملہ میں اپنے نام کے سبب بانی بنانے میں فرمائی
ہی بہابت احسانمند ہونا چاہئے الحاصل یہہ بہابت خوشی کی
بات ہی کہ ایک منتظم نے جسکو ہماری ملکہ معظمہ کی
سلطنت میں ایسی شہرت حاصل ہی از راہ مہربانی ہماری
سوسائٹی کا مربی ہونا قبول کیا اور میں جو کہ بانی اس
سوسائٹی کا ہوں اس فخر اور خوشی کو جو اس خوش خبری
کے سننے سے مجھکو ہوئی بخوبی ظاہر نہیں کرسکتا جسقدر
زیادہ ہندوستانی انگلستان کے بڑے بڑے ارکان سلطنت کے حال
سے واقف ہونگے اور جتنا زیادہ وہ اون لوگوں کو ایسی سوسائٹیوں
میں عرضمند دیکھینگے جو اس ملک کی بہتری کے لئے بنائی
جاویں اسقدر زیادہ انگلستان اور اسکے بہت بڑے صوبہ ہندوستان
میں اگرچہ اونمیں ہزاروں میل کا فاصلہ ہی یگانگی اور اتحاد بڑھتا

جاویگا اور مستحکم هوتا جاویگا جناب هز ڈیوس ڈیوک اف آرگل کا همارے سوسئیٹي کا مُرّبي بننا اس رشته میں ایک قدم رکھنا هے اور مجھکو اُمید هے که اور بهي بہت سے صاحب اونکي پیروي کرینگے اور اسطرح سے اهل هند انگلستان کے منتظموں کے حال سے جیسا که وه اب واقف هیں زیاده واقف هوتے جاوینگے ٭

اب میں اسبات کي تحریک کرتا هوں که همارے سوسئیٹي کي جو کتاب چهاپے اوسکا سرنامه همیشه هز ڈیوس ڈیوک اف ارگل پیٹرن سوسئیٹي کے نام سے زینت پاوے تاکه اسي جلیل القدر حاکم کي جسنے هم هندوستانیوں کي بہتري کے لئے اعلي درجه سرپرستي کو پیٹرن هونے سے ظاهر کیا هے همیشه کو یادگاري رهے ٭

جناب صدر انجمن نے اس تحریک کي تائید کي اور بالاتفاق منظور هوئي ٭

بعد اسکے سید احمد خان نے تحریک کي که بعد اجلاس سابق کے مفصله ذیل صاحبوں کي درخواستیں ممبر هونے کے لئے آئي هیں اور میں تحریک کرتا هوں که وه منظور کي جاویں ٭

لفٹننت گریہم صاحب نے اس تحریک کي تائید کي اور بالاتفاق منظور هوئي ٭

۱۵۸ — آر ایم اڈورڈ صاحب بہادر کلکٹر — مرادآباد
۱۵۹ — ادمنڈس ملب ویب صاحب صدر — علیگڈه
۱۶۰ جے ڈبلیو کلائبورن صاحب اسسٹنٹ ... قائم مقام ... وسط هند
۱۶۱ — مولوی سراج حسین صاحب ڈپٹي کلکٹر مرادآباد
۱۶۲ - منشي محمد صدیق صاحب متعلق ... مظفر نگر

۱۶۳ — قاضی محمد ظہور الحق صاحب رئیس یوسف پور ضلع
غازیپور
۱۶۴ — مولوی امانت اللہ صاحب رئیس غازیپور *

سید احمد خان نے بیان کیا کہ سینٹیفک سوسائٹی جو اس سوسائٹی کا نام رکھا گیا ہے وہ میں نے جاری کیا تھا اور بغیر مشورہ کسیی انگریزی دوست کے رکھدیا تھا اور اب بعض انگریزی ممبروں نے اوسکے مناسب نہونے پر اعتراض کیا ہے اسلئے میں تحریک کرتا ہوں کہ نام موجودہ کو کسیی مناسب نام سے بدلا جاوے لیکن سوسائٹی کا نام ترجمہ کی سوسائٹی نہ رکھا جاوے کیونکہ جن مقصدوں کے لئے یہہ سوسائٹی قائم کی گئی ہے اور جنکا ذکر قانون سوسائٹی کی دفعہ ۲ میں ہے وہ اس نام سے اچھی طرح پر ظاہر نہوتے میری رائے میں اسکا نام سوسائٹی فار دی ڈفیوزن آف یوزفل نالج یعنے اشاعت علوم مناسب ہوگا صدر انجمن نے مذکورہ بالا تحریک سے اتفاق کیا اور فرمایا کہ از روی دفعہ ۳۹ قانون سوسائٹی کے ممبران سوسائٹی سے اس معاملہ میں رائے طلب کیجاوے سب ممبرین موجودہ نے اس سے اتفاق کیا *

سید احمد خان نے اسکے بعد صدر انجمن کی شکرگذاری کی تحریک کی اور لفٹننٹ گراہم صاحب نے اسکی تائید کی اور بالاتفاق منظور ہوئی *

دستخط

لی سمنت

چیرمین *

نمبر ۴

روئداد کونسل کارپرداز سینٹیفک سوسئیٹی

غازیپور ۱۱ اپریل سنه ۱۸۶۴ ع

عام اجلاس

پریسیڈنٹ اور صدر انجمن

بي سیمث اسکوایر سي بي

ویس پریسیڈنٹ

راے بلدیو بخش صاحب

ممبران موجوده

لاله هربنس لال صاحب

شیخ محمد جان صاحب

سکریٹران

لفٹننٹ جي اف گریهم صاحب

سید احمد خان

سکرٹریوں نے اجلاس کے ملاحظہ کے لیئے مفصلہ ذیل ماهواری حساب آمدنی اور خرج سوسئیٹی کابابت ماہ مرچ سنہ ۱۸۶۴ع گزرانا *

آمدنی	روپیہ	آنہ	پائی
بقایای سابق خزانہ میں	۱۹۲۰	*	۹
بابت چندہ	۳۱۲	*	*
بابت قیمت روئداد نمبر اول دلسپیچ کلکتہ	۹۳	۱۰	*
	۲۲۳۵	۱۰	۹

خرچ	روپیہ	آنہ	پائی
تنخواہ بابو گنگا پرشاد بابت ماہ فروری سنہ ۱۸۶۴ع	۶۰	*	*
تنخواہ مولوی فیض الحسن صاحب بابت ماہ فروری سنہ ۱۸۶۴ع	۵۰	*	*
قیمت کاغذ بائی لاز	۳۰	۱۱	۴
جلد بندی بائی لاز	۱۰	*	*
قیمت کاغذ روئداد اجلاس ۱	۴۱	*	۹
جلد بندی روئداد نمبر ۱	۱۵	*	*
قیمت کاغذ روئداد نمبر ۲	۴	۸	۱۰
جلد بندی روئداد نمبر ۲	۳	*	*
	۲۰۹	۴	۱۱
باقیات موجودہ خزانہ	۲۰۲۶	۵	۸

سید احمد خان نے اطلاع کی کہ فہرست جدید کتابوں کی جو ترجمہ کے لیئے پیش ہوئی ہیں میمبران کونسل ممبر کے پاس بھیجی گئی ہی ابھی تک سبکے پاس سے جواب نہیں آیا مگر اس خیال سے کہ عملہ سوسئیٹی خالی نرہی مانذر صاحب کے خزانہ علم میں سے فہرست علوم و فنون مروجہ یورپ کا ترجمہ جنکو لفٹنٹ گریہیم صاحب نے منتخب کر دیا ہی اُردو زبان میں شروع ہو گیا *

اسکے بعد صدر انجمن کا شکر ادا کیا گیا اور اجلاس برخاست ہوا *

دستخط

جی سپرٹ

چیرمین *

نمبر ۵

روئداد سینٹیفک سوسئیٹی

علیگڈھہ

۹ جون سنہ ۱۸۶۴ع

معہ رپورٹ کونسل کارپرداز بابت ماہ اپریل و
مئی سنہ ۱۸۶۴ع

الہ آباد

گورنمنٹ پریس میں چھاپی گئی

سنہ ۱۸۶۴ع

روئداد نمبر ۵

سینٹیفک سوسئیٹی

علیگڈھہ — ۶ جون سنہ ۱۸۶۴ع

عام اجلاس واسطے خاص کام کے

پیٹرن یعنی مربی سوسئیٹی

ہز گریس ڈیوک آف آرگائل لارڈ پریویسیل

صدر انجمن

ڈبلیو جے براملي صاحب اسکوئیر

بسبب تبدیل ہونے سید احمد خان کے غازیپور سے علیگڈھہ کو ہیڈ کوارٹر سوسئیٹی کا بموجب دفعہ ۲ قانون سوسئیٹی کے علیگڈھہ میں آ گیا اور اس مقام پر اُسنے پہلا اجلاس کیا اور تمام مجمع کي منظوري سے جناب ڈبلیو جے براملي صاحب اسکوئیر نے صدر انجمن کي کرسي پر اجلاس فرمایا *

جو کہ مجمع میں بہت سے ایسے لوگ تہے جنکو مطالب اور مقاصد مقرر سوسئیٹي سے آگاہي نہیں تہي اس واسطے سید احمد خان نے مجمع

کے سامنے تمام مطالب اور مقاصد اِس سوسئیٹی کے تقرر کے اور نیز اُسکا آغاز اور حالات اُسکے ترقي پانے کے اور آج تک جو کچھہ کارروائي سوسئیٹي میں ہوئي تھي اُس سب کو بیان کیا اور جناب بي سمیت صاحب اِسکوئیر سي بي اور لفٹننٹ جي ایف آئي گریہم صاحب بہادر کي جنکي بےبہا محنت اور کوششوں سے اِس سوسئیٹي نے ایسي جلد ترقي پائي مجمع کو یاد دلائي اور بیان کیا کہ سوسئیٹي کہوں رہے ہمیشہ اُن صاحبوں کي مربیانہ سعي اور کوشش کي مقروض رہیگي *

بعد اِسکے راجہ جي کشن داس صاحب نے مفصلہ ذیل گفتگو کي *

حضرات من

ہم سب پر جناب باري کا شکر لازم اور فرض عین ہی کہ آج واسطے اِنصرام ایک نہایت پسندیدہ اور مستحسن کام کے کہ نتیجہ اُسکا رفع جہالت ہندوستان اور ترقي علم ہمکشوران کا ہی جمع ہوئے ہیں میں خیال کرتا ہوں کہ ایسا کوئي فرد بشر نہ ہوگا جو فوائد علمي اور عملي سے ناواقف ہو علی الخصوص علم انگریزي کو عنایت ایزدي سے وہ ترقي روزبہہ حاصل ہی کہ مقصود زمانہ ہی ماشاءالله جو جو کتب علوم و فنون کي اِس زبان میں جمع ہیں وہ بےتکلف نایاب ہیں ہماري سرکار انگریزي نے جو بہ قوت علمي تار برقي اور ریل اور اِسي طرح کے اَور کام جاري کیئے ہیں وہ علم انگریزي کي ایک ادنیٰ شاخ ہی اور ہم سب ہندوستاني اُنسے عرصہ سے فائدہ اُٹھاتے ہیں اور براۓالعین ملاحظہ کرتے ہیں مگر اِس وقت اِس قدر ناواقف ہیں کہ ایجاد اُنکي کس طرح ہوئي بلکہ متحیر ہیں کہ یہہ کیا اِسرار غیبي ہی *

مجھکو اپنے ہموطنوں کے حال پر افسوس آتا ہی کہ یہہ کیسي جہالت کي حالت میں پڑے ہیں اگر اِن حضرات کو کاش اپني جہالت ہي کا علم آئے تو بھي توقع کسي قدر بہبودي کي ہو بڑا رنج تو یہہ ہی کہ باوجود ایسي خراب حالت کے اپنے تئیں نہایت دانا اور

هوشیار سمجھتے ہیں جسکا نتیجہ یہہ ہی کہ ہر طرح کے علوم و فنون کی تحصیل میں کوشش کرنے سے محروم رہتے ہیں واجب تو یہہ تھا کہ اپنے آبا و اجداد کے حالات پر خیال کر کے اُنکی ہی طرح علوم و فنون کے ایجاد کرنے میں اور حاصل کرنے میں خود بخود کوشش کرتے اور اہل ہند کا نام نہ ڈبوتے *

ای میرے دوستو اور ای میرے ہمجنسو اب تک جو کچھہ غفلت اور سستی تم سے ہوئی اُسکا تو کچھہ تلافی نہیں مگر برائے خدا اب بھی خواب غفلت سے چونکو اور ہوشیار ہو کہ ایسا وقت مشکل سے ہاتھہ آئیگا یہہ خدائےتعالی نے تمہیں کو نصیب کیا ہی تم سے پہلے کسی کو نہیں دیا ہی کہ ایک نہایت عمدہ تربیت یافتہ خیرخواہ خلائق قوم کے زیر عاطفت تمکو آباد کیا جنکے عہد دولت میں کوئی کسی طرح کا جھگڑا بکھیڑا سوائے تمہاری ذاتی فکر معاش اور معاد کے تمہارے ذمہ نہیں اب تمکو کسی فن کے ایجاد کرنے کی ضرورت نہیں تمہارے حکام یعنی صاحبان انگریز بہادر نے سب کچھہ نہایت کوششوں اور محنتوں سے مہیا کر رکھا ہی اور جی سے تمہاری بہتری اور بھلائی چاہتے ہیں تمام ذخیرہ علوم و فنون کا تمہارے واسطے موجود ہی پھر تمکو اُسکے لینے میں سستی کرنا یہہ کیسی کم نصیبی ہی *

ای میرے عزیزو جہالت اور تساہل اور غفلت کے نتیجے دیکھو اور سوچو اگر سمجھہ میں نہ آویں تو اپنی اور اپنے ہموطنوں کی موجودہ خراب حالت کو دیکھو کہ یہی نتیجہ جہالت اور سستی اور کاہلی اور خود بینی اور خود مطلبی کا ہی برعکس اِسکے علوم و فنون اور محنت اور مستعدی کے فائدوں پر نظر ڈالو اور وہ ظاہر ہیں تمام اہل یورپ کی عزت اور ثروت اور لیاقت سے کہ یہہ سب کچھہ اُنکی محنت اور سعی اور علوم و فنون کے نتیجے ہیں *

یہہ کہا جا سکتا ہی کہ اب تک کوئی سہل طریقہ علوم و فنون مروجہ یورپ کے حاصل ہونے کا سمجھہ میں نہیں آتا تھا لیکن اب جو یہہ تدبیر یعنی تقرر سینتیفک سوسئیٹی کا سید احمد خان صاحب

نے صرف اپنی عالی ہمتی سے محض اپنے* ہموطنوں کی بھلائی کے لیئے
کیا ہی یہہ نہایت عمدہ تدبیر ہی اِس میں صرف تھوڑا سا صرف
کرنے سے آپ کو اور اپنی اولاد کو اور اپنے جمیع ہموطنوں کو نہایت
عمدہ فائدہ پہنچ سکتا ہی اب اِس میں جو شریک نہو اور مدد نہ
کرے اُسکی بدبختی اور بدنصیبی اور نادانی کے سوا اَور کیا سمجھا
جاوے *

ای صاحبو ہرچند کہ دل میں بہت کچھہ ولولہ اُٹھتا ہی مگر زیادہ
سامع خراشی مصلحت نہیں کیونکہ ہوشیاروں کو اِشارہ ہی کافی ہوتا
ہی اِس دعا پر گفتگو ختم کرتا ہوں کہ خداےتعالی ہمکو اور ہمارے
جمیع ہموطنوں کیا ہندو کیا مسلمان سب کو توفیق حصول علم دے
اور اُنکے دلوں میں رغبۂ علم پیدا کرے آمین ثم آمین *

بعد اِسکے سیداحمدخان نے اِطلاع کی کہ اخیر اِجلاس اِس سوسئیٹی
کا جو ۱۱ اپریل سنہ ۱۸۶۴ع کو غازیپور میں ہوا اُسکے بعد اَور بہت
سے صاحبوں کی درخواستیں واسطے شریک ہونے سوسئیٹی کے بطور ممبر
کے میرے پاس آئی ہیں اور بموجب دفعہ ۹ قانون سوسئیٹی کے واسطے
منظوری ممبروں کے کم سے کم سات ممبروں کی موجودگی درکار ہی اور
جو کہ اِس مقام پر نیا اِجلاس اور پہلا اِجلاس ہی اِس واسطے بموجب
دفعہ ۸ قانون سوسئیٹی کے جن صاحبوں کی درخواستیں اِجلاس سے
قبل یا عین اِجلاس کے وقت آ گئی ہیں وہ سب بطور ممبر منظور
شدہ کے تسلیم کیئے جاتے ہیں چنانچہ صاحبان مفصلہ ذیل بطور ممبر
سوسئیٹی کے تسلیم کیئے گئے *

۱۶۵ ڈبلیو جے براملی صاحب بہادر جج ضلع علیگدھہ
۱۶۶ جے ایچ پرنسپ صاحب بہادر کلکٹر و مجسٹریت علیگدھہ *
۱۶۷ مسٹر ای، انگلو صاحب بہادر اسسٹنٹ کلکٹر و مجسٹریت ضلع علیگدھہ *

١٦٨ لاله اجودهياپرشاد صاحب منصف مرزاپور *

١٦٩ حكيم نصيرالدين صاحب تحصيلدار جونپور *

١٧٠ مولوي محمد حفيظالدين احمد صاحب منصف درجه اول عليگڈهه *

١٧١ مولوي امرالله صاحب وكيل صدر عدالت آگره *

١٧٢ قاضي محمد مددحسين صاحب وكيل سركار عليگڈهه *

١٧٣ محمد عنايتالله خان صاحب تعلقدار بهيكمپور ضلع عليگڈهه *

١٧٤ محمد مردان علي خان صاحب رئيس مرادآباد مقيم آگره *

١٧٥ پنڈت جانكي پرشاد صاحب تحصيلدار و صدر منصرم بندوبست تحصيل پٹني ضلع پرتابگڈهه ملك اودهه *

١٧٦ بابو گنيش پرشاد چوبے صاحب سردفتر انگريزي جوڈيشل كمشنر ناگپور *

١٧٧ محمد عبدالشكورخان صاحب تعلقدار بهيكمپور ضلع عليگڈهه *

١٧٨ منشي محمد عبدالعزيز صاحب سررشتهدار فوجداري عليگڈهه *

١٧٩ منشي گورسرن داس صاحب تحصيلدار كول *

١٨٠ چوبے موهن لعل صاحب تحصيلدار هاترس *

١٨١ پنڈت اجودهياناتهه صاحب وكيل صدر و سيكرٹري وكٹوريا كالج آگره *

١٨٢ مصر گوپال سهاے صاحب منصف جليسر *

١٨٣ راجه ٹيكم سنگهه صاحب بهادر رئيس مڑسان *

۱۸۴ محمد امدادعلي خان صاحب تعلقه‌دار پهاسو ضلع بلندشهر *

۱۸۵ محمد غلام حیدرخان صاحب پیشکار تحصیل کول *

۱۸۶ میر سیدمحمد صاحب تحصیلدار سکندره ضلع کول *

۱۸۷ قاضي محمد لطافت‌حسین صاحب وکیل عدالت کول *

۱۸۸ سید محمد کمال‌الدین‌حسین صاحب تحصیلدار دلیل‌نگر ضلع اټاوه *

۱۸۹ لاله بدري‌پرشاد صاحب وکیل عدالت کول *

۱۹۰ محمد نظام‌علي خان صاحب صدر انسپکٹر علیگڈهه *

۱۹۱ میر سیدمحمد صاحب تحصیلدار سکندرآباد ضلع بلندشهر *

۱۹۲ محمد آغاجان صاحب انسپکٹر علیگڈهه *

۱۹۳ سید ذاکرحسین صاحب منصف هاترس *

۱۹۴ حکیم عبدالقادرخان سربراهکار محمد فیض‌احمدخان تعلقه‌دار دتاولي *

۱۹۵ بخشي نندکشور صاحب رئیس هاترس *

۱۹۶ محمد معشوق‌علي خان صاحب تعلقه‌دار چکاتهل پرگنه اترولي *

۱۹۷ محمد لطف‌علي خان صاحب رئیس چهتاري *

۱۹۸ محمد ارشادعلي خان صاحب رئیس سعدآباد *

۱۹۹ محمد احمدعلي خان صاحب رئیس بډهانسي ضلع علیگڈهه *

۲۰۰ راو کون‌سنګهه صاحب رئیس برولي ضلع علیگڈهه *

۲۰۱ محمد نصرت‌خان صاحب *

۲۰۲ محمد حرمت‌خان صاحب رئیس پندراول *

۲۰۳ بابو درگاپرشاد صاحب وکیل *
۲۰۴ دوبے گوجرمل صاحب *
۲۰۵ لاله هوتي‌لعل صاحب رئیس هاتوس *
۲۰۶ لاله دهني‌رام صاحب رئیس هاتوس *

بعد اِسکے کونسل کارپرداز کا تقرر حسب تفصیل ذیل عمل میں آیا اور بالاتفاق منظور هوا *

پریسیڈنٹ اور صدر انجمن

۱ جناب ڈبلیو جے براملي صاحب اِسکوئیر *

وئیس پریسیڈنٹ

۲ جے ایچ پرنسپ صاحب بهادر *
۳ راجه جی‌کشن‌داس صاحب بهادر *

میمبران

۴ مولوي محمد حفیظ‌الدین‌احمد صاحب منصف *
۵ قاضي محمد مددحسین صاحب *
۶ محمد عنایت‌الله‌خان صاحب *
۷ بخشي نندکشور صاحب *
۸ محمد غلام‌حیدرخان صاحب *
۹ لاله بدري‌پرشاد صاحب *

سیکرتریان

۱۰ اِي مانتگو صاحب بهادر *
۱۱ سیداحمدخان *

بعد اِسکے سیداحمدخاں نے مجمع سے یہہ گفتگو کي *

اي صاحبو میں نے ابھي جو سوسئیٹي کے حال پر گفتگو کي اس سے آپ کو معلوم ہوا ہوگا کہ جب یہہ سوسئیٹي جاري ہوئي تو صدر انجمن اِس سوسئیٹي کے مسٹر بي سیپٹ اِسکوئیر سي بي ہوئے تھے اور جب ہماري سوسئیٹي کے جاري ہونے کا وقت یاد آئیگا تو اُسکے ساتھہ یہہ بھي کبھي بھولا نہ جائیگا کہ اول صدر انجمن ہماري سوسئیٹي کے جو ہوئے وہ مسٹر بي سیپٹ اِسکوئیر سي بي تھے اُنکي کوشش اور محنت جو اِس سوسئیٹي پر اُنھوں نے صرف کي نہایت بڑي قدر کے لائق ہی قانون ہماري سوسئیٹي کا اُنھیں کي پر غور فکر اور دور اندیش نظریئے مرتب ہوا اور تمام اعضاء سوسئیٹي نے اُنھیں کي تدبیر سے اِنتظام پایا سوسئیٹي کو ہرگز توقع نہیں تھي کہ ایسا جلد اُنکي جدائي کا غم اُٹھاوے مگر حقوق اُنکے سوسئیٹي کے ذمہ ایسے ہیں کہ احسانمندي ہمیشہ کي ادا کرني چاہئیے اِس لیئے میں تحریک کرتا ہوں کہ مسٹر بي سیپٹ اِسکوئیر سي بي ہماري سوسئیٹي کے لیئے لیف آنریري چیرمین بنائے جاویں تاکہ جب کبھي ہماري سوسئیٹي ایسي نصیبہور ہو کہ مسٹر بي سیپٹ اُس میں شریک ہو سکیں تو ہماري سوسئیٹي اپنے اول صدر انجمن کے تحت میں ہونے سے اپنے تئیں خوش نصیب دکھلاوے *

مسٹر ڈبلیو جے براملي صاحب بہادر چیرمین نے اِس تحریک کي تائید کي اور بالاتفاق منظور ہوئي *

بعد اِسکے سیداحمدخاں نے کہا کہ پہلے اِجلاس میں میمبران کونسل مشہر نے مختلف کتابوں کو ترجمہ ہونے کے لیئے نامزد کیا تھا چنانچہ اُن کتابوں کي فہرست مرتب کر کے واسطے طلب راے کے ہر ایک میمبر کونسل مشہر کي خدمت میں بھیجي گئي تھي جو جوابات کہ اُنسے اُسکے اوپر حاصل ہوئے اُنکا خلاصہ بذریعہ ایک نقشہ کے معہ اصل چٹھیات کے پیش کرتا ہوں تاکہ جن کتابوں کا ترجمہ شروع ہو وہ معین کر دي جاویں *

نمبر	نام اُن کتابوں کے جو ترجمہ کے لیئے تجویز ہوئیں	بي
۱	ایک مختصر رسالہ بیان میں یورپ کے علوم و فنون کے جو مانڈر صاحب کے خزانہ علم میں سے تالیف کیا جائیگا	ما
۲	مغلیہ عدالت جہانگیر کے کر و فر کا بیان مصنفہ برنیر صاحب --	اي
۳	رسالہ علم ادوات معہ تصویرات آلات مصنفہ ڈبلیو جے ایم کورن رین کاین صاحب پروفیسر علم پیمایش و عمارت گلاسگو کے مدرسہ اعظم کے	م
۴	رسالہ علم طبعیات جو نہایت پسندیدہ اور آزمودہ ہی مصنفہ جے جے گریفن صاحب فلو رائل سوسئیٹی	ایا
۵	رسالہ اثر کہربائي جس میں ... ہیں معہ بہت سی تصویروں کے ... کشتکاري کے بیان میں جو کئي انگریزي	اي
۶	رسالہ جیالوجي یعنی ... تالیف کیا جاویگا * مصنفہ جان فلپس	
۷	رسالہ فوٹو گرافي چین زبان فارسي مترجمہ محمدزمان عرف فرنگي خان بناتے ہیں	
۸	رسالہ کا اصل انگریزي مصنفہ ایک پادري صاحب کي جس میں بیان ہی چین کي صورت اور پیداواریوں اور علوم اور فنون اور مذہب اور رسومات سلطنت مورخہ چھٹھي صدي *	
۹	پ	

صدر انجمن نے بعد ملاحظہ اُن رایوں کے فرمایا کہ بالفعل میمبران کونسل مشیر کي کثرت راے مفصلہ ذیل کتابوں کے ترجمہ کي طرف پائي جاتي ھی اِس واسطے اِن کتابوں کا ترجمہ اور تالیف بترتیب ذیل شروع کي جاوے *

۱ ایک مختصر رسالہ بیان میں یورپ کے علوم و فنون کے جو ماندر صاحب کے خزانہ علم میں سے تالیف کیا جاویگا *

۲ پہلا دوسرا تیسرا اور چوتھا باب آدم اِسمتھہ صاحب کي کتاب کا جو قوموں کي ترقي دولت کے بیان میں ھی *

۳ تاریخ ھندوستان مؤلفہ الفنسٹن صاحب *

۴ رسالہ بھاپ کي کلوں کے بیان میں مصنفہ ڈیلیو جے ایم کورن ریں کاین صاحب *

۵ تاریخ جدید ھندوستان مؤلفہ مارشمین صاحب بشرط اِجازت مصنف *

۶ ایک اچھا بڑا نسخہ جغرافیہ کا جو کئي انگریزي جغرافیوں سے تالیف کیا جاوے *

۷ رسالہ یورپ کے آلات کشتکاري کے بیان میں جو کئي انگریزي کتابوں سے تالیف کیا جاویگا *

۸ تاریخ چین زبان فارسي مترجمہ محمدزمان عرف فرنگي خان اصل انگریزي مصنفہ ایک پادري صاحب کي جس میں بیان ھی چین کي صورت اور پیداواریوں اور علوم اور فنون اور مذھب اور رسومات سلطنت مورخہ چھٹھي صدي *

۹ ایک کتاب بطور فہرست کے جس میں عمدہ عمدہ مشرقی کتابوں کے نام ہونگے اور مصنفوں کے نام اور تاریخ تصنیف اور نام زبان جس میں وہ کتاب ہو اور کچھہ کیفیت اُسکے مضمون کي اور اُن لوگوں کے نام جنکے کتب خانہ میں وہ هوں *

۱۰ رسالہ اٰگر کھیتي جس میں عملي اور علمي دونوں مذکور هیں معہ بہت سي تصویروں کے مصنفہ ہیکول صاحب *

۱۱ رسالہ جیالوجي یعني اُس علم کا جس میں اِنقلابات زمین کا بیان هی معہ بہت سي تصویروں کے مصنفہ جان فلپس صاحب *

۱۲ تاریخ ایران مصنفہ سر جان مالکوم صاحب *

۱۳ تاریخ بھوپال مصنفہ سر جان مالکوم صاحب جسکا اِنتخاب کیا جاویگا اُنکي تاریخ هندوستان سے *

۱۴ مسلمانوں کے عہد کي تاریخ اسپین جو تالیف کي جاویگي تاریخ عربوں اسپین مصنفہ کانڈ صاحب اور اسپین کے عربوں کے علوم کي تاریخ مصنفہ شیخ ابي العباس المقري اور تاریخ اسپین مصنفہ کالي کٹ صاحبہ میں سے *

۱۵ رسالہ علم فلاحت یعني کشتکاري مصنفہ لاٹبي صاحب *

۱۶ تاریخ اسکندر اعظم مصنفہ ایرین صاحب *

۱۷ مغلیہ دربار جہانگیر کے کر و فر کا بیان مصنفہ برنیر صاحب *

۱۸ رسالہ علم طبعیات جو نہایت پسندیدہ اور آزمودہ هی مصنفہ جے جے گریفن صاحب *

۱۹ کلک صاحب کے آخر نسخہ کي چوتھي اور پانچویں فصل *

۲۰ واتلي صاحب کي کتاب منطق *

۲۱ متعدد رسالہ حکمت قدرت کے ویل صاحبؔ کے سلسلہ میں سے *

۲۲ جنرل کننگھیم صاحب کي رپورٹ اُن تلاشوں کي جو اُنھوں نے صوبہ بہار اور گورکھپور میں کیں *

۲۳ رسالہ هیئت یا کئي دنیاؤں کا ثبوت مصنفہ ویول صاحب *

۲۴ رسالہ پہاڑوں کي شہادت مصنفہ ملر صاحب *

۲۵ بکل صاحب کي دوسري جلد کا چھٹھا باب جس میں نتیجے نکالنے کي حکمت کي عظمت کا بیان هی *

۲۶ میکس ملر صاحب کي کتابیں در باب علم سنسکرت *

۲۷ مواعظ سکندر مصنفہ ارسطو *

۲۸ پولیٹکل اکونومي یعني اِنتظام مدن مصنفہ سینیر صاحب *

بعد اِسکے سیداحمدخاں نے مولوي سراج‌حسین صاحب میمبر مکاتبت کا خط مندرجہ ذیل واسطے غور مجمع کے پیش کیا اور وہ خط معہ راے اُن میمبروں کے جنھوں نے اُسپر راے لکھي واسطے غور اور رپورٹ کے بموجب ضمن ۲ دفعہ ۳۸ قانون سوسئیٹي کے کونسل کار پرداز کے سپرد هوا *

خط مولوي سراج‌حسین صاحب

بنام

سیداحمدخاں سیکرتري سین‌تیفک سوسئیٹي

دو رسالہ مطبوعہ یافتہ ممنون شدم و شکر او تعالیٰ شانہ بجا آوردم در باب فوائد اِرادہ سامیہ و مدح همت عالیہ نوشتن فضولي میدانم کہ دیگران نوشتہ اند و وجہہ شکر کردن اینکہ بعد فراغ از کتب درسیہ مرا شوق فنون ریاضیہ گرفت و رسالہ در جبر و مقابلہ ترجمہ نمودہ انگریزي از رسالہ برج صاحب بدستم آمد مطالعہ آن باعث تحصیل قدرے از زبان انگریزي شد تا آنکہ اِستعداد مطالعہ کتب ریاضیہ و طبعیہ بہ عنایت اِلٰهي حاصل شد و بسیارے از کتب انگریزیہ از کلکتہ و اِنگلنڈ طلب داشتم و بعضے

ازآن را ترجمه در فارسي و اُردو كردم و تدبيرها نمودم كه قيام من در شهرے شود كه تدريس فنون زبان انگريزي بذريعه ترجمه‌ها نمايم بلكه وقتيكه در اورئي ڈپٹي كلكٹر بودم درخواست مدرسي مدرسه لكهنؤ كرده بودم مگر مرادم حاصل نه شد اكنون كه هموطن خود را باني اين امر يافتم شكر كردم كه اگرچه مطالب بدست من نه برآمد ليكن در حياتم ديدم كه بر دست شفيقے ديگر برآمد من فخر خواهم كرد بر اينكه مرا شريك مجمع خود خواهيد ساخت بالفعل نقدي مبلغ يكصد ملفوف است آينده را مي بينم و ديگر دوستان را هم ترغيب شركت مجمع عالي كه موجب ثواب است خواهم داد إنشاالله‌تعالى در فهرست مجمع عالي بسيارے از ارباب دانش و علم را مي بينم لهذا چيزے در باب ترجمه كتب نوشتن از قبيل حكمت بلقمان آموختن و زيره بكرمان بردن ميدانم مگر بعضے از معلومات خود مي نويسم كه شايد پسند اُفتد *

اول اينكه اگر كتب در عربي ترجمه نموده شوند پس بايد كه مضامين از كتب عاليه و دقيقه ماخوذ باشند مثل كتاب منطق و إلهيات هملٹن صاحب و كتب رياضيه ڈيمارگن صاحب و پيكاك صاحب و امثال اينها ورنه نزد مير زاهد و صدره خوانان قدرے معتدبهه ترجمه‌ها را نخواهد بود *

دوم اينكه كتبيكه براے فائده عوام ترجمه شوند پس در فن كيميا و فنون طبعيه و طبيه و پولیٹکل اكونومي و علم فلاحت باشد كه ازآن فائده عاجله دنياويه هم حاصل مي توان شد حاكم مصر چند طلبه صاحب إستعداد را در ملك فرانس فرستاده بود طلبه مذكور فنون يوروپيا را در زبان فرانسيسي خوانده اكثر كتب را در زبان عربي ترجمه كردند و ترجمه‌هاے مذكور نهايت خوب اند و از تحرير تيلر صاحب مدرس مدرسه دهلي كه در سنه ۱۸۳۶ع كرده بودند واضح بود كه حاكم مذكور اكثر ترجمه ها را بسركار بطريق تحفه فرستاده بود و در دكن و حيدرآباد اكثر كتب طبيه در زبان‌هاے مشرقيه مترجم شده اند اگر معرفت بعضے از صاحبان مجمع اين ترجمه‌ها طلب داشته شوند مشقت ترجمه كمتر خواهد شد *

سوم اینکه خیال این امر ضرور باشد که بشرط إمکان در غازیپور یا جاے دیگر مدرسه مختصر مقرر شود که درآن سامان اعمال فنون عملیه طبعیه به متعلمین سهل الوصول باشد که بدون معلم و سامان از کتب حاصل شدن عمل نهایت مشکل است *

چهارم اینکه اهتمام بلیغ در طبع کتب تاریخ نباشد که فن مذکور براے جمیع دیگر فنون مثل پولیتکل وغیره نهایت خوب است لیکن چون دیگران ازآن فنون‌هاے مذکوره جمع کرده اند اکنون اهل زمان مارا ضرورت إستخراج جدید نمانده مگر اینکه مقصود تفنن و تفریح باشد *

پنجم اینکه أردو را اکثر بر فارسي در ترجمه ترجیح باید داد که اکنون شوق فارسي کم است و از تکمیل آن چندان فائده نیست *

ششم اینکه در ترجمه‌هاے فنون شرکت اشخاصیکه فنون مروجه در عربي خوانده باشند ضرور باشد زیرا که در فنون طبعیه و ریاضیه تحلیلیه است که حکماے یورپ سبقتے بر اهل یونان برده اند فنون طبعیه را بالفعل میگذارم و حال فنون ریاضیه تحلیلیه این است که اکثر قیاسهاے آن بصورت شکل ثالث مي باشند که نتیجه کلیه گاهے نمي دهد چه از هر ا ب است و هر ا ی کلیتاً لازم نمي آید که هر ب ی است و همین است وجهه اینکه مي گویند که براے فلان قاعده إستثناءها است و وجهه کلي بودن بعضے نتائج نه بجهت صورت شکل میباشد بلکه بجهت خصوصیت ماده که قضایاے موجهه ریاضیه اکثر بجهت خصوصیت طرفین کلیتاً منعکس مي باشند و شکل ثالث راجع به شکل اول میگردد یعني باین صورت هر ب ا است و هر ا ی واین ظاهر است که نتیجه کلیه خواهد داد پس مترجم یا إصلاح قیاس خواهد کرد یا بر نقصان آن متنبهه و اقلاً اینکه واقع نخواهد شد که صورت کسر به شمار کننده و مخرج آن به نسبت‌نما ترجمه شود اگرچه این أمور خفیف اند مگر اضحوکه اطفال عربي خوانان میگردند نقل سارتیفکت پرنسپل

لکہاؤ کہ ازاں شوق راقم در ساختن فیہ معلوم شود برا‌ے ملاحظہ ملفوف است زیادہ زیادہ والسلام خیر ختام ۱۳ مارچ سنہ ۱۸۶۴ع از مقام چوکہاري متصل مہوبا در بوندیلکہنڈ *

سید احمد خان کي را‌ے مذکورہ بالا خط پر

اول فقرہ سے اِس خط کے میں بالکل اِتفاق کرتا هوں اور تمنا رکہتا هوں کہ میمبران کونسل مشیر خصوصاً ایم کیمسن صاحب جو همارے اضلاع کي تعلیم کے مُربي هیں اِسکے مضمون پر غور فرماویں اِتنا اَور لکہنا مجہکو مناسب هی کہ جس سبب سے عربي طلبا انگریزي کتابوں کا شوق اور اُنکي قدر نہیں کرتے اُسکا مقدم سبب یہہ هی کہ انگریزي میں جو بڑي دقیق اور عالي عالي مضامین کي کتابیں هیں وہ اُن تک نہیں پہنچائي گئیں اور یہي کتابیں هیں جو اُنکي عالي اِستعداد کے مناسب هیں *

بلحاظ دوسرے فقرہ کے میں تسلیم کرتا هوں کہ یہہ بات بہت ضرور هی کہ سوسئیتي ایسي ایسي کتابوں کا جنکي اُس خط میں سفارش هی ایک معقول کتب‌خانہ جمع کرے لیکن مجہکو افسوس هی کہ هماري سوسئیتي کي موجودہ مسکین حالت میں یہہ مطلب نہیں بر آ سکتا لیکن میں تحریک کرتا هوں کہ کونسل کارپرداز اِس معاملہ پر خوب غور فرماوینگے *

بلحاظ تیسرے فقرہ کے مجہکو اُمید هی کہ سوسئیتي کا ایک علمي مدرسہ قائم هونے کي جو اچهي تدبیر دکہائي گئي هی وہ تهوڑے عرصہ میں عمل میں آوے *

چوتهے فقرہ کے منشاء سے بالکل اِتفاق نہیں میرے نزدیک هندوستانیوں کو علم تاریخ کي ایسي هي بڑي ضرورت هی جیسي اَور علموں کي *

پانچویں فقرہ میں جو مشورہ آمیز مناسب راے ترجمہ کے لیئے مقدم زبان اُردو کو قرار دینے کی نسبت دی گئی ہی میں اتفاق کرتا ہوں *

بلحاظ چھٹے فقرہ کے میں بیان کروں کہ سوسئیٹی نے پہلے ہی سے اِس امر پر بہت سی توجہہ کی تھی چنانچہ مولوی فیض الحسن صاحب کو سواے انگریزی مترجم کے سوسئیٹی نے نوکر رکھا ہی اُنکا عربی علوم و فنون کا علم اور اُنکی قابلیت ایسی مشہور ہی کہ اُسکے بیان کی کچھہ حاجت نہیں جو کام اُنکے سپرد کیا گیا ہی وہ اُس کام کی انجام دہی کے از بس لائق ہیں *

بعد اِسکے سید احمد خان نے مفصلہ ذیل چٹھی از طرف لفتننت جے ایف آئی گریہم صاحب آنریری سیکرتری سوسئیٹی کے پیش کی جس میں اُنھوں نے ایک عمدہ تدبیر سوسئیٹی کے اغراض کی ترقی کی پیش کی ہی جو اُسکے ملاحظہ سے واضح ہوگی اور واسطے غور و رپورت کے کونسل کار پرداز کے سپرد ہوئی *

چٹھی لفتننت جے ایف آئی گریہم صاحب آنریری سیکرتری سوسئیٹی مورخہ ۲۷ مئی سنہ ۱۸۶۴ع مقام اعظم گدھہ

بنام

سید احمد خان

میری راے ہی کہ جو لوگ ہم میں سے سوسئیٹی کے زر و بازو دونوں سے مدد کرنا چاہیں وہ اپنی کمیتیاں بنائیں اور کونسل مشیر کی مرضی سے آپس میں کسی کتاب کا ترجمہ کرنا ٹھہرا لیں ہر ایک اُسکا کچھہ کچھہ ترجمہ کرے اور بعد تمام ہونے کے اپنے اپنے حصہ کو سوسئیٹی کے ہیڈ کوارٹر میں نظر ثانی ہونے کے واسطے روانہ کر دے اِس قسم کے ترجمہ کی نظر ثانی کرنیوالے کی جو کچھہ تنخواہ ہو منجملہ اُنکے پانچ روپیہ ماہواری مجھکو دینا منظور ہی اِس کام کے لیئے ساٹھہ روپیہ ماہواری کا آدمی درکار ہوگا اور مجھکو یقین ہی کہ اِس کام کی مدد میں گیارہ

اَوْر ميمبر هر ايک پانچ پانچ روپيه منظور کرينگے اگر سال بهر ميں اِس طرح تين يا چار کتابيں بهي ترجمه هو جايا کريں تو سوسئيٹي کو اِس تدبير سے بہت فائده پہنچيگا اِس ميں کچهه شبہه نہيں هے که همارے هندوستاني ميمبروں ميں بہت سے اول درجه کے انگريزي طالب علم هيں اُنسے دريافت کيا جاوے که آيا اِس کام کے واسطے اپنا کچهه وقت وه صرف کرنے کو راضي هيں ايک شخص سے تو ميں واقف هوں اور وه رامکالي چودهري منصف بليا ضلع غازيپور هيں اُنکو اِس کام کي لياقت اور خواهش دونوں هيں ميں جانتا هوں که ميرے دوست ايليٹ صاحب بهي اِس کام ميں شريک هونگے اگر همکو مثلاً باره ميمبر جنکو يهه امر منظور هو دستياب هوجاويں تو کوئي کتاب پسند کرليں اور اُسکا بارهواں حصه هر ايک کے پاس بهيج ديا جاوے *

بعد اِسکے سيداحمدخان نے ترجمه تاريخ مصر کا جو بالکل طيار هے مجمع کو ملاحظه کرايا اور يهه بات بيان کي که ابهي تک تصفيه اِس بات کا نہيں هوا تها که اِسکے بعد کونسي کتاب ترجمه کي جاوے اِس ليئے کسي منظور شده کتاب کا ترجمه شروع کرنے ميں مجبوري تهي مگر ميں نے عمله سوسئيٹي کا بيکار بيٹها رهنا نامناسب تصور کر کے اُنکو هدايت کي تهي که جب تک کوئي کتاب منظور هو اُس وقت تک رولن صاحب کي قديم تاريخ ميں سے وه حصه جس ميں يونان کي تاريخ هے اور مانڌر صاحب کے خزانه علم ميں سے اُن علوم و فنون کا اِنتخاب جو يورپ ميں مروج هيں ترجمه کريں چنانچه يونان کي تاريخ کا ترجمه قريب اختتام کے هے اور مانڌر صاحب کے خزانه علم ميں سے قريب نصف کے اِنتخاب هو چکا هے مگر اِن دونوں پر نظر ثاني باقي هے اگرچه رولن صاحب کي تاريخ کا وه حصه جس ميں يونان کي تاريخ هے اُن کتابوں کي فہرست ميں مندرج نہيں هے جو ترجمه کے ليئے منتخب هوئي تهيں مگر قبل مرتب هونے اُس فہرست کے عمله سوسئيٹي کے پاس کچهه کام نه تها اور عملهٔ سوسئيٹي کا خالي رکهنا مناسب نه تها اِس سبب سے ميں نے اُنکو اُسکے ترجمه کي هدايت کي تهي مگر رولن صاحب کي تاريخ کو ميں هندوستانيوں کے ليئے نہايت مفيد سمجهتا هوں يهه

سچ ہی کہ رولن صاحب کي تاریخ بہت پورانی کتاب ہی اور اُسکے بعد بہت سي نئي نئي تحقیقاتیں ہوئي ہیں اور اُس زمانہ سے جب کہ رولن صاحب نے تاریخ لکھي تھي ایک بہت عمدہ اور اچھا مادہ تاریخ کا موجود ہی لیکن جو لوگ ہندوستان کے حال سے واقف ہیں جنکي بہبودي کے لیئے یہہ سوسئیٹي قائم ہوئي ہی وہ بخوبي جانتے ہونگے کہ اہل ہند جو اب تک ایسي بري حالت میں پڑے ہوئے ہیں اِسکا سبب بجز اِسکے اَور کچھہ نہیں ہی کہ اُن لوگوں کو اپنے ملک کي بہتري اور اپنے ہموطنوں کي بھلائي اور رفاہ عام کا مطلق خیال نہیں ہی کوئي شخص یہہ بات نہیں کہہ سکتا کہ ہندو جو اِس ملک کے اصلي باشندے ہیں ذہانت اور تیزفہمي میں کچھہ کم ہیں کیونکہ یہي ایک قوم تھي جو اگلے زمانہ میں نئے نئے فنون کے ایجاد کرنے میں اور نازک نازک خیالات کے ظاہر کرنے میں مشہور تھي مسلمان جو بطور غیر ملکي لوگوں کے یہاں آباد ہوئے اُنکي ذہانت اور تیز شوق علوم و فنون میں کچھہ کمي نہیں ہی ظاہر ہی کہ مسلمانوں نے حکمت اور فلسفہ اور ریاضي کو یونانیوں سے حاصل کیا اور پھر اُنکو اپني محنت اور اپني طبیعت کے نتیجہ سے کیسے اعلیٰ درجہ پر پہنچایا جسپر اُنکے مصنفوں کي کتابیں گواہي دے رہي ہیں یہہ بات سچ ہی کہ ہندوستان کي سب قوموں کو میں متمول نہیں کہہ سکتا مگر بااین ہمہ ایسي حالت بھي ہندوستان کي نہیں ہی کہ جو اپنے ملک اور اپنے بھائي بندوں اور اپنے ہموطنوں کي بھلائي میں کچھہ روپیہ صرف نہ کر سکیں مگر افسوس ہی کہ بہت کم لوگ ہیں جو ایک پیسہ بھي ایسے اُمور میں صرف کرنے سے خوش ہوں ہاں البتہ ایسے آدمي لاکھوں بلکہ کروڑوں نکلینگے جو اپني شیخي اور اپني جھوٹھي نام‌آوري کے لیئے ہزاروں روپیہ بےفائدہ صرف کرنے کو موجود ہونگے پس یہہ کیا ہی یہہ نتیجہ ہی اُسي بات کا کہ اُن لوگوں کے دل میں بیغرضانہ رفاہ عام کا مطلق خیال نہیں رولن صاحب نے اپني تاریخ میں اور خصوصاً یونان کي تاریخ میں اِن مطالب کو ایسي عمدہ تقریر سے بیان کیا ہی جو دل کے بیچ میں بیٹھتي ہی اور جو شخص ہندوستان کي بھلائي چاہنے والا ہوگا وہ اول یہي بات چاہیگا کہ ہندوستانیوں کے

دل میں رفاہ عام کی طرف متوجہہ ہونا بیٹھے کیونکہ جب ہندوستانیوں کو رفاہ عام اور اپنے ملک کی بہتری کا خیال ہوگا تو ہم ایسی سوسئیٹیاں جیسی کہ یہہ ہی اَوْر بہت سی قائم کر سکینگے اور ہر ہر ضلع اور قصبہ میں عمدہ عمدہ مدرسے صرف ہندوستانیوں کے خرچ سے قائم ہو سکینگے اور چند ہی سال میں ہندوستان علم میں ایسا تل سکیگا کہ جس جہالت کی تاریکی میں اب ہندوستان پڑا ہوا ہی اُس سے بہت جلد نکلیگا اور بلا شبہہ تاریخ میں یہہ بات یادگار رہیگی کہ انگریزوں کی بدولت جو ایک تربیت یافتہ اور اِنسان کی بھلائی چاہنے والی قوم ہی ہندوستان جہالت کے گڑھے میں سے نکلا پس اِس وقت میں ہندوستانیوں کے حق میں اِس بات کے دریافت ہونے سے کہ نیل کا مخرج وہ صحیح ہی جو رواں صاحب نے لکہا ہی یا جو اسپک صاحب نے بیان کیا یا یہہ کہ یونان کا فلاں بادشاہ فلاں سنہ میں ہوا تہا یا فلاں سنہ میں اِس بات کا جاننا بہت مفید ہی کہ مصریوں نے تمام دنیا کی قوموں سے پہلے کس طرح علوم و فنون میں ترقی پائی تہی اور یونانیوں نے صرف اپنے وطن کے خیرخواہ ہونے سے کس طرح علوم و فنون میں اپنے تئیں نامآور کیا پس یہہ باعث تہا جو زمانہ بیکاری عملہ سوسئیٹی میں مجہکو اِس بات پر لے گیا کہ میں نے اُنکو ہدایت کی کہ اپنے خالی رہنے کے دنوں میں یونان کی تاریخ کا ترجمہ کرو *

جناب چیرمین صاحب نے بعد سننے اِس گفتگو کے تحریک کی کہ مناسب ہی کہ واسطے مشتہر ہونے اِس ترجمہ کے بعد نظر ثانی کے ممبران کونسل مشیر سے باشارہ اِس گفتگو کے جو کہ سیداحمدخان نے کی رائے طلب کی جاوے *

راجہ جیکشنداس صاحب نے اِس تحریک کی تائید کی اور بالاتفاق منظور ہوئی *

اِسکے بعد سیداحمدخان نے منجملہ ذیل کتابوں کا ڈونیشن اِجلاس کے روبرو پیش کیا *

۱	جنرل ایشیاتک سوسئیتي نمبر ۱ سنہ ۱۸۶۴ع --	}	از طرف سیکرتري ایشیاتک سوسئیتي
۲	منتخب العلم --	}	از سیداحمدخان
۳	عمارات المعروفہ --		
۴	تذکرۃ العاقلین --		
۵	مفرح القلوب --		
۶	مرآت الحرکت --		

بعد اِسکے سیداحمدخان نے صدر انجمن کي شکرگذاري کي تحریک کي اور راجہ جيکشن داس صاحب نے اِسکي تائید کي اور بالاتفاق منظور ہوئي *

(دستخط) قبلیو جے براملي
چیرمین

کونسل کارپرداز

روئداد نمبر ۵

بابت ماہ اپریل و مئي سنہ ۱۸۶۴ع

علیگڈھہ — ۶ جون سنہ ۱۸۶۴ع

اجلاس عام

پریسیڈنٹ اور صدر انجمن

ڈبلیو جے براملي صاحب اِسکوئیر

وئیس پریسیڈنٹ

جے پرنسپ صاحب اِسکوئیر

راجہ جی کشن‌داس صاحب بہادر

میمبران ․

مولوي حفیظ‌الدین‌احمد

قاضي محمدحسین

محمد عنایت‌اللہ‌خان

بخشي نندکشور

محمد غلام‌حیدرخان

لالہ بدري‌پرشاد

سیکرتریان

اے مانٹگو صاحب

سیداحمدخان

سیداحمدخان سیکرٹري نے مفصله ذیل حساب آمدني اور خرچ سوسئیٹي بابت ماه اپریل و مئي کے گذرانا *

بابت ماه اپریل سنه ۱۸۶۴ع

آمدني

	روپیه	آنه	پای
باقیات موجوده خزانه بنهایت ۳۱ مارچ سنه ۱۸۶۴ع --	۲۰۲۶	۵	۸
زر چنده --	۳۸۸	*	*
قیمت نسخه جات روئداد --	۲	۸	*
	اعـ اساعـ ۱۳/ ۸ پائي		

خرچ

	روپیه	آنه	پای
تنخواه بابو گنداپرشاد بابت ماه مارچ سنه ۱۸۶۴ع --	۶۰	*	*
تنخواه مولوي فیض الحسن صاحب بابت ماه مارچ سنه ۱۸۶۴ع --	۵۰	*	*
بابت ڈاک ماه مارچ و اپریل سنه ۱۸۶۴ع	۱۳	۱۱	۹
بابت ٹکٹ رسیدات ماه مارچ و اپریل سنه ۱۸۶۴ع --	۱	۱۵	*
تنخواه محرر بابت ۲۱ یوم مارچ سنه ۱۸۶۴ع --	۶	۱۲	۳
	ماعـ ۷/		

باقي

اعـ ماالعـ ۶/ ۸ پائي

بابت ماہ مئي سنه ۱۸۶۴ع

آمدني

آمدني	روپیہ	آنہ	پائی
باقيات موجودہ خزانہ لغايت ۳۰ اپريل سنه ۱۸۶۴ع --	۲۲۸۴	۹	۸
زر چندہ --	۱۹۳		
اعسامعہ ۶ م ۸ پائي			

خرچ

خرچ	روپیہ	آنہ	پائی
ٹکٹ محصول ڈاک بابت مئي سنه ۱۸۶۴ع --	۱۱	۸	*
ٹکٹ رسيدات ماہ مئي سنه ۱۸۶۴ع		۸	*
تنخواہ بابو گنگاپرشاد بابت ماہ اپريل سنه ۱۸۶۴ع --	۶۰	*	*
تنخواہ مولوي فيض الحسن صاحب بابت ماہ اپريل سنه ۱۸۶۴ع	۵۰	*	*
تنخواہ محرر بابت ماہ اپريل سنه ۱۸۶۴ع	۱۰	*	*
ماعـــہ			

باقي

اعسماللعہ
۶ م ۸ پائي

بعد اسکے سيد احمد خان نے بيان کيا کہ ميں نے يہہ تدبير کي ہی کہ تاريخ مصر جسکا سوسئيٹي نے ترجمہ کيا ہی الہ آباد کے گورنمنٹ پريس ميں چھاپي جاوے ميں نے جناب وليم ميور صاحب کو جو سوسئيٹي کے کار و بار ميں سرگرمي رکھتے ہيں تاريخ کے گورنمنٹ پريس ميں چھپنے کے باب ميں لکھا تھا اُنکے جواب کي چٹھي کا خلاصہ ذيل ميں مندرج ہی جس سے يہہ ظاہر ہوتا ہی کہ صاحب موصوف بھي اُسپر کسي قدر سربراہي کي نظر رکھنے ميں سوسئيٹي کو ممنون کرينگے اِس ليئے ميں تحريک کرتا ہوں کہ مجمع اِس تجويز کو منظور کرے *

خلاصہ چٹھي جناب ولیم میور صاحب بنام سیداحمد خان سیکرٹري سین‌تیفک سوسئیٹي *

میں نے ڈاکٹر کننگھم صاحب سوپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پریس سے اِس تاریخ کي نسبت گفتگو کي اور آپ کو معلوم ہو کہ وہ نہایت عمدہ طرز اور بڑي اِحتیاط سے چھاپي جاویگي آسکے پروف آپ کے پاس جانے چاہیئیں اور آپ اُنکو صحیح کیا کریں مجھکو اُنکي تصحیح کي فرصت نہوگي لیکن آپ کي تصحیح کے بعد آخر پروف دیکھنے سے میں خوش ہونگا اِس نظر سے کہ مجھکو معلوم رہے کہ پدرستي تمام وہ چھپتي ہی اور عام ظہور کتاب کا خوبصورت ہی ڈاکٹر کننگھم صاحب کي راے ہی کہ یہہ سب سے عمدہ تدبیر ہی *

پریسیڈنٹ صاحب نے مذکورہ بالا تحریک کي تائید کي اور بالاتفاق منظور ہوئي *

بعد اِسکے راجہ جی‌کشن‌داس صاحب نے لالہ برلاقي‌داس کے سوسئیٹي کا خزانچي مقرر ہونے کي تحریک کي *

اِس تحریک کي مسٹر جے پرنسپ صاحب نے تائید کي اور بالاتفاق منظور ہوئي *

بعد اِسکے صدر انجمن کا شکریہ ادا کیا گیا اور مجمع برخاست ہوا *

(دستخط) ڈبلیو جے براملي
چیرمین

نمبر ۹

سینتیفک سوسئیتی

کونسل کارپرداز کا عام اجلاس خاص کام کے لیئے

علیگڑھ

۱۶ اگست سنہ ۱۸۶۴ع

الہ آباد

گورنمنٹ پریس میں چھاپا گیا

سنہ ۱۸۶۴ع

اشتہار

سینٹیفک سوسئیٹی کی طرف سے اُن میمبروں کی خدمت میں جو اِس مقام میں تشریف نہیں رکھتے یہہ التماس ھی کہ کونسل کارپرداز کی اِس رو داد سے جو اُنکی خدمت میں پہنچتی ھی واضح ھوگا کہ سوسئیٹی کے بہت سے میمبروں اور اِس ضلع کے رئیسوں نے اپنی فیاضی سے واسطے بنانے ایک مکان متعلق سوسئیٹی کے اور جمع کرنے ایک بہت عمدہ ذخیرہ کتابوں کے اور فراھم کرنے آلات علوم و فنون کے چندہ دیا ھی اگر اَوْر کسی میمبر کو بھی اِس کام میں مدد کرنی منظور ھو اور اپنی فیاضی سے اُن کاموں کے لیئے چندہ دینا چاھیں اُسکی اِطلاع معہ مقدار زر چندہ کے پندرھویں نوامبر تک سیکرتر سوسئیٹی کو فرماویں *

اگر کوئی صاحب بعوض زر نقد کے عمدہ عمدہ کتابیں قلمی خواہ چھاپہ یا آلات متعلق علوم و فنون کے عنایت کرینگے تو سوسئیٹی نہایت شکرگذاری سے اُسکو منظور کریگی *

سید احمد

سیکرتر سینٹیفک سوسئیٹی

روئداد نمبر ٦

سینٹیفک سوسئیٹی

کونسل کار پرداز کا عام اجلاس خاص کام کے لیئے

علیگڈھ — ١٦ اگست سنه ١٨٦٤ع

پیٹرن یعني مربي سوسئیٹي

هزگریس ڈیوک آف آر گل لارڈ پریوي سیل

صدر انجمن

ڈبلیو جے براملي صاحب اِسکوئر

سوسئیٹي کے گذشته اجلاس میں جو ٦ جون سنه ١٨٦٤ع کو هوا تها مولوي سراج‌حسین صاحب کي طرف سے اِس بات کي تحریک هوئي تهي که مصر میں جو کتابیں بزبان عربي ترجمه هوئي هیں اُنکو سوسئیٹي اپنے کتب‌خانه میں جمع کرنے کي تدبیر کرے *

اِس تحریک پر کونسل کارپرداز نے غور کي اور یهه بات قرار پائي که صرف اُنهیں کتابوں کے جمع کرنے سے جو مصر میں ترجمه هوئي هیں مقاصد سوسئیٹي کے بطور کافي حاصل نهیں هو سکتے بلکه سوسئیٹي کو اُمور مفصله ذیل کے انجام هونے کي فکر کرني چاهیئے *

اول یهه که مکان وسیع واسطے اجلاس سوسئیٹي کے بنایا جاے که جس میں سوسئیٹي کا اجلاس هوا کرے اور تمام کتابیں اور اسباب متعلق سوسئیٹي کا بحفاظت اور آراستگي اُس میں رکها رهے *

دوسرے یہہ کہ سوسٔیٹی کے متعلق ایک عام ذخیرہ ہر قسم کے علوم و فنون کی کتابوں انگریزی اور فارسی اور عربی اور اُردو اور سنسکرت کا کیا قلمی اور کیا چھاپہ جمع کرنا چاہیٔے اور یہہ کتب خانہ بطور عام کتب خانہ کے رہیگا اور ہر شخص کو بموجب اُن قواعد کے جو کونسل کارپرداز مقرر کریگی اُن کتابوں سے فائدہ اُٹھانے کا موقع حاصل رہیگا *

تیسرے یہہ کہ جمیع قسم کے علوم و فنون کے آلات جو یورپ میں مروج ہیں اور جنکے ذریعہ سے طالب علموں کو ہر قسم کے علوم و فنون کے تجربہ دکھائے جاتے ہیں سوسٔیٹی کو جمع کرنے چاہیٔیں کیونکہ ابتدا سے سوسٔیٹی کی خواہش ہی کہ ہر مہینہ میں دو تین دفعہ بذریعہ لکچروں کے اور دکھانے تجربوں کے ہندوستانیوں کو یورپ کے علوم و فنون کی نئی تحقیقاتیں بخوبی سمجھائی جاویں *

محمد عنایت اللہ خان صاحب رئیس بھیکم پور نے اِن تدبیروں کے پورا ہونے کے لیئے زیادہ تر اپنا شوق ظاہر کیا اور یہہ صلاح دی کہ اِن اُمور کے انجام ہونے کے لیئے چندہ جمع کیا جاوے اور کونسل کارپرداز ایک عام اجلاس میں اِن تمام مطالب کو لوگوں پر ظاہر کرے تو غالباً سب لوگ چندہ دینگے اور یہہ اُمور بخوبی انجام پاوینگے اور اُنھوں نے خود ایک ہزار روپیہ دیکر اِس چندہ کی فہرست میں اپنا اول نمبر قائم کیا چنانچہ میمبران کونسل کارپرداز نے اُنکی راے سے اتفاق کیا اور آج واسطے انجام پہنچانے تدابیر موصوفہ کے اُسکا عام اجلاس ہوا اور اکثر رئیسان ضلع اور میمبران سینٹیفک سوسٔیٹی جمع ہوئے *

سید محمد محمود چھوٹے بیٹے بانی سوسٔیٹی نے چیرمین سے اجازت لیکر مجلس سے انگریزی اور اُردو میں اِس طرح پر گفتگو کی *

ای صاحبو جب سے میں نے جانا کہ اِس ضلع کے رئیسوں نے سینٹیفک سوسٔیٹی کے لیئے ایک عالی شان مکان بنانے کا اور ایک ذخیرہ کتابوں کا اور بہت سی مفید کلیں جمع کرنے کا اِرادہ کیا ہی میں نے اُمید کرنی شروع کی اقبالمندی اِس ضلع اور اُسکے باشندوں کی

جب کہ یہہ قصد پورے ہو جاوینگے تو تم دیکھوگے کہ یہہ ضلع علم کا گھر کہلایا جاویگا اور اُسکے اقبال کي صبح صادق کي روشني ہر چہار طرف کے ملکوں کو شمال سے جنوب تک اور مشرق سے مغرب تک روشن کریگي اور اِس وقت میں اُمید کرتا ہوں ای صاحبو کہ تم ایسا کوئي اَور ضلع اقبالمند اپنے شمال مغرب اضلاع میں نہ پاؤگے جو برابري کر سکے اِس ضلع کي تم اِسے خوب جانتے ہو ای صاحبو علم ہي وہ چیز ہی جو آدمي کو حیوان سے تمیز کراتا ہی اور اگر ہم میں علم نہیں ہی اور ہم اپنے ہمجنسوں میں علم کے پھیلانے کي کوشش نہیں کرتے ہیں تو ہم بھي حیوانوں سے اچھے نہیں ہیں *

مثلاً ایک آدمي جو اُٹھتا بیٹھتا ہی عالم آدمیوں میں مگر اُنکي اچھي اچھي باتیں نہیں سمجھہ سکتا ہی ٹھیک مانند ایک حیوان کے ہی جو کہ آیا ہی ایک گروہ آدمیوں میں اور اُنکي باتیں نہیں سمجھہ سکتا پس ای صاحبو اب تم دیکھتے ہو کہ جاہل ایسے ہیں عالموں کے سامنے جیسے کہ حیوان آدمیوں کے سامنے علم ایسي ایک میٹھي چیز ہی جب کہ ہمنے ایک دفعہ اُسکا مزہ چکھہ لیا ہی ہم کوئي اَور چیز ایسي مزہدار اور مفید دنیا میں نہیں پاوینگے خصوصاً جب دیکھتے ہیں عجائبات قدرت کے یاد کرو ای صاحبو کتنا خوش ہوا تھا بن جیمن فرینکلن جب کہ اُسنے بجلي کو بادلوں سے بوسیلہ ایک ریشم کي تکل کے اُتارا کہ وہ اِتنا خوش ہوا کہ اُسکو شادي مرگ ہونے کو تھي تم تب خوش ہوگے اِس سوسئیٹي سے جب لیکچرز ایک متعدد اقسام کے عجائبات پر دیئے جاوینگے اور کلوں سے وہ عجائبات دکھائے جاوینگے میں بہت تمنا رکھتا ہوں تم سب صاحبوں سے کہ مدد کرو اِس سوسئیٹي کي ای صاحبو اِتني جتني کہ تم کر سکو *

چند لفظ اَور کہتا ہوں میں ای صاحبو کہ میں نے درخواست کي اپنے باپ سے دینے کو مجھے ایک بڑي رقم روپیوں کي تاکہ میں بھي ایک ڈونیشن سوسئیٹي کو دوں مگر اُنھوں نے جواب دیا کہ یہہ بہتر ہوگا میرے لیئے دینے کو اپنے ہي پاس سے بچاکر کچھہ اُس مطلب کے

لیئے اپنے روزمرہ کے خرچوں میں سے میں نے اِس نصیحت کو بہت پسند کیا اور اب میں نذر کرتا ہوں ایک ڈونیشن پانچ روپیہ کا واسطے کتابوں کے اور دس روپیہ کا واسطے مکان کے اپنے ذاتی خرچ روزمرہ سے بچاکر اور اُمید کرتا ہوں آنریبل چیرمین سوسئیٹی کی عزت کرینگے میری اِس ناچیز مدد کے قبول کرنے سے *

بعد اِسکے سید احمد خاں نے مجمع کے روبرو مفصلہ ذیل گفتگو کی *

اے صاحبو چند روز ہوئے جب پہلا اِجلاس سوسئیٹی کا اِس مقام پر ہوا تو میں نے کچھہ تھوڑا سا حال مقرر ہونے سوسئیٹی کا اور اُسکے ترقی پانے کا بیان کیا تھا مگر اب میں اِجازت چاہتا ہوں کہ اِس مجمع میں منشا اور مقصد تقرر اِس سوسئیٹی کا بیان کروں تاکہ آپ سب صاحبوں کو معلوم ہو کہ اِس سوسئیٹی سے ہمارے ہم وطن ہندوستانیوں کو کیا کیا فائدے پہنچنے متوقع ہیں اور یہہ بھی آپ سب صاحبوں کو معلوم ہو کہ جب تک ایک عام تائید اِس سوسئیٹی کو نہ پہنچیگی تو مقاصد اِس سوسئیٹی کے پورے نہیں ہو سکینگے اگر ہونگے بھی تو نہایت آہستہ آہستہ پورے ہونگے اور اُنہوں نے سوسئیٹی کے مقاصد اور فوائد پھیلانے علم کے بذریعہ ترجموں کے مجمع سے بخوبی بیان کیئے جیسے کہ روئداد نمبر ایک میں مندرج ہیں اور اپنی گفتگو کے سلسلہ میں سید احمد خاں نے مسٹر ہاکس صاحب کی راے مندرجہ ذیل کا حوالہ دیا جو ایک جلسہ کی بنیاد پر جسکا مقصد ہندوستان میں علم کا پھیلانا تھا اُنہوں نے لکھی تھی *

ہندوستانیوں کے خیالوں اور عادتوں کے بہت تجربہ سے میں یہہ نتیجہ نکالتا ہوں کہ کتابی علم کے اصلی فوائد سے وہ ناواقف ہیں اور اِس بڑے مقصد کو وہ کبھی خواب میں بھی نہیں دیکھتے کہ بہت سے لوگوں کو زندگی کے اصلی کار و بار کی طرف کار آمدنی ہونے کی نظر سے برانگیختہ کریں یا علم سے عمل تک آہستہ آہستہ ایک پل بناویں تاکہ لاکھوں میں سے ایک حکیم بیکن یا ایک حکیم نیوٹن پیدا ہونے کا اتفاق ہووے بلکہ ہر ایک عمل کرنے والا دہقان اور تاجر اور پیشہ ور اُنہیں اصول تک رسائی

رکھتا ھی جو اُسکے روزمرہ کے کاروبار کے تحت میں ھیں اور علم کو بطور پیشہ کے کام میں لانے والے لوگ عام سمجھہ کے دباؤ میں مطمئن ھیں پس یہہ مقصد جو میرے نزدیک قومی تعلیم کے اصلی مقصد ھیں ھندوستان میں مطلق خیال میں نہیں گذرتے جیسے کہ تھوڑا عرصہ ھوا کہ یورپ میں بھي اُنپر توجہہ نہ تھي اور یہي غفلت اِس غمگین اور یقیني بات کا سبب ھی کہ ھندوستاني اپني اصلي زبان سے متنفر اور غافل رھنے کے عادي ھیں اور انگریزي یا شنسکرت یا فارسي کے سیکھنے کا شوق صرف اُس قوت یا فایٔدہ کي توقع سے رکھتے ھیں جو اُنکے خاص خاص سیکھنے والوں کو حاصل ھیں اب میري یہہ راے ھی کہ اگر ھندوستان کو ھم کتابي تعلیم سے فائدہ پہنچانا چاھیں تو وہ اِس طرح پر ھو کہ جس طرح ھم اُسکو اپني سلطنت یا قوانین سے فائدہ پہنچاتے ھیں یعني ھمکو لازم ھی کہ اکثروں تک رسائي کر کے کتابي علم کو شائع کریں اور اُس رکاوت سے جس میں وہ پڑا ھی اُسکو آزاد کریں اور اِس سے اپنا اصلي ارادہ اور مقصد یہہ ٹھہرائیں کہ اُن مقصدوں مذکورہ بالا سے ھندوستانیوں کي حالت اصلي تبدیل ھو جاوے مناسب یہہ ھی کہ علم کو ایسي شی ٹھہراؤ جس سے ھرروز خندہ حاصل ھو اور اُسکي تحصیل میں جہاں تک ممکن ھو آساني ھو یہہ سب میري خواھشیں ھیں اور اِس لیئے میں ملکي زبان کے ذریعہ کو علم پہنچانے کے لیئے حد سے زیادہ ترجیح دیتا ھوں کیونکہ وہ آسان ھی اور جو علم اُسکے ذریعہ سے پہنچایا جاتا ھی وہ عملي طور سے بہت موثر ھوتا ھی اور اُسکے وسیلہ سے علم کثرت سے پھیلتا ھی میري راے یہہ ھی کہ ھندوستان میں ایک پختہ علم پیدا کرنا اور لوگوں میں علم کي خواھش کو بھڑکانا اور اُن زبانوں کو جو ملک میں بولي جاتي ھیں علم کے آلہ بننے کے قابل کرنا یہہ ایسے بڑے کام ھیں جو علانیہ مسلسل تدبیروں کي حاجت رکھتے ھیں جنسے اُنکو تعلیم کے لیئے مدد پہنچے اور اُنھیں سے تعلیم نہایت عمدہ اور بہت موثر ھوسکتي ھی میري خواھش یہہ ھی کہ ھندوستان میں ایک گروہ مغرب کے ایسے قابل لوگوں کا مقیم کیا جاوے جو ایسي کتابوں اور کتابوں کے حصوں کے پسند کرنے کي لیاقت رکھتے ھوں جنسے ھندوستان میں ھماري مستحکم

علم کي اصليت بخوبي رواج پاوے اور اُن لوگوں کے ساتھہ هندوستان کے لوگ انگريزي اور هندوستاني شامل کيئے جاويں تاکه يهه سب بالاتفاق هندوستان کي عام زبانوں ميں اُس اصليت کو نهايت دلچسپ اور مؤثر صورت سے شائع کريں کيونکه جس کام کا آغاز اچهي طرح سے کيا جاتا هی وه حقيقت ميں بقدر نصف کے پورا هوجاتا هی پس آؤ هم هندوستان کے لوگوں کو ايک دفعه سيدهي راه دکهلاويں اور پهر وه اُسکي خود پيروي کرينگے مگر اِس امر ميں کامياب هونے کے واسطے همکو اپنے علم کي اصليت نهايت دلچسپ صورت ميں اور عمده ترتيب کے ساتهه پيش کرنا چاهيئے علم اور تعليم پر جو کوشش اور توجهه صرف کي جاتي هی اُسکا عوض اُس وقت تک کبهي نهيں هو سکتا هی جب تک که جمهور علم اور تعليم کے مربي نهيں بن جاتے اور جمهور اُس وقت تک اُسکے مربي نهيں بنتے جب تک که زندگي اور اُسکي مقتضيات علم و تعليم سے کام نهيں ليتے اور يهه ايک ايسا نتيجه هی جسکو هم يورپ ميں بتدريج حاصل کر رهے هيں مگر کل هي کي بات هی که يورپ ميں يهه حال تها که اهل علم اور معلم تباه حال اور قابل نفرت کے تهے ميں علم اور تعليم کو ايسا کرنا چاهتا هوں که هندوستان ميں جمهور اُسکے مربي بن جاويں اور ميں ايک ايسے کام کے انجام کي پيشين گوئي کرتا هوں جو اِس قدر زمانه دراز ميں پورا هوگا جتنا که هندوستان ميں اور يورپ ميں ضايع هو چکا هی بشرطيکه علاج مکتفي کيا جاوے *

جب که يهه سوسئيٹي مقرر هوئي تهي تو اُسکے معاونوں نے يهه خيال کيا تها که صرف ترجمه کرنا کتابوں کا واسطے رواج دينے يورپ کے مفيد علوم و فنون کے اور يورپ کي روشن ضميري کا عکس هندوستانيوں پر ڈالنے کو کافي نهوگا بلکه يهه بات ضرور هوگي که نئے نئے علوم و فنون جو يورپ ميں ايجاد هوئے هيں اُنکا امتحان اور تجربه بهي بذريعه کلوں کے هندوستانيوں کو دکهلايا جاوے تاکه هندوستاني هرچيز کي حقيقت سے واقف هوں اور خود اُسکا امتحان و تجربه اپني آنکهوں سے ديکهه کر روشن ضميري حاصل کريں *

ای صاحبو کسي ملک کي دولت کي ترقي صرف اُن دو مقدم صورتوں سے هوسکتي هی ایک بذریعه تجارت کے جو اپنے ملک میں اور غیر ملک میں کي جاوے دوسرے ترقي پیداوار زمین سے هندوستان کي غیر ملکي تجارت کو چند برس سے بهت ترقي هوئي هی مگر پهر بهي همیشه لاکهوں آدمي زمین کي پیداوار سے غرض رکهتے هیں اور همیشه رکهینگے پس ای صاحبو پیداوار کي ترقي پر همکو نهایت توجهه کرنا چاهیئے *

ای صاحبو میں دیکهتا هوں که اِس مجلس میں بهت سے رئیس اور تعلقهدار جنکو زمین سے علاقه هی وه موجود هیں اور مجهکو یقین هی که وه اِس بات کو خوب جانتے هونگے که هندوستان کي زمین کي پیداواري روز بروز کم هوتي جاتي هی جن صاحبوں نے که بندوبست کا کام کیا هی وه خوب جانتے هیں که جو پیداوار زمین کي پچاس برس پیشتر تهي وه اب نهیں سرکاري کاغذات بندوبست کے جو دفتروں میں موجود هیں اگر اُنپر غور کي جاوے تو بهي یهه بات ثابت هوگي که زمین کي پیداواري میں روز بروز تنزل هی ای صاحبو کیا یهه همارا فرض نهیں هی که هم اِس نقصان کے رفع کرنے پر جهاں تک ممکن هو کوشش کریں اور اپنے تئیں اور اپنے ملک کو اور اپني گورنمنٹ کو فائده پهنچاویں *

سب صاحبوں کو معلوم هی که بموجب تجویز رائٹ آنریبل و سر چارلس وڈ صاحب کے هندوستان کے اِس حصه میں بندوبست استمراري عمل میں آ رها هی اب تم جو کچهه ترقیاں پیداوار میں باطمینان کروگے اُس سب کا فائده تم هي کو هوگا *

علم فلاحت کا هم هندوستانیوں میں بالکل معدوم هو گیا هی زمیندار نهیں اُصول پر کاشت کرتے آتے هیں جو هزاروں برس هوئے که اُنکے باپ و دادا کے استعمال میں تهے اور اُن قباحتوں سے جو نامناسب ردد اور بُرے موسموں سے اور اُن بُري رسموں سے که زمین کو کچهه رصت نهیں دیتے اور فصل درفصل چین تردد کرتے هیں جو برائیاں پیدا هوتي هیں اُنسے ناواقف هیں اور نئے نئے طریقے جو ترقي زراعت

کے لیئے یورپ میں ایجاد ہوئے ہیں اور نئی نئی کلیں جو یورپ میں لگائی گئی ہیں اور جس سے زراعت کے کار و بار میں بہت آسانی ہوگئی ہی ہندوستانی مطلق اُسسے واقفیت نہیں رکھتے اگر اُنکا رواج دیا جاوے اور ہندوستانی بھی علم فلاحت سے جو یورپ میں ایجاد ہوا ہی اور اُن مفید کلوں سے واقف ہوں تو کچھہ شبہہ نہیں کہ بذریعہ ترقی پیداوار زمین کے ہندوستان کی دولت کو بھی بہت ترقی ہو *

یہہ بات سچ ہی کہ ہندوستان کی زمین کثرت پیداواری میں ملکوں میں مشہور ہی لیکن اگر اُس عمدہ زمین میں کاشتکاری علمی قاعدہ سے ہو تو اَوْر زیادہ ترقی ہونی متصور ہی بہت سی اجناس ہندوستان کی پیداواری کی ایسی ہیں کہ جو اَوْر ملکوں کی اجناس کے مقابلہ میں ناقص اور بری ہیں لیکن اگر یہاں کے کاشتکار علم فلاحت کی تمام شاخوں سے واقف ہوں تو بلا شبہہ یہاں کی اجناس پیداوار بھی اَوْر ملکوں کی اجناس پر سبقت لیجاوے ورنہ اُنکے مثل تو ضرور ہو جاوے یہہ بات ہمیشہ ہوتی ہی کہ اگر کسی ملک میں کوئی جنس اچھی پیدا نہیں ہوتی تو یہہ بات کہی جاتی ہی کہ وہاں کی زمین اُس جنس کے لائق نہیں ہی یہہ بات کسی قدر سچ ہو مگر اِسکے ساتھہ بلا شبہہ یہہ بات بھی ہوتی ہی کہ ناقص جنس کا پیدا ہونا اکثر بہ سبب ناواقفیت فن زراعت کے ہوتا ہی *

اِس بیان کے ثبوت پر رائل صاحب کے رسالہ میں سے جو در باب پیداوار ہندوستان کے ہی چند فقروں کا خلاصہ میں آپ کو سناتا ہوں رائل صاحب لکھتے ہیں کہ اگلے زمانہ میں انگلستان کے کاشتکار کاشتکاری کے باب میں کچھہ سلیقہ نہ رکھتے تھے اور یہی سبب تھا کہ باوصف سعی و کوشش کے وہ اپنے مقصد پر کامیاب نہوتے تھے اور تعجب یہہ ہی کہ سبب اِس ناکامیابی کا یہہ بیان کرتے تھے کہ زمین اِنگلستان کی کاشتکاری کے قابل نہیں ہی اور اُسکی آب و ہوا کشتکاری کے لیئے ناموافق ہی ایسا ہی حال اب ہم ہندوستان کی زمین کا سنتے ہیں یعنی یہہ سنا جاتا ہی کہ ہندوستان کی زمین ایسی قابلیت

نهیں رکھتی که اُس سے بہت عمدہ قسم کی روئی حاصل کی جاوے اور اچھی قسم کا تماکو وهاں پیدا هو سکے هندوستان کا پٹسن نہایت بُرا گنا جاتا هی هندوستان کی افیون ترکستان کی افیون سے بُری گنی جاتی هی امریکه کا چاول هندوستان کے چاول سے بہت بہتر هوتا هی غرض که اِس بات کا ثابت کرنا کچھه مشکل نہیں هی که جیسا پیشتر اِنگلستان میں هوتا تھا هندوستان میں بھی وهی حال هی که جو باتیں عدم سلیقه اور مہارت فن کشتکاری سے وقوع میں آتی هیں زمین کی غیر قابلیت پیداواری سے منسوب کی جاتی هیں اگر هندوستان میں بھی اُنہیں اُصول اور طریقوں پر عمل کیا جاوے جنپر مہذب اور تربیت یافته ممالک فرنگ میں هوا هی تو یہه توقع کرنا خلاف عقل نهوگی که هندوستان میں بھی کشتکاری بےشک و شبہه ترقی پکڑیگی جیسا که اِنگلستان میں اُسنے ترقی پائی *

صاحب موصوف اُسی کتاب میں ایک اَور مقام پر لکھتے هیں که اِنگلستان میں چند سال گذشته سے خصوصیات آب هوا اور نباتات پر خیال رکھنا شروع هوا هی اور علم کیمیا کی ترقی سے خواص اراضی اور اُس هوا کے جو کرہ زمین کو محیط هی اِنقلابات دریافت کرنے کی مدد حاصل هوئی هی اور بروَن صاحب اور همبولٹ صاحب اور ڈیوی صاحب کی تصانیف سے اور رائیٹ صاحب کی تحقیقاتوں سے جو جو غلطیاں که پیشتر بسبب تاثیر کرنے هوا اور زمین وغیرہ کے نباتات پر واقع تهیں وہ ایک قلم جاتی رهیں اور جو باتیں که اُسکے لیئے فائدہ رکھتی تهیں دریافت هو گئیں اِس سبب سے فنون کشتکاری نے ترقی و اِصلاح پائی یہی صورت ترقی نباتات کے باب میں هندوستان میں بھی هو سکتی هی اگر وهاں بھی جهد و سعی سے واقفیت کلی ساتھه جزئیات اِس فن کے حاصل کی جاوے *

ای صاحبو فقرات مذکورہ بالا سے آپ کو یقین هوا هوگا که هندوستان کی زمین کی بھی ایسی حالت هی که اگر فن فلاحت سے واقفیت حاصل کر کر اُس میں کشتکاری کی جاوے تو بلا شبہه اُسکی پیداوار کو به نسبت حال کی پیداوار کے بہت زیادہ ترقی هو اِنهیں دو برس کے عرصه

میں تمنے دیکھا کہ بسبب ایک اِتفاقیہ واقع کے ہندوستان نے روئي کي تجارت میں کیسي دولت حاصل کي اگر علم فلاحت کے ذریعہ سے ہم اپنے ملک کي روئي کو عمدہ پیدا کریں کہ امریکہ کي روئي پر فوق لے جاوے تو کس طرح ہمارا ملک ہمیشہ کو دولت سے نہال ہوجاویگا *

اِن مطالب کے حاصل کرنے کے لیئے سوسئیٹي کا ارادہ ہی کہ علم فلاحت کو بھي ہندوستان میں بخوبي رواج دے اور انگریزي زبان میں جو اِس فن کي عمدہ کتابیں ہیں اُنکو بھي اپنے ملک کي زبان میں ترجمہ کرے اور یہہ بھي ارادہ ہی کہ تمام مفید کلیں جو کشتکاري سے علاقہ رکھتي ہیں وہ کلیں اور اُنکے نمونے اِنگلستان سے منگائے اور لوگوں کو اُنکا فائدہ دیکھائے اور اُنکا اِستعمال سکھائے پس یہہ مقصد اور اور منشاء اِس سوسئیٹي کا ہی جو میں نے بیان کیا مجھکو اُمید ہی کہ آپ سب صاحب بخوبي یقین کرتے ہونگے کہ اگر مقاصد اور مطالب اِس سوسئیٹي کے پورے ہوجائیں تو ہندوستانیوں کے لیئے کس قدر فائدہ ہی اور کیسي بہبودي اور ترقي اُنکي متصور ہی *

مگر یہہ بات خوب جان لیني چاہیئے کہ یہہ مطالب بغیر روپیہ کے پورے نہیں ہو سکتے اور بغیر عام مدد کے اِن سب باتوں کا انجام ہونا غیرممکن ہی اگلي مجلس اِسي مراد سے جمع ہوئي کہ جِن لوگوں کو اپني اور اپنے ہموطنوں کي بھلائي پر نظر ہی وہ اپني فیاضي سے اُن اُمور کے انجام کے لیئے جو اِنگلستان اور ہندوستان اور خصوصاً اِس ضلع کے حق میں مفید ہیں مدد کریں *

ای صاحبو اپنے ملک کي بھلائي سے غافل مت ہو اور جہاں تک ہو سکے اپنے ملک کي بہتري میں کوشش کرو *

فہرست چندہ کي مجمع کے روبرو دستخط کے واسطے پیش کي گئي اور جو چندہ ہوا اُسکي تفصیل اِس روداد کے آخر میں ثبت ہی *

سید احمدخاں نے سب سوسئیٹی کی طرف سے محمد عنایت اللہ خاں صاحب تعلقہ‌دار بھیکم‌پور کا شکر ادا کیا کہ اُنھوں نے سب سے پہلے اِس کام کے انجام کی ھمت باندھی اور الکے بطریق چندہ کے دینا قبول کیا *

راجہ تیکم‌سنگھہ بہادر راجہ مرسان کی بھی شکرگذاری واجب ھی کہ اُنھوں نے بھی اپنی فیاضی سے اِن اُمور کے انجام کی تائید کی اور الکے چندہ مرحمت کرنا منظور فرمایا *

بعد اُسکے محمد عنایت‌اللہ‌خاں صاحب رئیس بھیکم‌پور نے اِس طرح پر مجلس سے گفتگو کی *

ای صاحبو مجھکو یاد ھی کہ قانون سوسئیٹی میں یہہ بات مندرج ھی کہ انجام کو مقام مستقل سوسئیٹی کا الہ‌آباد قرار پاویگا میں دیکھتا ھوں کہ اِس ضلع کے رئیسوں اور تعلقہ‌داروں نے واسطے تعمیر مکان سوسئیٹی کے نہایت خوشی سے چندہ دینا قبول کیا ھی اِس لیئے میں تحریک کرتا ھوں کہ آیندہ اِجلاس میں حسب ضابطہ تحریک کی جاوے کہ اب سے ھیڈ کوارٹر اِس سوسئیٹی کا ھمیشہ کے واسطے علیگڈھہ قرار پاوے *

علیگڈھہ باعتبار آب و ھوا کے بھی ایک نہایت عمدہ ضلع ھی اور بذریعہ ریل کے تمام میان دو آب اور روھیلکھنڈ اور اضلاع دھلی اور آگرہ کے قریب ھی اِن تمام اضلاع کے لوگ باسانی یہاں آسکتے ھیں اور اِس سوسئیٹی کے علوم و فنون کے جلسوں میں شریک ھوکر فائدہ اُتھا سکتے ھیں پس مجھکو اُمید ھی کہ یہہ تحریک منظور ھوگی *

راجہ جیکشن‌داس بہادر نے اِس تحریک کی تائید کی اور بالاتفاق منظور ھوئی *

بعد اسکے سید احمدخاں نے مجلس سے اِس طرح پر گفتگو کی *

ای صاحبو اِس وقت جو فہرست چندہ مرتب ھوئی اُس سے مجھکو اُن مطالب کے کامیابی کی جنکے لیئے یہہ اِجلاس ھوا ھر طرح پر

اُمید هی اور ظاهر هی که طیار هونا مکان کا واسطے سوسئیٹی کے ایک ایسا کام هی جس سے همیشه کے لیئے قیام اور اِستحکام سوسئیٹی کا متصور هی پس میں اِس بات کی تحریک کرتا هوں که جب مکان طیار هو جاوے تو اُسکے اِجلاس کے بڑے کمرہ میں سوسئیٹی کے چیرمین کا نام جسکے عهد میں یهه عمده کام پورا هو همیشه کی یادگاری کے لیئے کهودکر نصب کیا جاوے *

محمد عنایت‌الله‌خاں صاحب نے اِس تحریک کی تائید کی اور بالاتفاق منظور هوئی *

بعد اُسکے مسٹر براملی صاحب صدر انجمن نے چند لفظوں میں اُن وجوهات کا بیان کیا جنسے سید احمدخاں کی تائید اُنھوں نے ضروری سمجھی *

بعد اِسکے چیرمین کا شکر ادا کیا گیا اور مجلس برخاست هوئی *

(دستخط) ڈبلیو جے براملی
پریسیڈنٹ اور چیرمین

فہرست چندہ واسطے سینٹیفک سوسئیٹی کے بغرض
تعمیر مکان و فراھمي کتب و آلات

نام چندہ دینے والے کا	تعداد چندہ بابت تعمیر مکان	تعداد چندہ بابت فراھمي کتب و آلات
صاحبان انگریز		
ڈبلیو جے براملي صاحب بہادر --	صمامہ	*
لفٹننٹ جے ایف آئي گریہیم صاحب	مامہ	*
جے ایچ پرنسب صاحب بہادر --	*	صہ
سی این کنلاک صاحب بہادر --	عہ	*
ڈبلیو میکارتھي صاحب بہادر --	عہ	للعہ
آئي نکٹرلین صاحب بہادر --	*	للعہ
آر ایم اے مکاچین صاحب بہادر --	*	سہ عہ
إي مانٹگو صاحب بہادر سول سروس --	*	صہ
رئیسان هندوستاني		
محمد عنایت الله خان صاحب رئیس بھیکم پور --	لامہ	مالامہ
راجہ ٹیکم سنگھ بہادر رئیس مرسان	لامہ	مالامہ
محمد معشوق علي خان و أمراؤ علي خان رئیسان چکاتھل --	لامہ	مالامہ
محمد إمداد علي خان رئیس پہاسو ضلع بلندشہر --	اماصعہ	ماصعہ
محمد عبدالشکور خان صاحب رئیس بھیکم پور --	امامہ	مالامہ
محمد محمود علي خان رئیس بھیکم پور	اماہ	مامہ
راجہ جیکشن داس صاحب بہادر --	مالامہ	صہ
میر ظہور حسین وکیل صدر دیواني عدالت آگرہ --	سمامہ	*
راؤ کرن سنگھہ صاحب رئیس برولي	سمامہ	صہ
آنریبل راجہ دیونراین سنگھہ بہادر رئیس بنارس --	صہ	*

نام چندہ دینے والے کا	تعداد چندہ بابت تعمیر مکان	تعداد چندہ بابت فراہمی کتب و آلات
محمد حرمت خان صاحب منصرم ریاست پنڈراول ضلع بلندشہر --	ماؔ	ما۳
حکیم محمد عبدالقادر خان سربراہکار تعلقہ دتاولی --	ماؔ صہ	*
لالہ بدری پرشاد صاحب وکیل --	ماؔ۳	صہ
لالہ شیو پرشاد رئیس جلالی --	ماؔ۳	*
ٹھاکر چندن سنگھ صاحب تعلقہدار سومنہ	ماصہ	صؔہ
ٹھاکر شب سنگھ و تیج سنگھ تعلقہدار پساوہ --	ماصہ	صہ
ٹھاکر ٹھاکرداس تعلقہدار پچون --	ماصہ	صہ
لالہ دھنی رام رئیس ھانرس --	ماصہ	ما۳
قاضی محمد مددحسین وکیل سرکار --	ماصہ	صہ
بوہرہ مداری لعل رئیس لاکھنوں --	ماؔ۳	صہ
قاضی لطافت حسین وکیل --	ما۳	عصہ
لالہ دیبی پرشاد رئیس سکندرہ --	ما۳	عصہ
لالہ درگاپرشاد رئیس سکندرہ --	ما۳	عصہ
مولوی محمد سمیع اللہ خان وکیل صدر دیوانی عدالت آگرہ --	ما۳	*
سید احمد --	ماؔ۳	ما۳
محمد معشوق علی خان رئیس دانپور	صعہ	عصہ
شیخ غازی الدین رئیس انروالی --	صعہ	عصہ
لالہ موتی لال و جواہر لال رئیس کول --	صعہ	عصہ
چودھری جواہر سنگھ رئیس اکبرآباد --	صعہ	عصہ
محمد احمد علی خان تعلقہدار --	صہ	عصہ
لالہ منولال وکیل --	صہ	عہ
مولوی عنایت علی صاحب و محمد جمیل وکلاء --	سہ	عصہ
لالہ لوکمنداس و دیپ چند وکلاء --	صہ	عہ
بابو مرلی دھر صاحب و درگاپرشاد وکلاء	صہ	عصہ
سید باسط علی صاحب رئیس جلالی	صہ	عصہ

نام چندہ دینے والے کا	تعداد چندہ بابت تعمیر مکان	تعداد چندہ بابت فراہمی کتب و آلات
ٹھاکر کھڑک سنگھہ رسالدار بہادر --	صہ	صعہ
چوبے موہن لعل صاحب تحصیلدار ہاترس --	صہ	*
میر عنایت حسین صاحب رئیس کول	للعہ	عہ
پنڈت آفتاب راے صاحب رئیس کول	للعہ	عہ
محمد احمد نور خان صاحب رئیس سکندرہ --	للعہ	عہ
لالہ چنی لعل رئیس سکندرہ --	للعہ	عہ
لالہ جھمن لعل رئیس سکندرہ --	للعہ	عہ
مولوی حفیظ الدین احمد صاحب منصف کول --	للعہ	عہ
لالہ سوہن پال صاحب رئیس کول --	للعہ	عہ
بابو کالی چرن وکیل --	سہ	عہ
مولوی محمد سلطان حسن صاحب منصف کھیر --	سہ	سعہ
سید ذاکر حسین صاحب منصف ہاترس	سہ	سعہ
حکیم محمد نظام علی خان صاحب منصف کاسگنج --	سہ	سعہ
منشی رگھناتھ سہاے صاحب منصف اکبرآباد --	سہ	سعہ
مولوی تراب علی صاحب وکیل --	صعہ	عہ
منشی پربھو لعل صاحب تحصیلدار اترولی و منشی پریا لعل قانونگوے --	صعہ	صعہ
سید محمد تحصیلدار سکندرہ --	صعہ	صعہ
راے گورسونداس تحصیلدار کول --	صعہ	صعہ
لالہ سری لعل رئیش کول --	صعہ	عہ
منشی رندھیر سنگھہ وکیل عدالت علیگڈھ --	عسہ	صہ
لالہ جودھراج مختار --	عسہ	عہ
لالہ شب لعل مختار --	عسہ	صہ

نام چندہ دینے والے کا	تعداد چندہ بابت تعمیر مکان	تعداد چندہ بابت فراہمی کتب و آلات
لالہ خوب لعل وکیل عدالت علیگڈھ	عسہ	صہر
آغا اسمعیل بیگ رئیس کول --	عسہ	*
اکبر علی خان --	عسہ	*
لالہ رگھناتھ پرشاد وکیل --	عسہ	لاعہ
لالہ تلسی پرشاد وکیل --	عسہ	صہر
منشی عبدالعزیز سررشتہ دار فوجداری	عسہ	دہر
حکیم اکرام حسین رئیس کول --	عسہ	*
محمد محمود --	عسہ	صہر
لالہ سیکشن داس وکیل --	عسہ	*
لالہ بھولاناتھ وکیل --	عسہ	*
لالہ رام لعل وکیل --	عسہ	*
جوالاپرشاد امین --	عسہ	*
شاہ چھنی لعل وکیل --	سعہ	*
لالہ گنگاپرشاد وکیل --	سعہ	*
منشی شنکر لعل --	سعہ	*
نبی داد خان وکیل --	صہر	صہر
پنڈت رام نراین قائم مقام تحصیلدار کول	صہر	صہر
لالہ کندن لعل --	صہر	*
لالہ کنہی لعل --	صہر	*
لالہ خوب لعل --	لاعہ	*
عباس علی --	لاعہ	*
اشفاق احمد --	سلعہ	*
ہرپرشاد --	سلعہ	*
گنپت راے --	عصا ۸ ر	*
جوگل کشور --	عصا ۸ ر	*
نراین پرشاد --	عصہ	*
بدری پرشاد --	عصا	*
لوکناتھ --	عصا	*
پریالعل --	عصا	*
	لعہ سہ	سعہ صہر

نمبر ۷

روئداد

سینٹیفک سوسئیٹی

عام اجلاس

بمقام علیگڈہ

۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع

معہ

رپورٹ کونسل کارپرداز

بابت

جون و جولائي و اگست سنہ ۱۸۶۴ع

مطبع مصدرالنوادر آگرہ میں

چھاپا گیا

روئداد نمبر ۷.
سینٹیفک سوسیٹی

علیگڈھ

۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع

اجلاس عام

پیٹرن

هیزگریس ڈیوک آف آرگائیل

چیرمین

ڈبلیو جے براملي صاحب بہادر

میمبران موجودہ

جے ایچ پرنسپ صاحب بہادر
راجہ جیکشن داس صاحب بہادر
مولوي حفیظ الدین احمد صاحب
قاضي مدد حسین صاحب
محمد عنایت الله خاں صاحب
محمد عبدالشکور خاں صاحب
بخشي نندکشور صاحب
منشي غلام حیدر خاں صاحب
بابو درگاپرشاد صاحب
محمد معشوق علي خاں صاحب
محمد لطف علي خاں صاحب
احمد علي خاں صاحب
لاله بدري پرشاد صاحب
قاضي الطاف حسین صاحب

سکرٹریان

ای مانگو صاحب بہادر
سید احمد خاں

اجلاس سوسئیٹی کا شروع ہوا اور مفصلہ ذیل صاحبان
از روے دفعہ ۹ قانون سوسئیٹی کے میمبر مقرر ہوئے

۲۰۷ مسٹر ڈبلیو کولڈاسٹریم صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر لاہور

۲۰۸ مسٹر ایف بی پیرسن صاحب بہادر حاکم صدر دیوانی عدالت

۲۰۹ مسٹر ڈبلیو ارتھرھو صاحب

۲۱۰ مہاراجہ مانسنگھہ بہادر قائم جنگ رئیس شاہگنج علاقہ فیض آباد

۲۱۱ مہاراجہ دگبجی سنگھہ بہادر رئیس بلرام پور

۲۱۲ راجہ مادھو سنگھہ بہادر رئیس امیٹھی ضلع سلطان پور

۲۱۳ نواب ممتازالدولہ بہادر رئیس لکھنؤ

۲۱۴ ساہ بنارسی داس صاحب رئیس لکھنؤ

۲۱۵ منشی للتا پرشاد صاحب سرشتہ دار محکمہ جوڈیشل کمشنر اودھہ

۲۱۶ ساہ مکہن لعل صاحب رئیس لکھنؤ

۲۱۷ منشی بنایک پرشاد صاحب سرشتہ دار سول جج لکھنؤ

۲۱۸ منشی نول کشور صاحب مالک مطبع لکھنؤ

۲۱۹ کنور معشوق علی خانصاحب رئیس دان پور ضلع بلند شہر

۲۲۰ خواجہ محمد حسن صاحب رئیس کول

۲۲۱ منشی کنہیا لعل صاحب منصف درجہ اول ایٹہ

۲۲۲ بابو ایشان چندر صاحب رئیس کول

۲۲۳ منشي رگهناتهه سہاے صاحب منصف اکوآباد ضلع علیگدهه

۲۲۴ مولوي سلطان حسن صاحب منصف کهیر ضلع علیگدهه

۲۲۵ سید باسطعلي صاحب رئیس جلالي ضلع علیگدہ

۲۲۶ بابو رامسي گهوس صاحب آنریري میمبر رایل اشیاٹک سوسئیٹي لندن مقام کلکته

۲۲۷ لاله متر سین صاحب رئیس هاترس ضلع علیگدہ

صاحبان مندرجه بالا کي تحریک سید احمد خاں نے کي اور راجه جیکشن داس صاحب نے اس تحریک کے تائید کي اور بالاتفاق منظور هوئي *

بعد اسکے سید احمد خاں نے اجلاس کے روبرو جسقدر حصه تاریخ مصر مطبوعه گورنمنٹ پریس الهآباد اورجس قدر حصه تاریخ چین مطبوعه بیپٹسٹ مشن پریس کلکته چهپ چکا تها پیش کیا اور مجمع نے آنکو پسند کیا *

بعد اسکے سید احمد خاں نے مفصله ذیل میمبران ڈریکٹنگ کونسل کي چٹهیاں دربارہ مشتهر هونے ترجمه تاریخ یونان جو رولن صاحب کي کتاب سے ترجمه هوا هے پیش کیں اور کہا که میں بهت خوشي سے اس بات کي اطلاع دیتا هوں که میمبران موصوف نے اس کتاب کے چهاپه هونے پر اتفاق راے کیا اور یهه بهي اطلاع دي که تین ربع کتاب پر نظر ثاني هو چکي هے اور اب آسکے چهاپه هونے کے لیئے روانه کرنے میں کچهه تاخیر نهیں اور یهه بیان کیا که تاریخ مذکوره کو مستر رولن صاحب نے تین حصوں پر تقسیم کیا هے اور اس نظر سے که اس امر سے سوسئیٹي

کو آسایش اور فائدہ ہوگا میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ ہر حصہ علیحدہ علیحدہ چھاپہ جاوے #

چٹھي جي ایچ رکتس صاحب بہادر مورخہ ۷ اگست سنہ ۱۸۶۴ع از مقام الہ آباد

چٹھي لفٹننٹ جي ایف آئي گوہیم صاحب بہادر مورخہ ۸ اگست سنہ ۱۸۶۴ع از مقام بدایوں

چٹھي ایم براڈہورسٹ صاحب بہادر مورخہ ۱۱ اگست سنہ ۱۸۶۴ع از مقام غازيپور

چٹھي بي سیپٹ صاحب اسکوئیر مورخہ ۱۱ اگست سنہ ۱۸۶۴ع مقام گورکھپور

چٹھي اے کالون صاحب اسکوئیر مورخہ ۹ اگست سنہ ۱۸۶۴ع مقام شملہ

خط منشي محمد کریم بخش صاحب مورخہ ۹ اگست سنہ ۱۸۶۴ع مقام للت پور

خط نواب ضیاءالدین احمد خاں صاحب مورخہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۶۴ع مقام دھلي

چٹھي ڈي ایف مکلیوڈ صاحب اسکوئیر مورخہ ۲۲ اگست سنہ ۱۸۶۴ع لاہور

سي اے ایلیٹ صاحب اسکوئیر مورخہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۶۴ع ہوشنگ آباد

صدر انجمن نے بعد ملاحظہ چٹھیات مذکورہ بالا کے فرمایا کہ ترجمہ مذکور واسطے چھاپہ ہونے کے الہ آباد گورنمنٹ پریس میں بھیجا جاوے

بعد اسکے سید احمد خاں نے روئداد کونسل کارپرداز کي جسکا اجلاس ۱۲ اگست سنہ ۱۸۶۴ع کو ہوا تھا پیش کي اور کہا کہ میں نہایت خوشي سے اطلاع کرتا ہوں کہ ہماري

سوسئیٹي کے بہت سے میمبروں اور اس ضلع کے رئیسوں نے اپني مرضي سے واسطے تعمیر مکان کے سین ٹیفک سوسئیٹي کے لیئے اور جمع کرنے کتابوں اور الات علوم و فنون کے چندہ دینا منظور کیا هي چنانچہ فہرست چندہ سے جو شامل اس رپورٹ کے هي ظاهر هي کہ ۹ هزار ۳۰ روپیہ واسطے تعمیر مکان کے اور ۳ هزار ۱ روپیہ واسطے جمع کرنے کتابوں اور آلات علوم و فنون کے چندہ هوا هي اب میں سوسئیٹي سے امور مفصلہ ذیل کے منظور هونے کي تحریک کرتا هوں

اول یہہ کہ واسطے مرحمت هونے ایک قطعہ زمین تعدادي تین ایکڑ اور تین پول اور تیس روڈ جو جانب جنوب عدالت دیواني کے واقع هي اور جسکے حدود حسب تفصیل ذیل هیں واسطے تعمیر مکان سوسئیٹي کے جناب صاحب کلکٹر بہادر سے درخواست کي جاوے ‡

تفصیل حدود اربعہ

غربي	شرقي
سڑک خام جو عقب گودام سرکاري لین کو جاتي هے	سڑک پختہ
شمالي	**جنوبي**
نشان خندق احاطہ قدیم	نالہ

دوسرے یہہ کہ کمپني باغ جو تھوڑے فاصلہ پر اراضي مذکور کے واقع هي اسکے مرحمت هونے کے لیئے جناب صاحب کلکٹر بہادر سے درخواست کي جاوے کیونکہ هماري سوسئیٹي جسطرح اور علوم و فنون کے رواج دینے پر امادہ هي اسیطرح علوم و فنون متعلق کشتکاري کے پھیلانے پر بھي مستعد هي اور آلات کشتکاري مروجہ یورپ کا هندوستان میں رواج دینا اور طریقہ زراعت میں ترقي دینا

چاهتي هي اور جب تک که آسکے قبضه میں ایک ایسي زمین جسمیں آلات کشتکاري کا تجربه لوگون کو دیکھا سکے اور طریق کاشت کا آنکو بتا سکے نهو آسوقت تک آسکا مقصد پورا نهوسکیگا *

تیسرے یهه که خزانه سوسئیٹي کا روز بروز بڑهتا جاتا هے اور تحصیل زر چنده کي قریب شروع هونے والي هے پس اسقدر زر خطیر کے امانت رکهنے کو کوئي ایسي محفوظ جگهه چاهیئے جسپر بخوبي طمانیت هو اور ایسي جگهه بجز خزانه سرکاري کے اور کوئي نهیں هے اسلیئے جناب صاحب کلکٹر بهادر سے واسطے امانت رهنے روپیه کي خزانه سرکاري میں درخواست کي جاوے *

چوتهے یهه که آپ سب صاحبون کو معلوم هے که جناب نواب لفٹننٹ گورنر بهادر نے واسطے نمایش اشیاے متعلق کشتکاري کے ایک سوسئیٹي مقرر کي هے اور مقصود آس سے ترقي کاربار زراعت کا هے جو ایک امر اهم همارے سوسئیٹي کا هے اور آس سوسئیٹي کا کچهه نه کچهه کاربار هر ایک ضلع میں هوگا پس درخواست کیجاوے که انجام آن امور کا جو ضلع علیگڈه سے علاقه رکهتے هیں هماري سوسئیٹي کے متعلق کیا جاوے اور مجهکو یقین هے که هماري سوسئیٹي کے میمبر نهایت شوق اور خوشي سے آن امور کے انجام پر متوجهه هونگے اور وه سب امور نهایت خوبي اور اسلوبي سے انجام پاوینگے اور جو قواعد که گورنمنٹ نے نسبت آن امور کے بالفعل مقرر کئے هیں یا آینده مقرر کرے آن سبکي اطاعت درباب بجاآوري آن کامون کي هماري سوسئیٹي کریگي *

اے صاحبون اگرچه اپ دیکهتے هیں که خدا کے فضل سے هماري سوسئیٹي کو روز بروز ترقي هے اور جب کاربار سوسئیٹي

کا جہانتک کہ منظور ہے بخوبی جاری ہو جاویگا تو اور زیادہ ترقی سوسئیٹی کو ہوگی اور چند روز میں خدا کی مدد سے خود سوسئیٹی ایسی دولتمند ہو جاویگی کہ اپنی ہی پیداوار سے خود قایم رہ سکیگی مگر دور اندیشی کرنی مناسب ہے اور یہہ بات قدرتی انسان میں رکھی گئی ہے کہ جسکو زیادہ پیار کرتا ہے اسکی نسبت برائیونکا زیادہ وہم کرتا ہے اسلیئے میں چاہتا ہوں کہ جو درخواست درباب عطاے زمین اور کمپنی باغ کے کیجاوے اسمیں دو شرطیں مفصلہ ذیل مندرج کی جاویں *

درخواست عطاے زمین میں جو واسطے تعمیر مکان کے کی جاویگی اسمیں یہہ شرط مندرج ہو کہ اگر قضا و قدر سے سین تیفک سوسئیٹی قایم نرہے اور خدانخواستہ برباد ہوجاوے تو مالک اِس عمارت اور تمام کتابوں اور آلات علوم و فنون کی جو اُس میں ہوں ہماری گورنمنٹ ہوگی اور اُسکو اختیار ہوگا کہ مکان کو اور جو کچھہ کہ اسمیں ہو جسطرح پر مناسب سمجھے رفاہ عام کے صرف میں لاوے *

ای صاحبوں ہم رعایا کو طمانیت اور بھروسا جیسا کہ گورنمنٹ پرہے اور کسی پر نہیں ہوسکتا اور تم سب صاحب گورنمنٹ کی نیک نیتی اور اُسکے ارادہ سے جو ہمیشہ واسطے ترقی اور بہبودی رعایا کی مصروف ہے بخوبی واقف ہو پس مجھکو امید ہے کہ سب صاحب میری اِس تحریک کو منظور فرماوینگے *

درخواست عطاے کمپنی باغ میں اِس شرط کا مندرج ہونا ضرور ہے کہ اگر ہماری سوسئیٹی کسی وقت میں امور زراعت کے ترقی دینے اور علم فلاحت کے رواج دینے اور آلات کھاورزی کے ترقی اور رواج دینے سے دست کش ہو تو باغ

مذکورہ سے آسکو دست بردار ہونا ہوگا اور گورنمنٹ کو نسبت آس باغ کے اختیار کلی حاصل ہوگا کیونکہ جس غرض سے آس باغ کے ملنے کی درخواست کیجاتی ہے جب وہ غرض نہ رہیگی تو آس باغ کا بھی سوسئیٹی سے متعلق رہنا ضرور نہوگا *

محمد عنایت الله خان صاحب رئیس بھیکم‌پور نے ان تمام تحریکوں کی تائید کی اور بالاتفاق منظور ہوئی *

بعد آسکے سید احمد خان نے تین مسودہ مفصلہ ذیل درخواستوں کی بابت امورات مذکورہ بالا پیش کئے اور یہہ درخواست کی کہ اجلاس ~~سے~~ منظور کیئے جاویں *

مسودہ درخواست موسومہ جناب صاحب کلکٹر بہادر دربارِ عطاے قطعہ زمین و کمپنی باغ

مجھکو سین تیفک سوسئیتی سے بمنظوری آسکی عام اجلاس کے ہدایت ہوئی ہے کہ میں آپ سے واسطے مرحمت ہونے ایک قطعہ زمین ملکیت سرکاری جو جانب شمال عدالت دیوانی کے واقع ہے بنظر تعمیر کرنے ایک عمدہ مکان کے واسطی سین تیفک سوسئیتی کے اور نیز واسطی مرحمت ہونے باغ سرکاری کے جو قریب اراضی مذکور عقب عدالت دیوانی واقع ہے شرایط مفصلہ ذیل پر درخواست کروں *

آپکو بخوبی معلوم ہے کہ سین تیفک سوسئیتی صرف بنظر رفاہ عام کے اور اس غرض سے قایم ہوئی ہے کہ وہ مفید علوم و فنون جو یورپ میں مروج ہیں آنکا رواج ہندوستان میں دیا جاوے اور وقتاً فوقتاً بذریعہ علمی آلات مروجہ یورپ کے عموماً لوگونکو لکچر دیئے جاویں اور جہانتک ممکن ہوسکے علم فلاحت کو ہندوستان میں ترقی دیجاوے اور جو آلات کشاورزی یورپ میں مروج ہیں جہاں تک ہوسکے آنکا رواج

ہندوستان کے زمیندار اور کاشتکاروں میں دیا جاوے *
اِن اغراض کے پورا ہونیکے لیئے میمبران سین ٹیفک سوسئیٹی اور رئیسان اس ضلع نے واسطے تعمیر ایک عمدہ مکان کے جس میں امورات مذکورہ انجام پاویںگے چندہ جمع کیا ہے اور واسطے تعمیر مکان کے ایک قطعہ زمین ملکیت سرکار تعدادی تین ایکڑ اور تین پول اور تیس رڈ جو جانب شمال عدالت دیوانی کے واقع ہے اور جسکی حدود اربعہ بہ تفصیل ذیل ہیں پسند کیا ہے اور مجھکو ہدایت کی ہے کہ میں آپ سے واسطے مرحمت ہونے اُس قطعہ کے بلاقیمت مفصلہ ذیل شرط پر درخواست کروں *

شرقی	غربی
سڑک پختہ	سڑک خام عقب گودام سرکاری
جنوبی	شمالی
نالہ آب برسات	نشان خندق احاطہ سابق

شرط مذکورہ جو عام اجلاس سوسئیٹی میں منظور ہوئی ہی یہہ ہے کہ اگر قضا و قدر سے سین ٹیفک سوسئیٹی قایم نرہی اور خدانخواستہ برباد ہو جاوے تو مالک اس عمارت اور تمام کتابونکی اور آلات علوم و فنون کی جو اُس میں ہوں گورنمنٹ ہوگی اور اُسکو اختیار ہوگا کہ مکان کو اور جو کچھہ اُسمیں ہو جسطرح پر مناسب سمجھے رفاہ عام کے صرف میں لاوے *

جو کہ سوسئیٹی کا مقصد ترقی دینا کاروبار زراعت ہندوستان کا اور اُن آلات کشاورزی کا جو یورپ میں مروج ہیں ہندوستان میں رواج دینا ہی اور اس کام کے لیئے اُسکو ایک قطعہ زمین کا درکار ہی جسمیں آلات کشاورزی مروجہ یورپ نصب ہوسکیں اور اُنکا تجربہ لوگونکو دکھایا جاوے

اور نئے طریقہ کاشتکاری کا امتحان کیاجاوے اور اس کام کے لیئے سوسئیٹی نے سرکاری باغ پسند کیا ھی اور مجھکو ھدایت کی ھی کہ اُس باغ کے مرحمت ھونے کو بھی حسب شرط مفصلہ ذیل جو سوسئیٹی کے عام اجلاس سے منظور ھوئی ھی آپ سے درخواست کروں *

شرط مذکور یہہ ھی کہ اگر سینٹیفک سوسئیٹی کسی وقت میں امورات زراعت کے ترقی دینی اور علم فلاحت کے رواج دینی اور آلات کشاورزی کے ترقی اور رواج دینے سے دست کش ھو تو باغ مذکور سے دست بردار ھوگی اور گورنمنٹ کو نسبت باغ مذکور کے اختیار کامل حاصل ھوگا *

پس میں آپ سے درخواست کرتا ھوں کہ قطعہ زمین طور باغ مذکورہ حسب شرایط مذکورہ بالا سوسئیٹی کو مرحمت ھو اور واسطے تکمیل ضابطہ کے صاحب کمشنر بہادر کی خدمت میں رپورٹ کیجاوے *

مسودہ درخواست بنام صاحب کلکٹر بہادر دربارہ جمع ھونے روپیہ سوسئیٹی کے خزانہ سرکاری میں *

سینٹیفک سوسئیٹی جو صرف بنظر رفاہ عام اور واسطے رواج دینی علوم اور فنون یورپ کے ھندوستان میں اور واسطے ترقی کاروبار ھندوستان کے قایم ھوئی ھی اُسکو دربارہ امانت رکھنی روپیہ کے نہایت تکلیف ھی اور وہ چاھتی ھی کہ ایسی جگہہ واسطے رکھنی روپیہ کے تجویز ھو جس سے تمام میمبروں کو جو چندہ دیتی ھیں دربارہ امانت کے طمانیت ھو اسلیئے مجکو سوسئیٹی نے ھدایت کی ھی کہ میں آپسے درخواست کروں کہ آپ حسب

ضابطہ واسطے جمع رهنی روپیہ کے خزانہ گورنمنٹ میں
اجازت حاصل فرماویں *

گورنمنٹ کے خزانہ میں کچھہ تفصیل اس چندہ کي جو میمبرونسے وصول ہوتا هی لکھنی ضرور نہوگي بلکہ صرف ایک مجملاً رقم امانت سین‌ٹیفک سوسئیٹي کي مندرج رهیگي اور خزانچي کو یہہ حکم رهیگا کہ بموجب بل دستخطي سکرٹر سوسئیٹي کے اس امانت میں سے زر مطلوبہ دیدیا کرے مگر مقدار امانت سے زیادہ هرگز کبھي ندے *

اس صورتمیں کہ جو اکسترا کام خزانچي کے ذمہ عاید هوگا سوسئیٹي کو امید هی کہ اسکے سبب سے تھوڑي هي تکلیف هوگي صرف ایک مختصر کیفیت سوسئیٹي کے حساب کي ضرور هوگي *

پس میں آپ سے درخواست کرتاهوں کہ واسطے منظوري اس درخواست کي حسب ضابطہ رپورٹ فرمائي جاوے *

مسودہ درخواست موسومہ صاحب کلکٹر بہادر
" درباب شامل هونے کاروبار نمایش آلات و
وغیرہ کشاورزي کي سین‌ٹیفک
سوسئیٹي میں *

آپکو بخوبي معلوم ہے کہ سین‌ٹیفک سوسئیٹي جو چند روز سے اس ضلع میں قائم هی اور جسکا مستقل مقام اسکے عام اجلاس سے علیگدہ منظور هوگیا هی جسطرح اور علوم و فنون کے رواج دینی میں مصروف هی اسي طرح علم فلاحت کي ترقي اور آلات کشاورزي مروجہ یورپ کے رواج دینی میں مصروف هی اب کہ گورنمنٹ سے ایک سوسئیٹي واسطے نمایش کے قایم هوي اور اسکے امورات کچھہ

[illegible] میں انجام پایا کریگی اسلیئے سوسئیٹی
[illegible] میں آپ سے اسبات کی
[illegible] اس سوسئیٹی کے جو ضلع علیگدہ
[illegible] جو ضلع علیگدہ کے صرف
[illegible] سپرد کیا جاوے *
[illegible] واسطے تو امید ہے
[illegible] سے نہایت فایدہ ہوگا
[illegible] سعی سے اس ضلع
[illegible] زراعت کی ترقی ہوئی اور
[illegible] کے اپنے روپیہ بچاویگا
[illegible] ماہ کے اور نیز دریافت صرف
[illegible] واسطے انجام امور متعلقہ
[illegible] سپرد کریگی گورنمنٹ نے مقدور
[illegible] سوسئیٹی کو اسکی بجاآوری
[illegible] آپسے امید رکہتا ہوں کہ آپ
[illegible] سفارش کے خدمت میں
[illegible] *

[illegible] نے اس تحریک کی تائید
[illegible] قرار پایا کہ سکرٹری
[illegible] خوشنودی جناب صاحب
[illegible] جانسن ترکہ صاحب
[illegible] صاحب کمشنر
[illegible] *

[illegible] بہمکم پور نے
[illegible] سنہ ۱۸۶۴ع کے
[illegible] سوسئیٹی کے ممبران

سوسئیٹی کو اطلاع دی تھی اب میں تحریک کرتا ہوں کہ دفعہ ۲ قانون سوسئیٹی کی منسوخ کی جاوے اور بجاے اسکی یہہ فقرہ قایم ہو*

مستقل مقام سوسیئٹی کا علیگڈہ میں رہیگا*

سید احمد خاں نے اِس تحریک کی تائید کی اور کہا کہ دفعہ مذکورہ کی ترمیم ضرور ہے اور جبکہ تعمیر مکان کی واسطے سٹین تیفک سوسئیٹی کے علیگڈہ میں کی جاتی ہے تو یہہ ایسی تحریک ہے کہ بلا وقفہ منظور کیجاے اسلیئے میں تحریک کرتا ہوں کہ اِسبات میں جمیع میمبران سوسئیٹی سے راے کا طلب کرنا ملتوی رکھا جاوے اور بموجب دفعہ ۴۳ قانون سوسئیٹی کے میمبران موجودہ کی کثرت راے پر تصفیہ کیا جاے*

راجہ جیشکنداس صاحب نے اِس تحریک کی تائید کی اور باتفاق جمیع میمبران موجودہ کی ترمیم پیش شدہ منظور ہوئی اور دفعہ ۲ قانون سوسئیٹی کی ترمیم کیگئی*

بعد اِسکے سید احمد خاں نے گفتگو کی کہ اِس سوسئیٹی کے نام پر بعض ہماری سوسئیٹی کے میمبروں اور چند اخباروں نے اعتراض کیا تھا اور اس سبب سے گذشتہ اجلاس میں جو ۱۱ اپریل سنہ ۱۸۶۴ع کو بمقام غازیپور ہوا تھا میںنے تحریک کی تھی کہ نام سوسئیٹی کا بدلا جاے اور بجاے سٹین تیفک سوسئیٹی کے سوسئیٹی فاردی تیفیوژن آف یوسفل نالج نام رکھا جاے اُس اجلاس میں یہہ بات قرار پائی تھی کہ بموجب دفعہ ۳۷ قانون سوسئیٹی کے تمام میمبروں سے راے طلب کی جاے جو کہ میرا پریوٹ پریس بند تھا اِس سبب سے چٹھی بطلب راے بنام میمبران جاری نہیں ہوئی تھی اب لفٹننٹ گریہیم

صاحب نے جو ہماري سوسئيٹي کے مشہور دوست هيں اس راے پر اعتراض کيا هے اور وہ بہت سي وجوهات پيش کرتے هيں جن سے تبديل نام سوسئيٹي کا مناسب نہيں سمجھتے اُنکي چٹھي پيش کرتا هوں اس اميد سے کہ اجلاس سے اس امر ميں تصفيہ کيا جاوے *

چٹھي لفٹننٹ گريہيم صاحب بہادر

بنام سيد احمد خاں سکرٹر مورخہ ۲۰ جولائي مقام ميرٹھہ

آپکو معلوم هے جبکہ هماري سوسئيٹي قايم هوئي تهي تو ميري خواهش يہہ تهي کہ جس نام سے وہ اب مشہور هے اس سے کچھہ کم عظمت والا نام اسکا هونا چاهيئے کيونکہ مقصد اصلي اُسکا يہہ تها کہ اُن لوگوں کے فائدہ کے واسطے جو انگريزي نہيں جانتے يورپ کے علوم و فنون کي کتابونکا ترجمہ کيا جاوے *

مجھکو بخوبي معلوم تها کہ درحالت کاميابي سوسئيٹي کے آپکي مد نظر اور مقصد بهي تهے يعني علمي آلات اور اُن کے نمونے وغيرہ انگلستان سے منگانا اور اُن کي مدد سے اُن بہت سے عمدہ عجائبات پر جو اس زمانہ حال کے علم سے تحقيق هوے هيں اور اب عام استعمال ميں هيں لکچرز دينا اور اس طرح پر اس ملک کے لوگوں ميں زيادہ فہيم اور دانشمند جو گروہ هے بذريعہ اُسکے تمام جمہور پر علم کي روشني ڈالنا *

اگرچہ يہہ ارادہ آپکا مجھکو معلوم تها مگر اسپر بهي ميري راے تهي کہ اول ميں ايک کم عظمت والا نام رکها جاوے اسليئے کہ ميري يہہ راے تهي کہ ايک مدت تک سوسئيٹي ترقي پکڑکر ايسے وسيع ميدان پر نہيں پہونچيگي جس سے اُسکو ايسے عظمت والے نام کا حق هو اور ميئے کہا تها کہ

جب وہ وقت آپہونچیگا تب اُسکا نام سین ٹیفک سوسئیٹی رکھنا مگر یہہ نام اُسکا رکھا گیا اور شروع سے اُسی نام سے انگلستان اور هندوستان میں مشہور هے *

اب میں سنتا هوں که دولتمند زمیندارون اور سوداگرون علیگڈه اور اُسکے قرب و جوار کی فیاضی سے هماری سوسئیٹی کو اجلاس اور چھاپه خانه اور کتب خانه کے واسطے ایک عمارت کے بہم پہونچنے کی توقع هے اور نیز توقع هے که آلات مذکورہ بالا کے بہم پہونچانیکے واسطے روپیه کافی میسر آوے اگر یہہ بات صحیح هے تو باشندہ علیگڈه کے هندوستان کے لوگوں پر ایک سوسئیٹی کو ایسی فیاض مدد اور دلیری دینے سے جسکے فائدے اس ملک کو مجھکو توقع هے بہت بڑے بڑے هونگے ایک دایمی احسان قایم کرینگے *

جو که یہہ صورت هے پس میں بہت بڑہ کر رائے دیتا هوں که سوسئیٹی کا موجودہ نام رهنے دیا جاوے کیونکه وہ بہت مختصر اور کثیرالمعنی هے هر ایک بات متعلقه علم جو اِس ملک کے لوگوں کو خواہ بذریعه ترجموں یا بذریعه لکچرزوں کے سمجھایا جاوے *

راجه جیکشنداس صاحب نے کہا که جن امور کے سبب لفٹننٹ کریهیم صاحب نے تبدیل نام سوسئیٹی سے اِنکار کیا هے وہ سب امور درپیش هیں اور عنقریب هماری سوسئیٹی تمام علوم و فنون کی رواج دینی اور اُن پر لکچرز دینے کے قابل هونیوالی هے اِسلیئے میں تحریک کرتا هوں که جو تجویز درباب طلب رائے واسطے تبدیل نام سوسئیٹی کے کی گئی تهی ملتوی کیجاوے اور جو نام که سوسئیٹی کا هے وهی قائم رهے *

مولوي حفيظ الدين احمد نے اِس تحريک کي تائيد کي اور بالاتفاق منظور هوئي *

سيد احمد خاں نے بيان کيا کہ اٹھائيس کتابيں ترجمہ کے واسطے پسند اور منظور هو چکي هيں اور انگريزي مترجم صرف ايک هے اور وہ سوسئيٹي کے اجلاسوں کي روئدادونکا مسودہ طيار کرنے اور نقل کرے اور سوسئيٹي کے حساب رکھنے اور چٹھيات لکھنے ميں سواے ترجمہ کے هميشہ نهايت مصروف رهتا هے پس اُسکو ترجمہ کے واسطے بهت تهوڑي فرصت رهتي هے اور اِسليئے ترجمہ بهت کم هوتا هے اور فارسي محرر بهي ايک ~~هے~~ جو اُن کتابوں کے مقابلہ اور تصحيح کرنے ميں جو چهپ رهي هيں اور اجلاسوں کي روئداد طيار کرنے ميں اور فارسي ميں سوسئيٹي کا حساب رکهنے ميں ايساهي مشغول رهتا هے اِسليئے جو ترجمہ سوسئيٹي کا مترجم طيار کرتا هے اُسکے صاف کرنے کي اُسکو فرصت نهيں ملتي اِسليئے ميں تحريک کرتا هوں کہ سوسئيٹي سے مجهکو اجازت ملے کہ ايک اور انگريزي مترجم اور ايک اور فارسي محرر نوکر رکهوں اور نيز اِسبات کي اجازت هو کہ سواے مترجم سوسئيٹي کے لايق اور مستعد طلبا سے کتابونکا ترجمہ کرايا جاوے اور جو کتابيں اِس طرح ترجمہ هوں اُنکو سوسئيٹي کا اُردو مترجم بنظر تصحيح اور درست کرنے عبارت کے نظر ثاني کرے *

اِس تحريک کے چيرمين نے تائيد کي اور سبکي اِتفاق سے منظور هوئي *

بعد اِسکے سيد احمد خاں نے کها کہ مولوي سراج حسين صاحب ميمبر سوسئيٹي نے ايک رسالہ حساب مصنفہ اگسٹس ڈيمارگن صاحب کا زبان اُردو ميں اور دوسرا رسالہ

اصول مثلث مطبوعه کیمبرج سنه ۱۸۲۹ع زبان فارسي میں ترجمه کرکے سوسئیتي کو اِس خیال سے پیش کیا ھے که سوسئیتي اُسکو چھاپے پس میں تحریک کرتا ھوں که اُن کتابوں کے ترجموں کے مشتہر ھونے کي باب میں میمبران کونسل مشیورسے راے طلب کیجاوے *

چیرمین نے اِس تحریک کے تائید کي اور سب کے اِتفاق سے منظور ھوئي *

بعد اِسکے چیرمین کا شکر ادا کیا گیا اور اِجلاس برخاست ھوا *

(دستخط) ڈبلیو جے براملي

چیرمین

کونسل کارپرداز

روئداد نمبر ۷

بابت ماہ جون و جولائي و اگست سنہ ۱۸۶۴ ع

اجلاس عام

علیگدہ ۶ جون سنہ ۱۸۶۴ ع

پریسیڈنٹ اور صدر انجمن

ڈبلیو جے براملي صاحب اسکوئیر

وپس پریسیڈنٹ

جے انچھہ پرنسپ صاحب اسکوئیر

راجہ جیکشنداس صاحب بہادر

میمبران

مولوي حفیظ الدین احمد صاحب

قاضي مدد حسین صاحب

محمد عنایت الله خانصاحب

بخشي نند کشور صاحب

محمد غلام حیدر خاں صاحب

لالہ بدري پرشاد صاحب

سکرٹریان

اے مانٹگو صاحب بہادر

سید احمد خان

سیکرٹري سید احمد خان نے مفصلہ ذیل حساب آمدني اور خرچ سوسئیٹي کا بابت ماہ جون اور جولائي اور اگست سنہ ۱۸۶۴ ع کے اجلاس کے ملاحظہ میں گذرانا

بابت ماه جون سنه ۱۸۶۴ع

آمدني	روپيه	آنه	پائي
باقيات موجوده خزانه لغايت ۳۱ مئي سنه ۱۸۶۴ع	۲۳۴۵	۶	۸
آمدني ماه حال جون سنه ۱۸۶۴ع	۲۲۰		
	۲۵۶۵	۶	۸

خرچ	روپيه	آنه	پائي
تنخواه بابو گنگا پرشاد بابت ماه مئي سنه ۱۸۶۴ع	۶۰	*	*
تنخواه مولوي فيض الحسن بابت ماه مئي سنه ۱۸۶۴ع	۵۰	*	*
تنخواه محمد يار خان محرر بابت ماه مئي سنه ۱۸۶۴ع	۱۰	*	*
سفاوه جات	۱	۳	۶
مزدوران ڈيره اجلاس		۱۲	
ٹکٹ رسيدات		۵	
ٹکٹ هاے ڈاک	۳	۶	۶
	۱۲۵	۱۱	
باقي	۲۴۳۹	۱۱	۸

بابت ماه جولائي سنه ۱۸۶۴ع

آمدني	روپيه	آنه	پائي
باقيات موجوده خزانه لغايت ۳۰ جون سنه ۱۸۶۴ع	۲۴۳۹	۱۱	۸
آمدني بابت ماه حال جولائي سنه ۱۸۶۴ع	۴۵۲	*	*
	۲۸۹۱	۱۱	۸

خرچ	روپیه	آنه	پائي
تنخواه بابو گنگا پرشاد بابت ماه جون سنه ۱۸۶۴ع	۶۰	*	*
تنخواه مولوي فيض الحسن بابت ماه جون سنه ۱۸۶۴ع	۵۰	*	*
تنخواه محمد يار خان محرر بابت ماه جون سنه ۱۸۶۴ع	۱۰	*	*
بابت محصول ڈاک	۳	۲	*
ٹکٹ رسيدات	۱	۳	*
	۱۲۴	۵	*
باقي	۲۷۶۷	۶	۸

بابت ماه اگست سنه ۱۸۶۴ع

آمدني	روپیه	آنه	پائي
باقيات موجوده خزانه لغايت ۳۱ جولائي سنه ۱۸۶۴ع	۲۷۶۷	۶	۸
آمدني حال ماه اگست سنه ۱۸۶۴ع	۳۶۰		
	۳۱۲۷	۶	۸

خرچ	روپیه	آنه	پائي
دادني گورنمنٹ پريس بابت چهاپه روئداد نمبر ۵	۱۷۹	۱۵	۸
تنخواه بابو گنگا پرشاد بابت ماه جولائي سنه ۱۸۶۴	۶۰		
تنخواه مولوي فيض الحسن بابت ماه جولائي سنه ۱۸۶۴ع	۵۰	*	*
تنخواه محمد يار خان محرر بابت ماه جولائي سنه ۱۸۶۴ع	۱۰	*	*

اخراجات اجلاس ۱۶ اگست سنه ۱۸۶۴ع

	روپیه	آنه	پائي
کرایه باربرداري کرسي‌هاے آمد هاتوس	۱	۸	*
کرایه باربرداري ڈیرہ	*	۱۲	*
کرایه امدورفت کرسیها و اسباب از علیگڈہ	۱	۷	۹
مزدوري ایستادگي ڈیرہ	۱	*	*
متفرقات			
کاغذ مسودہ ترجمه‌ها	۳	۹	*
کاغذ چهپیات و خطوط	*	۱۲	*
لفافه‌جات	۱	۵	*
حواله کاتب تاریخ مصر	۲	*	*
حواله کاتب تاریخ یونان	۹	*	*
ٹکٹ رسیدات	*	۱۵	*
محصول ڈاک	۱۹	۱۱	۹
	۳۳۷	۱۲	۸
باقي	۲۷۸۹	۱۰	*

بعد اسکے چیرمین نے کاغذات اور کتابیں حساب کتاب سوسئیٹي کا ملاحظه فرمایا اور سب کو درستي سے مرتب پایا اور اپني خوشنودي ظاهر کي *

بعد اسکے چیرمین کا شکر ادا کیا گیا اور اجلاس برخاست هوا *

(دستخط) ڈبلیو جے براملي
چیرمین

نمبر ۸

روئداد

سینٹفک سوسئیٹی

بابت

رکھنے بنیاد مکان سوسئیٹی کے

ALLYGURH

Printed at Syud Ahmud's Private press.

1865.

سینٹیفک سوسئیٹی

روئداد

رکھنے بنیاد مکان سوسئیٹی کے

مقام علیگدہ — ۳۰ نوامبر سنہ ۱۸۶۴ع

میمبران سینٹیفک سوسئیٹی نے حضور نواب معلے القاب لفٹننٹ گورنر بہادر سے استدعا کی درخواست کی کہ اِس سوسئیٹی کے جس مکان کے بنانے کی تجویز ہوئی ہے اُسکی بنیاد کا پہلا پتھر جناب ممدوح کے ہاتھہ سے رکہا جاوے جناب ممدوح نے اپنی فیاضی سے اُسکو منظور کیا *

آج کی تاریخ آٹھہ بجے صبح کے ایک مجلس جمع ہوئی جسمیں صاحبان عالیشان اور رئیسان ہندوستانی موجود تہے تہوڑی دیر بعد جناب معلی القاب لفٹننٹ گورنر بہادر معہ اپنے مصاحبوں کے اُس مجلس میں جو ایک خیمہ میں منعقد تہی تشریف لائے اور اپنی کرسی پر جو نہایت تکلف سے آراستہ تہی جلوس فرمایا اُس وقت سید احمد خان سکرٹر سوسئیٹی نے تمام مجلس کیطرف سے شکریہ ان اشعار میں ادا کیا جو آگے لکہے جاتے ہیں *

اشعار

ہم غریبوں کی یہہ قسمت ہی کہ آپ آئے یہاں
ورنہ شاہونکو گداؤں سے کوئی ہی التیام
آپکی بندہ نوازی سے ہوئی دولت نصیب
آپ کے تشریف لانے سے ہوئی عزت تمام

همتیں دونی ہوئیں اور جا بجا چرچے ہوئی

بندہ پرور آپ کے قدموں کے ہیں سارے یہہ کام

آپ کے تشریف دولت جوں ہی جلوہ گر ہوئی

پایہ محفل نے پایا پایۂ والا مقام

آپ کے تشریف لانے سے ہوئی ہمت قوی

ورنہ ہم کیا ہیں کہ ہو ہم سے کوئی کام انصرام

صورت امید پیش آئی کہ آپ آئے یہاں

کیا مبارک مدعا یعنی رفاہ خاص و عام

ایک بڑی بات آپ کا تشریف لانا ہی کہ آپ

مرجع آفاق ہیں اور مامن خیل انام

ایک عنایت تھی کہ آپ ایسا کرم فرما ہوئے

ورنہ ایسے نامیوں کو ہی کوئی پروائے ذام

اب دعا ہی یہہ کہ الطاف آپکا دایم رہے

جب تلک باقی ہی دنیا میں نشان صبح و شام

بعد اِسکے سید احمد خان نے مجمع سے مفصلہ ذیل گفتگو کی *

ای صاحبوں اور ای ضلع علیگڈہ کے اور آسکی نواح کے رئیسوں آج کے دن میں تمکو نہایت مبارک بادی دیتا ہوں کہ جس نیک کام کی طرف تمنے توجہہ کی تھی وہ اپنی مراد کو پہونچا آجکے دن تمہاری برادرانہ مجلس میں تمام اضلاع شمال و مغرب کا حاکم اعلیٰ موجود ہے یہہ عزت جو تمنے اِس نیک کام کی بدولت پائی ہے میں خیال کرتا ہوں کہ آج تک شمال و مغربی اضلاع کے کسی ضلع کے رئیسوں نے نہیں پائی مجھے یقین ہے کہ یہہ عزت اور یہہ منزلت جو جناب مستطاب معلی القاب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے تمکو عطا فرمائی اِسکو تم بہت عزیز رکھتے ہو

اور نہایت دلسے آنکي ایسي فیاض مہرباني کے شکرگذار هو*

مگر اِسوقت میں تمکو ایک بات جتانیکا موقع پاتا هوں کہ یہہ نمونہ جو اِسوقت تمہاري آنکھوں کے سامنے موجود هے تمکو یقین دلاتا هے کہ هماري گورنمنٹ اور اُسکے تمام حکام کسطرح تم سبکي تربیت کي اور تم سب کي رفاہ و فلاح کي خواهش مند هیں جو کام کہ تم رفاہ عام اور هندوستان کي تربیت کا کرنا چاهتے هو کسطرح اُس میں مدد کرنیکو اور تمہاري عزت بڑهانیکو مستعد هیں تم یاد رکہو جناب ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریا دام اقبالہا کے اُس منصفانہ اور پررحم وعدہ کو جس میں اُسنے اپني تمام رعایا کو برابر سمجھا هے هاں یہہ بات ضرور هے کہ تم خوب تربیت پاکر جناب ملکہ معظمہ کي مہربانیاں حاصل کرنیکے لایق هو پس مجھکو اُمید هے کہ آیندہ تم اِس سے بھي زیادہ هندوستان کي تربیت اور یورپ کے علموں اور فنون کي روشن ضمیري کا عکس هندوستان پر ڈالنے میں کوشش کروگے*

اي انگلش صاحبوں آپ نے جو اپني فیاض مہرباني سے اِس مجلس میں قدم رنجہ فرمایا آسکا شکریہ میں سبکي طرف سے ادا کرتا هوں اور نیز تمکو مبارکبادي دیتا هوں اور میرا یہہ مبارک بادي دینا بے موقع نہیں هے کیونکہ تم ایک مشہور قوم انسان کي بھلائي چاهنے والے هو اور آج کے دن شمال و مغربي اضلاع هیں اُس قوم کا نمونہ بنے هو هم غریب رعایا کي مجلس میں صرف هماري رفاہ اور فلاح کے لیئے شریک هوے هو پس اسکي مبارک بادي جسقدر میں آپ صاحبوں کو دوں وہ سب بجا هے میري کمال خواهش هے کہ جسطرح آج هم سب اِس مجلس میں باهم جمع هوے هیں اسیطرح روز بروز هندوستان اور انگلستان میں باهم

برادرانه محبت اور اتفاق بڑھتا جاوے تاکہ ہم سب آپسکی
محبت سے فایدہ حاصل کریں اب میں سب کیطرف سے
یہہ درخواست کرتا ہوں کہ اس عمارت کا جسکی آج ہم
بنیاد ڈالنے کو ہیں پہلا پتھر جناب نواب لفٹننٹ گورنر
بہادر کے دست مبارک سے رکھا جاوے اور یہہ عزت ہمیشہ
کی یادگاری کی جناب ممدوح سے ہمکو حاصل ہو *

بعد اسکے جناب معلی القاب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر
اپنی کرسی پر سے معہ تمام مجلس کے آٹھے اور بنیاد
کے مقام پر جہاں پتھر رکھا جانیکو تھا تشریف لائے راجہ
جیکشنداس بہادر نے تانبے کے خوان میں چونہ اوٹھاکر
پیش کیا اور جناب ایف ولیمس صاحب بہادر نے زمین پر
چونہ بچھایا اور جناب معلی القاب نواب لفٹننٹ گورنر
بہادر نے اپنے دست مبارک سے پہلا پتھر بنیاد کا رکھا اور
مجمع سے اردو زبان میں ایک مختصر گفتگو کی جس سے
آنکے آن مقاصد اعلی پر توجہہ پائی گئی جنکے انجام پہونچانیکے
لیئے سوسئیٹی قایم ہوئی ہے اور جسکے مکان کی بنیاد کا
پتھر آنہوں نے ابھی رکھا تھا اور اسبات کی امید ظاہر کی
کہ یہہ عمارت آس مراد کو پہونچیگی جس مراد سے
آسکا پتھر رکھا گیا ہے اور ہمیشہ قایم رہیگی اور لوگ آسکی
بہبودی میں سعی کرتے رہینگے اور اس سوسئیٹی کے بانیکا
جو منشاء ہے وہ پورا ہوگا *

بعد اسکے سید احمد خاں نے حسب مندرجہ ذیل
خدا کی جناب میں مناجات اور ملکہ معظمہ کے حق
میں دعا کی *

اوخدا اوخدا اپنی رحمت سے ہمپر رحم کر اپنی بے
انتہا رحمت سے ہمارے گناہونکو مٹا ہمارے گناہونکو

بالکل دھو ہمکو ہمارے گناہونسے پاک کر ہم اپنے گناہ
ہونکا اقرار کرتے ہیں ہماری خطائیں ہروقت ہمارے
سامنے ہیں بے شک تو بڑا عادل اور بڑا رحم والا ہے ہمکو
ہمارے گناہوں سے ایسا دھو کہ برف سے بھی زیادہ
سفید ہوجاویں ہمکو اپنی رحمت سے پاک کر ہمارے
گناہوں سے اپنا منہہ پھیرلی اوخدا اوخدا ہمارے لیئے
نہایت پاک دل پیدا کر اپنی حضور سے ہمکو مت نکال
اپنی پاک روح ہمسے مت لے نجات کی خوشنودی
ہمکو عطا فرما اور اپنی ازلی مقدس روح کا ہمکو بھروسا
دے ہمارا منہہ اپنی تعریفوں کے لیئے کھول ہمارا دل
اپنی احسانمندی کے لیئے پاک کر اوخدا اوخدا تونے ہم
سب کو اپنے ہاتھہ سے بنایا اور ایک باپ سے پیدا کیا
ہمارے دلونمیں آپسکی محبت ڈال ایک کو دوسرے
کی بھلائی پر آمادہ کر ہم سب کے دلوں کو اپنی روشن
روح سے منور کر تا کہ ہم سب تیرے گیت گاویں اور
تیرا نام لیکر چلاویں *

او خدا او خدا تو خوب جانتا ہے کہ یہہ سین تیفک
سوسئیٹی تیرے عاجز بندوں کی بھلائی کے لیئے بنائی گئی
ہے ہم تیری رحمت سے امید رکہتے ہیں کہ تو اِس مجمع
کے بیچمیں ہے اپنے کرم سے اس مبارک مجمع کو برکت
دے اور آسکے مدد کرنے والوں پر اپنا فضل رکھہ *

او آسمان اور زمین کے بنانے والے او زمین کو سورج کے
گرد پھرانے والے خدا ہمکو طاقت نہیں ہے کہ ہم ایک
ذرہ بھی تیری دانائی اور تیری حکمت کا بھید پاسکیں
یہہ جو کچھہ ہم کرتے ہیں اسلیئے کرتے ہیں کہ تیری
عجیب عجیب صنعتوں کو جانکر ہمارا دل زیادہ تو تیرا

اقرار کرتے ہماری روح زیادہ تر تجھکو سراہے پس اس مکان کو جسکا پہلا پتھر آج تیرے نام پر تیرے ایک بندہ کے ہاتھہ سے رکھا گیا ہے اپنے نام پر قبول کر اور اپنے بندونکو اس سے فائدہ پہونچا آمین *

اوخدا اوخدا ہماری ملکہ معظمہ وکٹوریہ کو جو تیرے فضل سے آج کے دن تمام ہندوستان اور گریٹ برٹن اور آئرلینڈ اور آبادی ہا اور مضافات واقع یورپ اور ایشیا اور افریقہ اور امریکا اور ایسٹرل ایشیا کی ملکہ ہے اور جسکے عہد میں اس عمارت کا پتھر تیرے نام پر اور تیرے بندوں کی بھلائی اور خاص و عام کے رفاہ کے لیئے رکھا گیا ہے برکت دے اور ہمیشہ اپنے فضل و کرم کا سایہ اسپر رکھہ اور اپنی مخلوق پر جسکو تونے اسکے سپرد کیا ہے اسکو مہربان اور ہمکو اسکا مطیع اور فرمان بردار رکھہ اور اسکی دولت و اقبال میں روز بروز ترقی دے آمین

بعد پوری ہونے ان تمام کاموںکے مجلس برخواست ہوئی

دستخط

ڈبلیو جے براملی

چیرمین

نمبر ۹

روئداد

سائنٹفک سوسائٹی

۲۸ جنوری سنہ ۱۸۹۵ع

الہ آباد

[illegible] پریس میں طبع ہوئی

سنہ ۱۸۹۵ع

نمبر ۹

روئداد

سینٹیفک سوسئیٹی

۲۸ جنوری سنہ ۱۸۶۵ع

الہ آباد

فیلڈو کرشنیئن آرفن پریس میں طابع ہوئی

سنہ ۱۸۶۵ع

روئداد نمبر ۹

سینٹیفک سوسئیٹی

علیگڈھہ واقعہ ۲۸ جنوری سنہ ۱۸۶۵ع

پہلا سالانہ عام اجلاس

پیٹرن یعنی مربی سوسئیٹی

هیز گریس ڈیوک اوف ارگائل

ایف آنریری صدر انجمن

بي سیڈٹ صاحب بهادر سي بي

صدر انجمن

ڈبلیو جے براملي صاحب اسکوئیر

میمبران موجودہ

مولوي محمد امرالله صاحب وکیل صدر عدالت آگرہ *

شیخ محمد قطب الدین صاحب رئیس بریلي *

مولوي محمد حفیظ الدین احمد صاحب منصف کول *

قاضي لطافت حسین صاحب رئیس علیگڈھہ *

بابو درگا پرشاد صاحب رئیس علیگڈھہ *

محمد عنایت الله خان صاحب رئیس بهیکم پور *

لاله بدري پرشاد صاحب رئیس علیگڈھہ *

سید باسط علي صاحب رئیس جلالي *

راجہ جیکشن داس بهادر ڈپٹي کلکٹر و ڈپٹي مجسٹریٹ علیگڈھہ *

راے گوبردھن داس صاحب تحصیلدار کول ضلع علیگڈھہ *

ایف آنریري سیکرٹري

لفٹننٹ جي ایف آئي گریہم صاحب بهادر

سیکرٹري

سید احمد خان

پہلا سالانہ عام اجلاس سوسئیٹي کا آج کے دن بموجب دفعہ ۴۰ قانون سوسئیٹي کے منعقد ہوا صاحبان منفصلہ بموجب دفعہ ۹ قانون سوسئیٹي کے میمبران معاون مقرر ہوئے *

۲۲۸ جارج دنداس ٹرنبل صاحب بہادر جج میرٹھہ *

۲۲۹ شیخ شرف‌الدین صاحب آنریري ڈپٹي مجسٹریٹ بدایون رئیس شیخوپور *

۲۳۰ مولوي محمد کرامت‌الله صاحب منصف شاهجہانپور *

۲۳۱ منشي نوابراے صاحب منصف داتاگنج ضلع بدایون *

۲۳۲ چودهري اصغرعلي صاحب رئیس کهیره آنریري مجسٹریٹ بدایون *

۲۳۳ بابو چندرسیکر صاحب مترجم کلکٹري بدایون *

۲۳۴ بابو پیاري‌موهن صاحب بانرجي افسر عملہ مهاراجہ بنارس

۲۳۵ نواب محمد مهدي‌علي‌خان بهادر رامپور *

۲۳۶ محمد الطاف‌علي‌خان صاحب رئیس بریلي *

۲۳۷ نواب حمزه‌علي‌خان بهادر رئیس شیخپوره تهانہ بنولي ضلع میرٹھہ *

۲۳۸ مولوي ابوالقاسم عبدالحکیم صاحب رئیس کلکتہ *

۲۳۹ سید فضل‌حق صاحب وکیل عدالت دیواني علیگڈهہ *

۲۴۰ مولوي عبیدالله صاحب عبیدي رئیس کلکتہ *

۲۴۱ بابو دکهنارنجن آنریري سیکرٹري انجمن هند صوبہ اودهہ تعلقہ‌دار سیکرپور ضلع راے بریلي *

۲۴۲ قاضي فضل احمد صاحب تحصيلدار ڈپٹي مجسٹريٹ ضلع ميرٹھہ *

۲۴۳ ميونسپل کميشن بريلي *

۲۴۴ لاله کشن سهاے صاحب رئيس ميرٹھه محله قانون گويان *

۲۴۵ مولوي مهدي علي خان صاحب تحصيلدار اٹاوه *

۲۴۶ راو هندوپت صاحب جاگيردار علي پور *

۲۴۷ لاله منولعل صاحب وکيل عدالت ديواني ضلع عليگڈهه *

سيکرٹري سوسئيٹي نے رپورٹ کونسل کارپرداز کي پيش کي جو نمه روئداد هذا ميں مندرج هي اور اِس بات کي تحريک کي که کونسل کارپرداز نے جو واسطے مقرر هونے بابو رامسي گهرس صاحب کے بطور آنريري ميمبر کے سفارش کي هي ميں چاهتا هوں که اُنکا تقرر اِجلاس سے منظور کيا جاے چنانچه بموجب دفعه ۲۵ قانون سوسئيٹي کے اُنکا تقرر بطور آنريري ميمبر کے منظور هوا *

لفٹننٹ جي ايف آئي گريهيم صاحب بهادر ايف آنريري سيکرٹر سوسئيٹي نے جو رپورٹ سالانه بابت سنه ۱۸۶۴ع بموجب دفعه ۳۰ قانون سوسئيٹي کے مرتب کي تهي پيش هوئي جو ذيل ميں مندرج هي *

رپورٹ سالانه

يهه سوسئيٹي جنوري سنه ۱۸۶۴ع ميں مقرر هوئي اور ۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع کے اِجلاس ميں جو بمقام غازيپور منعقد هوا قانون سوسئيٹي کا منظور هوا سال گذشته کي تجربه کاري سے معلوم هوا که وه قانون نهايت عمده اُصول پر مرتب کيا گيا تها اِس ليئے که اِس تمام سال ميں کوئي امر ايسا پيش نهيں هوا جس سے اُس قانون کي ترميم کي ضرورت هوئي هو اِلا ايک وجهه خاص سے جو اِس ضلع کے رئيسوں کي عالي همتي اور فياضي کي دليل هی اُسکي دفعه ۲ کو که جسکا مضمون يهه تها (که

مستقل مقام سوسئیٹی کا انجام کو الہ‌آباد ہوگا مگر جب تک کہ سوسئیٹی
بخوبی کہ چل نکلے اُس وقت تک اُسکا مقام اُن مقاموں میں ہوگا
جہاں جہاں سید احمد صدر الصدور کا قیام ہوتا رہیگا) اِس طرح بدل دیا
گیا کہ مستقل مقام سوسئیٹی کا بجاے الہ‌آباد کے علیگڈھہ قرار پایا *

روز تقرر سے روز بروز اِس سوسئیٹی کو ترقی ہوتی گئی ہی پہلے اجلاس میں صرف ایک سو نو میمبر معاون ہماری سوسئیٹی کی فہرست میں تھے ہر اِجلاس میں میمبروں کے داخلہ کو ترقی ہوتی گئی اور تعداد میمبروں کی دو سو سینتالیس پر پہنچی مگر منجملہ اُنکے تین میمبروں نے اِس جہان فانی سے اِنتقال فرمایا اور سات میمبروں نے اِستعفا دیا اور ایک میمبر آنریری میمبروں میں داخل ہوا اور دو سو چھتیس میمبر آج کی تاریخ تک ہماری فہرست میں ہیں جنکی فہرست تتمہ میں شامل ہی ہندوستانی میمبروں کی تعداد کے زیادہ ہونے سے سوسئیٹی کے ترقی خواہوں کو بہت بڑی خوشی ہی اُس سے ثابت ہوتا ہی کہ وہ لوگ آخرکار اِس بات سے آگاہ ہوتے جاتے ہیں کہ اپنے واسطے اور اپنے ہموطنوں کے واسطے تعلیم و تربیت کا سرانجام کرنا اور شائع کرنا بہت ضرور ہی اور وہ تربیت ایسی تربیت ہی کہ بالضرور چند ہی سال میں اضلاع شمال و مغربی میں اُسکے اثر بہت اچھے ظاہر ہونگے اور صاحبان انگریز کی تعداد کے ملاحظہ سے بھی جو ہندوستانیوں کو فائدہ پہنچانے کے واسطے سوسئیٹی میں شریک ہوئے ہیں نہایت خوشی اور تقویت ہوتی ہی *

ایک نہایت عمدہ اور فرحت انگیز اور لائق یادگاری کے جو امر اِس سال میں ہوا وہ یہہ ہی کہ اِس ضلع علیگڈھہ کے رئیسوں نے اپنی فیاضی اور عالی ہمتی سے سوسئیٹی کے لیئے ایک مکان عالیشان بنانے اور ایک ذخیرہ کتابوں اور آلات علوم و فنون کے جمع کرنے کے لیئے چندہ جمع کرنا چاہا ہی چنانچہ ۲۹ اگست سنہ ۱۸۶۴ع کی مجلس میں جس قدر زر چندہ پر دستخط ہوئے اُسکی تعداد [illegible] واسطے تعمیر مکان کے اور [illegible]

واسطے فراهمي كتب و آلات كے هى بعد اُسكے اَوْر صاحبوں نے بهي اِن دونوں كاموں كے ليئے چندہ دينا منظور فرمايا اور لغايت ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع جن صاحبوں نے چندہ دينا قبول كيا اُسكي تفصيل ذيل ميں مندرج كي جاتي هى اور هنوز فهرست چندہ كُهلي هوئي هى اور اُميد هى كہ اَوْر بهي روپيہ بطور چندہ كے جمع هوگا سوسئيتي اِس ضلع كے اور اَوْر اضلاع كے تمام رئيسوں كا جنهوں نے واسطے اِس نيك كام اور اپنے ملك كي بهلائي كے ليئے زر چندہ ديا هى نهايت شكر ادا كرتي هى *

فهرست اُس چندہ كي جو بعد ۱۶ اگست سنہ ۱۸۶۴ع كے لغايت ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع دستخط هوا

نام چندہ دينے والے كا	تعداد زر چندہ تعمير مكان	تعداد زر چندہ بابت فراهمي كتب و آلات
ٹهاكر گورپرشاد صاحب رئيس بيسوان --	باا ۔	صہ
مولوي زين العابدين صاحب منصف محمد آباد ضلع غازيپور --	پيہ	*
شيخ بركت علي صاحب منصف بانس گانو ضلع گوركهپور --	پيہ	*
لالہ چهبيلے رام صاحب ساهوكار كول --	سہ	عہ
سيد باقر علي صاحب رئيس جلالي --	جہ	*
سيد فضل حق صاحب وكيل عدالت ديواني عليگڈهہ --	ے	*
لالہ پورن مل صاحب ساهوكار هاترس --	سہ	*
لالہ رام دهن صاحب ساهوكار هاترس --	عہ	*
ڈبليو جانسٹن صاحب بهادر --	صعہ	*
محمد نصرت خان صاحب رئيس سميرہ	صحہ	صعہ

لاله بانڑدیو صاحب ساهوکار هاترس --	صــه	*
لاله پهول‌چند مکهن‌لعل ساهوان هاترس	مار	*
لاله انگومل صاحب ساهوکار هاترس --	صــه	*
لاله دیبي‌داس صاحب رئیس سکندره راؤ	صــه	*
لاله گلاب‌راے صاحب رئیس سکندره راؤ	للعــه	*
ٹهاکر نراین‌سنگهه صاحب رئیس حسن‌گڈهه پرگنه جلیسر ضلع متهرا --	صــه	*
بابو ایشان‌چندر صاحب رئیس کول --	صــه	*
سید تراب‌علي صاحب ڈپٹي کلکٹر جونپور	عــه	*
میزان --	للعاعــه	صــه

گورنمنٹ نے بهي اِس کام کے انجام هونے کے لیئے بهت عمده تائید کي هی چنانچه حسب رپورٹ جناب جے ایچ پرنسپ صاحب بهادر کلکٹر علیگڈهه اور بسعي اور سفارش جناب مسٹر ولیمس صاحب بهادر کمشنر میرٹهه کے گورنمنٹ سے تین ایکڑ اور تین روڈ اور تیس پول زمین سرکاري واسطے تعمیر مکان کے اور ایک باغ سرکاري واسطے اِمتحان اور ترقي علم فلاحت کے بموجب چٹهي سیکرٹر گورنمنٹ اضلاع شمال مغربي نمبر ۱۳۱۷ مورخه ۱۵ نوامبر سنه ۱۸۶۴ ع بنام صاحب کمشنر بهادر میرٹهه اور چٹهي سیکرٹر صدربورڈ نمبر ۷۰۶ مورخه ۲۵ نوامبر سنه ۱۸۶۴ ع اور ڈاکٹ صاحب کمشنر بهادر نمبر ۳۷۵ مورخه ۳۰ نوامبر سنه ۱۸۶۴ ع بنام صاحب کلکٹر بهادر علیگڈهه مرحمت هوا هی پس سوسئیٹي کي طرف سے اُن دونوں افسران گورنمنٹ کا اور نیز گورنمنٹ شمال مغرب کا کمال احسان‌مندي سے دلي شکر ادا کیا جاتا هی *

تعمیر مکان کي ۳۰ نوامبر سنه ۱۸۶۴ ع سے شروع هوئي چنانچه پهلا پتهر اُسکي بنیاد کا جناب نواب مستطاب معلي القاب آنریبل اے ڈرمنڈ صاحب

بہادر لفتننت گورنر شمال مغربی اضلاع کے ہاتھہ سے رکھا گیا سوسئیتی اُنکا دلی شکر ادا کرتی ہی کہ صاحب ممدوح نے اُسکے کار و بار کی ترقی میں بہت مہربانی سے اعانت کی اور اپنی پرورش سے مستفیض کیا جو سرگرمی اور غرض جناب نواب لفتننت گورنر بہادر اضلاع شمال مغربی نے لوگوں کی بھلائی کے لیئے ظاہر کی اُن رئیسوں کی آل اولاد تک کو جنکی فیاضی کے سبب سے وہ جلسہ جمع ہوا خوش آیندہ یادگاری رہیگی *

اِس بات کی رپورت کرنے سے بھی رضامندی ہوتی ہی کہ کتابوں کا واسطے سوسئیتی کے خریدنا شروع ہوگیا ہی اور ایک عمدہ ذخیرہ اُنکا فراہم ہوتا جاتا ہی چنانچہ جس قدر کتابیں خرید کی گئی ہیں یا لوگوں نے بطور نذر کے سوسئیتی کو دی ہیں اُن سب کی فہرست مرتب ہوئی ہی اور آیندہ کو مشتہر کی جاویگی منجملہ اُنکے سید احمد خان نے جو نذر کی ہی وہ قیمتی چھہ سو روپیہ کی ہی *

سید احمد خان نے اِسی بات پر قناعت نہ کی بلکہ سوسئیتی کے کار و بار کی ترقی میں اَور بھی کوشش پر کمر باندہی چنانچہ پہلی دسمبر گذشتہ سے اُنہوں نے ایک جلسہ قائم کیا ہی جس میں وہ ایسے لوگوں کو جو قانون سیکھنے کے خواہشمند ہیں لکچر یعنی درس دیتے ہیں ہر شخص جو اُس میں شریک ہوتا ہی تھوری سی فیس ادا کرنا ہی اُسکی آمدنی سید احمد خان نے سوسئیتی کی عمارت کے چندہ میں شامل کردی ہی جیسا کہ نقشوں مفصلہ ذیل سے واضح ہوگا یہہ لکچر مارچ سنہ ۱۸۶۵ع کے آخر تک جاری رہیگا *

(۱)

نقشہ جمع خرچ آمدني لکچر لغايت ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع

باقي موجودہ خزانہ سوسائيٹي	خرچ لکچر	آمدني لکچر
[illegible] ۹ - ۶ پائي	[illegible] ۳ - ۶ پائي	[illegible]

(۲)

نقشہ وصول باقي زر چندہ تعمير مکان لغايت ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۶۳ع

باقي	وصول	ميزان	آمدني لکچر	تعداد زر چندہ دستخط شدہ
[illegible] ۹ - ۶ پائي	[illegible]	[illegible] ۹ - ۶ پائي	[illegible] ۹ - ۶ پائي	[illegible]

(۳)

نقشہ جمع خرچ آمدني زر چندہ تعمير مکان معہ آمدني لکچر لغايت ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۶۳ع

باقي	خرچ جو واسطے تعمير مکان کے ديا گيا	ميزان	آمدني فيس لکچر	زر چندہ وصول شدہ
[illegible] ۹ - ۶ پائي	[illegible]	[illegible] ۹ - ۶ پائي	[illegible] ۹ - ۶ پائي	[illegible]

(۴)

نقشہ وصول باقی زر چندہ فراہمی کتب و آلات لغایت ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۶۳ع

زر چندہ دستخطشدہ	وصول	منہائی بابت قیمت کتب جو سید احمد خان نے دی	میزان	باقی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۵)

نقشہ جمع خرچ زر چندہ فراہمی کتب و آلات لغایت ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۶۳ع

تعداد زرچندہ وصولی	خرچ خرید کتب	باقی
[illegible]	[illegible] ۶ر ۱ پائی	[illegible] ۹ر ۱۱ پائی

علاوہ رقم خرچ مندرجہ نقشہ نمبر۵ کے بیس روپیہ کی الماری اور چھہ سو اکیاون روپیہ کی کتابیں اور نقشہجات جغرافیہ اور چھتیس روپیہ کی روئی اوتنے کی کل خریدی گئی ہیں اُنکی قیمت ابھی ادا نہیں ہوئی مگر جلد ادا ہو جائیگی *

(۶)

نسخهٔ جمع خرچ آمدنی زر چندہ سالانہ و دیگر آمدنی سوسئیتی لغایت ۳۱ دسمبر سنه ۱۸۹۳ع

آمدنی				خرچ								
بقایای آمدنی زر چندہ سالانہ	آمدنی خوردنی	قیمت کتب فروخت شدہ	میزان	تنخواہ عملہ	خرچ ڈاک	قیمت سیاہی و کاغذات	اجرت چھپائی رودادہا	اجرت چھپائی کتب	اجرت چھپائی دیگر کاغذات	سائر خرچ	میزان	باقی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

علاوہ رقم خرچ مندرجہ اِس نقشہ کے رقومات مفصلہ ذیل سوسئیٹی کو دینی ہیں *

تنخواہ بابو گنگاپرشاد مترجم بابت دسمبر سنہ ۱۸۶۳ع	...	[illegible]
تنخواہ مولوی فیض الحسن بابت دسمبر سنہ ۱۸۶۳ع	...	[illegible]
تنخواہ محمدیارخان محرر بابت دسمبر سنہ ۱۸۶۳ع	...	[illegible]
محصول ڈاک بابت ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۳ع	...	[illegible] ۱۱ ۶ پائی
ٹکٹ رسیدات	...	[illegible] ۱
سائر خرچ	...	[illegible] ۲
تخمیناً بابت چھپوائی تاریخ چین دادنی بابت مشن پریس کلکتہ	...	[illegible] ۸
میزان	...	[illegible] ۶ ۶ پائی

پس اِس رقم کے خرچ ہونے کے بعد مبلغ [illegible] ۱۱ ۱۱ پائی باقیات آمدنی سوسئیٹی کے خزانہ میں موجود رہینگے *

ذکر اُن کاموں کا جو سوسئیٹی نے اِس سال میں کیئے

گذشتہ تمام سال میں صرف ایک مترجم انگریزی اور ایک مولوی اور ایک محرر نوکر رہا اور علاوہ انجام دینے کام ترتیب دفتر اور درستی حساب اور ترتیب روداد اِجلاسوں کے مترجموں نے کام حسب تفصیل ذیل کیا *

سال گذشتہ ميں سوسئيتي نے صرف دو کتابيں چھاپيں ايک ترجمہ تاريخ مصر کا جو تقسيم ھو گيا اور دوسري تاريخ چين کي جو پہلا ترجمہ کيا ھوا فارسي زبان ميں ھی اور وہ ابھي تقسيم نہيں ھوا عنقريب تقسيم ھونيوالي ھی *

اِس بات کي اِطلاع کرنے سے خوشي ھوتي ھی کہ مختلف مقاموں سے جو سوسئيتي کے پاس چٹھياں پہنچيں اُنسے معلوم ھوتا ھی کہ ترجمہ تاريخ مصر کا بسبب سليس اور بامحاورہ ھونے کے عام پسند ھوا ھی اِس سے آيندہ ترجموں کے زيادہ اچھے ھونے کي توقع ھوتي ھی *

سال گذشتہ ميں بعض ميمبروں نے شکايت کي کہ سوسئيتي ميں کتابيں کم چھاپہ ھوئيں اور کسي ميمبر نے ايک گمنام چٹھي اِسي امر کي شکايت کي سوسئيتي ميں بھيجي ھی جو سوسئيتي کي کتاب آمدني چٹھيات ميں ثبت ھی اگرچہ يہہ شکايت کسي قدر معقول ھو ليکن ھمکو اُميد ھی کہ ھندوستاني ميمبر اُن مشکلات پر لحاظ کرينگے جو ايک دو سال تک ايک نئے کام کے جاري ھونے ميں بالضرور پيش آتي ھيں علاوہ معمولي خرچ صرف کے جو ايک نئے کام ميں خواہ نخواہ عائد ھوتے ھيں ايک بہت بڑا خرچ يہہ ھوا کہ سوسئيتي کا مقام سال گذشتہ ميں بدل گيا اور وہ ايک ايسا واقعہ ھوا کہ اُسکے سبب سے اُسکے کار و بار اِلتوا ميں پڑ گئے

اور نیز جن پریسوں میں کتابیں چھاپنے کو دي گئیں وھاں سے اِیں قدر تاخیر میں آئیں کہ اَور ترجمہ کیئے جانے کي باوجودیکہ وہ طیار تھے نوبت نہ پہنچي اور سب سے بڑا امر یہہ تھا کہ سوسئیتي پاس اِس سال میں اِس قدر روپیہ نہ تھا کہ وہ اَور زیادہ کتابیں چھاپ سکتي پس اِس سے ثابت ھی کہ کوئي غفلت یا سستي در باب ترجمہ کرنے اور مشتہر کرنے کتابوں کے مہتممان سوسئیتي کي طرف سے نہیں ھوئي کیونکہ سال گذشتہ میں ایسے ھرج پیش آنے ناگزیر تھے اور جو بندوبست کہ آگے بیان کیا جاتا ھی اُس سے اُمید ھی کہ اِس سال میں بہت زیادہ کتابیں اَور نہایت مفید مفید ترجمے ھوکر مشتہر ھونگے *

ذکر آمدني سوسئیتي کا جسکي سال حال میں توقع ھی اور اُن کاموں کا جو سوسئیتي اِس سال میں کریگي

نقشہ منصلہ ذیل سے غالب آمدني اور خرچ سوسئیتي کا بابت اِس سال کے اور نیز تعداد اُس روپیہ کي جو کتابوں کے چھاپنے کے لیئے بہم پہنچ سکیگا معلوم ھوگي *

(٧)

نقشہ آمدنی متوقع سینٹیفک سوسائٹی بابت سنہ ١٨٦٥ء

	باقیات از چندہ سنہ ١٨٦٤ء	[illegible]
	آمدنی چندہ سالانہ سنہ ١٨٦٥ء	[illegible]
	آمدنی فروخت کتب چھاپہ سے	[illegible]
	میزان	[illegible]
خرچ	تنخواہ عملہ	[illegible]
	خرچ چھاپہ رودادہا	[illegible]
	خرچ ڈاک و ٹکٹ رسیدات	[illegible]
	سائر خرچ	[illegible]
	میزان	[illegible]
	باقی	[illegible]

کتابوں مفصلہ ذیل کے ترجمہ اور چھاپنے کي اِس سال میں تجویز ھی

(۸)

نقشہ اُن کتابوں کا جو اِس سال میں ترجمہ ہونے اور چھپنے والي ھیں

نمبر	نام کتاب	تعداد صفحہ کتاب انگریزي	کیفیت
۱	رولن صاحب کي قدیم قوموں کي تاریخ یونان میں سے اول حصہ جو اِبتداے قائم ہونے سلطنتوں یونان سے اُس زمانہ تک جب کہ یونان میں علوم و فنون میں مشہور مشہور لوگ ہوئے …	۹۳	
۲	رولن صاحب کي قدیم قوموں کي تاریخ یونان میں سے دوسرا حصہ جو دارا کے زمانہ سے جب کہ یونان کي اور ایرانیوں کي تاریخ مل گئي زرکسیز کي وفات ھی …	۱۷۸	یہہ تینوں حصے ترجمہ ہوچکے ہیں اور اِنکا چھاپہ ہونا ۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع کے اِجلاس میں منظور ہو چکا ھی
۳	رولن صاحب کي قدیم قوموں کي تاریخ یونان میں سے تیسرا حصہ جو ارتا زرکسیز کے زمانہ سے اُسکي وفات تک ھی …	۱۴۴	
۴	رسالہ علم فلاحت یعني کشتکاري مصنفہ رابرٹ اِسکاٹ برن صاحب	۲۴۵	۱۶ جون سنہ ۱۸۶۴ع کے اِجلاس میں جو متعدد رسالے نیچرالفلاسي کے ویل صاحب کے سلسلہ میں سے منظور ہوئے ہیں اُن میں کا یہہ رسالہ ھی
۵	رسالہ نیچرالفلاسي مصنفہ چارلس تاملنسن …	۱۶۲	ایضا

	نام کتاب	تعداد صفحات	کیفیت
۶	رسالہ علم آب و ہوا مصنفہ چارلس ٹاملنسن ...	۱۳۸	۱۶ جون سنہ ۱۸۶۳ع کے اجلاس میں جو متعدد رسالے نیچرالفلاسفی کے ویل صاحب کے سلسلہ میں سے منظور ہوئے ہیں اُن میں کے یہہ رسالے ہیں
۷	رسالہ جرثقیل مصنفہ چارلس ٹاملنسن ...	۲۰۰	
۸	رسالہ در علم قوت برقی مصنفہ چارلس ٹاملنسن ...	۱۹۵	
۹	سینیرز پولیٹکل اکونمی ...	۲۲۵	۱۶ جون سنہ ۱۸۶۳ع کے اجلاس میں منظور ہوچکا ہی

تاریخ یونان کا ترجمہ طیار ہی اُسکے ترجمہ کی بابت کوئی خرچ درکار نہیں اور منجملہ کتب باقیماندہ کے عملہ معینہ سوسئیٹی کا بمشکل رسالہ علم فلاحت اور رسالہ نیچرالفلاسفی اور رسالہ علم جرثقیل اور رسالہ علم ادوات اور رسالہ قوت برقی کا ترجمہ کردیگا پس اُسکے واسطے بھی نیا خرچ درکار نہیں ہی کیونکہ تنخواہ عملہ کی اخراجات *میں منہا ہو گئی باقیماندہ کتابوں کے لیئے خرچ درکار ہوگا اور خواہ اُنکا ترجمہ اُجرت دیکر باہر سے کیا جاے خواہ مترجم جدید نوکر رکھکر کیا جاوے تخمیناً اُنکے ترجمہ پر حسب تفصیل ذیل خرچ پڑیگا *

(۹)

نام کتاب	تعداد صفحہ	اُجرت فی صفحہ	کل اُجرت ترجمہ
سینیرز پولیٹکل اکونمی --	۲۲۵	[illegible]	[illegible]
رسالہ علم آب و ہوا مصنفہ چارلس ٹاملنسن --	۱۳۸	[illegible]	[illegible]
میزان --	۳۶۳		[illegible]

اُجرت چھپوائي اُن کتابوں کي جو معتبر چھاپہ خانوں سے چھپوائي جاویں حسب تفصيل ذيل ھوگي اور اِس حساب ميں وہ شرح چھپوائي کي مندرج کي گئی ھی جو گورنمنٹ پريس الہ آباد ميں لي جاتي ھی اور اِسي نقشہ ميں شامل کيا گيا ھی تخميني اُجرت و ذکت اور قيمت کاغذ اور اُجرت جلدبندي کي جس سے کل لاگت چھپوائي کتب مذکورہ بالا تخميناً معلوم ھوگي

(ب)

نمبر	نام کتاب	تعداد فرمہ	اُجرت في فرمہ	کل اُجرت	تخميناً لاگت و ذکت بابت اُن کتابوں کے جن ميں نقشے ھيں	قيمت کاغذ	جلدبندي	اُجرت ترجمہ	ميزان
۱	رولن صاحب کي قديم قوموں کي تاريخ يونان سے اول حصہ جو ابتداے قائم ھونے سلطنتوں يونان سے اس زمانہ تک جب کہ يونان ميں علوم و فنون ميں مشہور مشہور لوگ ھوئے	۱۰	عـــہ ۲ ا ر	مارعـــہ ۸ ر ۰	*	مارعـــہ ۹ ر ۷ پائي	عـــہ	*	سمارعـــہ ۱ ر ۷ پائي
۲	رولن صاحب کي قديم قوموں کي تاريخ يونان سے دوسرا حصہ جو دارا کے اُس زمانہ سے جب کہ يونانيوں اور ايرانيوں کي تاريخ مل گئي زرکسيز کي وفات تک ھی	۲۱	ايضا	سمارعـــہ ۱ ر	*	مارعـــہ ۶ ر ۵ پائي	ســہ	*	سمالعـــہ ۷ سہ ۵ پائي
۳	رولن صاحب کي قديم قوموں کي تاريخ يونان سے تيسرا حصہ جو ابتدا زرکسيز کے زمانہ سے اُسکي وفات تک ھی	۱۵	ايضا	مالہ ســہ ۲ ر	*	مالعـــہ ۶ ر ۸ پائي	عـــہ	*	اسماعـــہ ۱۰ ر ۸ پائي

نمبر	نام کتاب	تعداد جزو	اجرت فی جزو	کل اجرت	تخمیناً لاگت و ذکت بابت اُن کتابوں کے جن میں نقشے هیں	قیمت کاغذ	جلدبندی	اجرت ترجمه	میزان
۴	رسالہ علم فلاحت یعنی کشتکاری مصنفہ رابرٹ اسکات برن صاحب	۲۸	[illegible] ۱۲/	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۳/	[illegible]	*	[illegible] ۳/
۵	رسالہ نیچرل فلاسفی مصنفہ چارلس ٹاملنسن	۲۰	ایضا	[illegible]	*	[illegible]	[illegible]	*	[illegible]
۶	رسالہ علم آب و هوا مصنفہ چارلس ٹاملنسن	۱۷	ایضا	[illegible] ۱۲/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۲/
۷	رسالہ علم جر ثقیل مصنفہ چارلس ٹاملنسن	۲۵	ایضا	[illegible] ۱۲/	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible] ۱۲/
۸	رسالہ در علم قوت برقی مصنفہ چارلس ٹاملنسن	۲۳	ایضا	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۳/	[illegible]	*	[illegible] ۱۳/
۹	سینیوز پولیٹکل اکونمی	۵۷	ایضا	[illegible] ۱۲/	*	[illegible] ۶/	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۲/
	میزان کل	۱۰۰۰	...	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۳/ ۸ پائی	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۳/ ۸ پائی

حساب مذکورہ بالا سے ظاہر ہی کہ اِس سال میں جس قدر آمدنی کی سوسئیٹی کو توقع ہی اگر وہ کل روپیہ آجاوے تو بھی واسطے چھاپہ ہونے اِس قدر کتابوں کے کافی نہیں ہوتا بلکہ مبلغ ۱عـــہ ۲عـــہ ۱۲ر ۹ پائی فاضل ہوتے ہیں جیسا کہ نقشہ مذکورہ بالا سے ظاہر ہی مگر ایک صورت میں جس سے اخراجات سوسئیٹی میں تخفیف ہو سکتی ہی *

حساب چھپوائی چھاپہ خانوں کا جو دریافت کیا گیا تو معلوم ہوا کہ گورنمنٹ پریس میں اُجرت چھپوائی ایک فرمہ کی جس میں آتھہ صفحہ ہونگے اور جسکی ہزار کاپی چھپینگی عـــہ ۱۲ر فی فرمہ یا ۵ؔ۲ ۳ پائی فی صفحہ ہی اور مصدرالنوادر آگرہ میں عـــہ ۱۲ر فی فرمہ یا ۳ر فی صفحہ اور باپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں تخمیناً عـــہ فی فرمہ یا ۱ر فی صفحہ ہی *

سید احمد خان بانی سوسئیٹی نے جو کار و بار سوسئیٹی میں ہمیشہ سرگرم اور فیاض ہیں اور جنکو اُسکی ترقی کا ہر وقت خیال رہتا ہی اُنہوں نے یہہ بات لفٹننٹ گریہیم صاحب کے اِرشاد کے بموجب قبول کی ہی کہ میرا پریوٹ پریس سوسئیٹی کے کام کے لیئے موجود ہی تو اِس صورت میں عـــہ ۱۲ر فی فرمہ یا ۱۳ر ۹ پائی فی صفحہ چھپوائی میں بغیر منافع کے لاگت پڑیگی اور پریسوں میں جو اِس سے زیادہ چھپوائی مقرر کی ہی غالباً وہ اُنکا منافع ہی اور بلاشبہہ سید احمد خان کو منافع کا لینا منظور نہیں ہی اِس پیشکش کے سبب سے علاوہ بہت سے نقد روپیہ کی کفایت کے کتابوں کے چھپنے میں دیر بھی نہ لگیگی جو بسبب مترجموں اور مہتمموں سوسئیٹی کے چھاپہ خانوں سے سیکڑوں کوس دور ہونے پر بالضرور ہوتی ہی چنانچہ سال گذشتہ میں اِس قدر تفکر اور تکلیف پیش آئی کہ ہفتہ کے ہفتہ پروفوں کے آنے اور پھر واپس جانے میں ضائع ہوئے اِس لیئے کہ بغیر ملاحظہ مہتمم سوسئیٹی کے اُنکی تصحیح نہیں ہونے کی جو ترجمہ بسبب کثرت کام کے سید احمد خان کے نہ چھپ سکیں وہ اَور چھاپہ خانوں میں چھپ جائینگے اور

اُن سب پرٌ جو اُنکے چھاپہ خانہ میں چھپینگے سوسئیتي کو ھر فرمہ پر بمقابلہ حساب گورنمنت پریس سے ۱۴۳ر کا اور بحساب مطبع مصدرالنوادر آگرہ عـه۱۴۵ر کا اور بحساب تخمیني مطبع کلکتہ عـه۲۴ر کا فائدہ ھوگا کل اُجرت چھپوائي کي جو نقشہ میں مندرج ھی ۱ر تھی اور اگر وہ سب سیداحمدخان کے پرپوت پریس میں اصلي لاگت پر بلا منافع کے چھپیں تو ۱۴۵ر خرچ ھوتا ھی اِس صورت میں ۱۱ر کا فائدہ سوسئیتي کو ھوگا *

علاوہ اِسکے ایسي ھي فیاضي سے سیداحمدخان نے یہہ بھي منظور کیا ھی کہ جو کتابیں اُنکے پریوت پریس میں چھپیں اُسکا روپیہ سوسئیتي آرام سے اور موقع پر ادا کرے مگر وہ یہہ اقرار نہیں کرتے کہ یہہ سب کتابیں وہ اپنے پریوت پریس میں چھاپ دینگے لیکن میمبروں کو مطمئن رھنا چاھیئے کہ جس قدر ممکن ھی اُس قدر چھاپي جائینگي سیداحمدخان کي حسن تدبیر اور اِحتیاط جو سوسئیتي کے کام کے اِنتظام میں ھي وہ دونوں کونسلوں کے میمبروں پر بخوبي روشن ھی *

(دستخط) جي ایف آئي گریہم
لیف آنریري سیکرتري

چیرمین نے اُن تمام اِنتظاموں کو باتفاق تمام میمبران موجودہ کے پسند کیا جو رپورت مذکورہ بالا میں مندرج ھیں اور تحریک کي کہ سیداحمدخان نے اپني فیاضي سے جو اصلي لاگت پر بلا کسي نفع کے سوسئیتي کي کتابوں کے چھاپنے کا جس قدر کہ ممکن ھو اقرار کیا ھی سوسئیتي کو اسکا شکریہ ادا کرنا چاھیئے کیونکہ اِس سے سوسئیتي کو بہت کفایت اِخراجات میں ھوگي اور نیز وہ ایک معقول تعداد کتابوں کے چھاپنے پر قادر ھوگي *

راجہ جیکشن داس نے اِسکي تائید کي اور بالاتفاق منظور ھوئي *

بعد اُسکے بموجب دفعہ ۳۲ قانون سوسئیتی کے دو فہرستیں واسطے تقرر نئے کونسل مشیر اور نئے کونسل کارپرداز اور نئے افسران سوسئیتی کے پیش ہوئیں اور حسب تفصیل ذیل کونسلوں اور افسروں کا تقرر عمل میں آیا *

میمبران کونسل مشیر حسب تفصیل ذیل مقرر ہوئے ·

ڈبلیو جے براملی صاحب بہادر *

بی سیپت صاحب اِسکوئیر سی بی *

ڈبلیو میور صاحب اِسکوئیر *

جی ایچ پرنسپ صاحب بہادر *

آنریبل ڈی ایف مکلیوڈ صاحب بہادر *

کرنل جی ڈبلیو ھملٹن صاحب بہادر *

اے کالون صاحب اِسکوئیر *

جی ایچ ریکٹس صاحب اِسکوئیر *

سی اے ایلیٹ صاحب اِسکوئیر *

ایم کیمپسن صاحب اِسکوئیر *

کپتان اِس آر فلر صاحب بہادر *

لفتننت جی ایف آئی گریھیم صاحب بہادر *

مولوی عبداللطیف خان بہادر *

نواب ضیاءالدین احمد خان بہادر *

مولوی سراج حسین صاحب *

راجہ جیکشن داس بہادر *

سید احمد خان *

ممبران کونسل کارپرداز حسب تفصیل ذیل مقرر ہوئے

ڈبلیو جے براملی صاحب بہادر *
جے ایچ پرنسپ صاحب بہادر *
راجہ جیکشن داس بہادر *
مولوی حفیظ الدین احمد صاحب *
قاضی مدد حسین صاحب *
محمد عنایت اللہ خان صاحب *
محمد عبد الشکور خان صاحب *
قاضی لطافت حسین صاحب *
بابو ایشر چندر صاحب *
لالہ بدری پرشاد صاحب *
سید احمد خان *

افسران سوسئیٹی کے حسب تفصیل ذیل مقرر ہوئے

ڈبلیو جے براملی صاحب بہادر	پریسیڈنٹ
جے ایچ پرنسپ صاحب اسکوئیر راجہ جیکشن داس بہادر	وئیس پریسیڈنٹ
سید احمد خان	سیکرٹری

بعد اِسکے سید احمد خان نے مسٹر کیمپسن صاحب کی چٹھی مندرجہ ذیل پیش کی اور کہا کہ مجھکو اِس بات کی کمال خوشی ہی کہ ہماری سوسئیٹی کا پہلا ترجمہ صاحب ممدوح نے پسند فرمایا ہی اور دو سو کتابیں اُسکی گورنمنٹ کے مدارس کے لیئے خرید ہونے کے لیئے رپورٹ کی ہی *

ترجمہ چٹھی ایم کیمپسن صاحب بہادر ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم اضلاع شمال مغربی نمبری ۱۲۵۸ مورخہ ۱۶ جنوری سنہ ۱۸۶۵ع بنام سید احمد خان سیکرٹر سین ٹیفک سوسئیٹی علیگڈھہ

پہلی کتاب مشتہرکردہ سین ٹیفک سوسئیٹی جسکا نام تاریخ مصر ہی وہ ہمارے پاس پہنچی اور اُسکے ترجمہ کی طرز کلام اور اُس طریقہ کو جس طرح یہہ ترجمہ کیا گیا ہی ہم پسند کرتے ہیں *

اور یہہ اطلاع دیتے ہیں کہ ہم نے گورنمنٹ کی منظوری واسطے خریدنے دو سو نسخوں اُس ترجمہ کے تحصیلی اور دیسی مدرسوں میں بطور اِنعام کے تقسیم کرنے کی نظر سے منگوائی ہی *

بعد اِسکے سید احمد خان نے مولوی عبداللطیف خان بہادر کی چٹھی مندرجہ ذیل پیش کی اور اِس بات کی تحریک کی کہ یہہ چٹھی واسطے غور و ملاحظہ کے کونسل کارپرداز کے سپرد کی جاے *

راجہ جیکشن داس بہادر نے اِس تحریک کی تائید کی اور بالاتفاق منظور ہوئی *

ترجمه چٹھي مولوي عبداللطيف خاں بهادر ميمبر كونسل مشير مورخه ۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ع مقام كلكته بنام سيكرٹري سيٹن ٹيفك سوسيئٹي عليگڈھه

مجھكو بہت افسوس ھى كه كار و بار خصوص كار سركاري كي كثرت كے سبب سے فرصت اور موقع نه پانے سے سوسئيٹي كے كار و بار ميں شريك ھونے سے اب تک ميں محروم رھا بجز اِسكے كه ميں نے رولن صاحب كي قديم تاريخ كے اُس حصه كے ترجمه كے خلاف پر اپني راے سرزد كي جس ميں يونان كے حالات كا ذكر ھى اِس ظاهري غفلت كے بالعوض جو ميري طرف سے ھوئي ھى صرف اِس خيال سے اپنے تئيں تسكين دے سكا كه جس كام ميں مجھه سے زياده قابل قابل بہت سے ميمبر مددگار هيں جنھوں نے سوسئيٹي كي بهلائي ميں بہت سي كچھه غرض ظاهر كي ھى تو ميري طرف سے خط و كتابت كا نه ھونا غالباً معلوم نه ھوگا *

چو كه ميں كونسل مشير كا ميمبر ھوں ميں خيال كرتا ھوں كه ميرا تعلق سوسئيٹي سے ايسا ھى كه جسكے سبب سے مجھكو لازم ھى كه جہاں تک مجھه سے ھوسكے اُسكے كار و بار كو ترقي دينے ميں كوشش كروں اور اِس ليئے چند رائيں پيش كرنے كي ميں اِجازت چاهتا ھوں جو ميرے خيال ميں آئي هيں اور اُميد ھى كه اُنميں ايسي ترميم اور ترقي كي جانے كے بعد جو اُنكے عمل درآمد كے واسطے ضروري ھو شايد وه كچھه كام آويں *

اول ۔ ميرے نزديک اگر مسلمانوں ميں عالموں كي طالبعلموں ميں ايک خيال اُن عمده ذخيروں كا جو انگريزي زبان اور علم ميں جمع هيں اور جس سے

اُنمیں سے اکثر محروم ہیں گو وہ خیال کیسا ہی کمزور ہووے بکامیابی ڈالا
جاوے تو ایک بڑی بات حاصل ہووے تب جو تعصب کہ وہ انگریزی کی
تحصیل میں اُنسے ظاہر ہوتا ہی وہ جاتا رہے اور ایک غبطہ پیدا ہو جس
سے اُنکو ایسا شوق ہو جاوے کہ دیکھیں اول اُن خزانوں کو کون حاصل کرے
اور اپنا کرلے اِس لیئے مولوی سراج حسین اور مولوی سید احمد خان کی
اِس راے سے میں دل سے اِتفاق کرتا ہوں کہ بڑی بڑی دقیق کتابوں کا ترجمہ
بنظر ثبوت اِس بات کے زبان عربی میں کیا جائے کہ علماے عربی کو معلوم
ہو کہ بڑی دقیق اور باریک کتابیں صرف زبان عربی سے مخصوص نہیں
اور معلوم ہو کہ وہ کتابیں اُس زبان کی حد سے باہر ہیں اِس مطلب کے
حصول کے لیئے میں ضروری سمجھتا ہوں کہ ایک علیحدہ فنڈ روپیہ کا جمع
کیا جاوے جسکے جمع کرنے میں صرف مسلمان شرفا مددگار ہوں دوم
بلحاظ کتب علوم عملی کے میری بالکل یہہ راے ہی کہ صرف اُردو میں
اُنکا ترجمہ کیا جاے کہ وہی صرف ایسی زبان ہی جسکو ہندوستان کے مختلف
اضلاع میں تعلیم یافتہ لوگ سمجھتے ہیں تیسرے اگر اُن کتابوں کے عربی
ترجموں کو جو اصل میں یورپ کی زبانوں میں تھیں اور جو ترجمے تھوڑا عرصہ
گذرا کہ مصر میں چھپ کر مشتہر ہوئے اور جو اب بھی موجود ہوں سوسئیٹی
کے خرچ اور رہنمائی سے پھر چھاپا جاے یا اُردو زبان میں ترجمہ کیا جاے
تو وقت اور محنت اور نیز روپیہ میں کفایت شعاری ہوگی اور میرے نزدیک
یہہ ایک عام قاعدہ ٹھہرا لیا جاے کہ جس حالت میں کسی انگریزی
کتاب کا ترجمہ اُردو میں کرنا منظور ہو اور مشرق کی کسی زبان میں
اُس کتاب کے سردست ترجمے موجود ہوں اور سوسئیٹی کے مطلب کے واسطے
دستیاب ہوں تو اُنہیں ترجموں سے اُس کتاب کا اُردو میں ترجمہ کیا جایا
کرے چوتھے میری راے ہی کہ انگریزی کتب علوم اِنشا اور علوم دقیق کے
تمام ایسے اُردو اور فارسی ترجموں کے نسخے جنکو خاص لوگوں نے اپنی
ذمہداری پر کیا ہو یا گورنمنٹ کی ہدایت اور اِنتظام سے ہوئے ہوں سررشتہ
تعلیم کے حکام کی مدد سے جمع کیئے جاویں اُنمیں سے وہ ترجمے جو سوسئیٹی

کے مطالب کے مناسب ہوں پھر چھاپے جاویں پانچویں ہندوستان میں
خاص لوگوں کو مناسب اِنعاموں کی ترغیب سے مختلف بڑے بڑے مضامین
پر اُردو زبان میں خواہ اصلی تصنیفات طیار کرنے کی یا اُن مضمونوں کے
یورپ کی کتابوں سے تالیف کرنے کی رغبت دلائی جاے اور بطور ایک اَور
ترغیب کے میری یہہ راے ہی کہ علاوہ اِنعاموں کے ایسی تصنیفات اور تالیفات
کا حق چھاپہ اُن لوگوں کو مرحمت کیا جاے اور کتابوں کی فروخت سے
جو منافع ہو اُنکو دیا جاے چھٹے ایسے اہل یورپ سے جو اُردو زبان سے
بخوبی واقف ہوں انگریزی یا اَور یورپ کی زبانوں کی مفید کتابوں کا ترجمہ
کرنے کی خاص درخواست کی جاے اور اُنسے اقرار اور ذمہ کر لیا جاے کہ بذریعہ
سوسئیٹی کے اُن کتابوں کے بہت سے نسخے واسطے مصنفوں کے فروخت کردیئے
جائینگے ساتویں اُردو میں ایک ہفتہوار یا ماہواری یا کسی کسی مہینہ
میں ایک میگزین یعنی خزانہ مضامین مختلفہ کا اُن میگزینوں کے طریق
پر مشتہر کیا جایا کرے جنکو ملک گریٹ برٹن اور آیرلینڈ میں بہت کچھہ
کامیابی ہوئی ہی اور اِس مطلب کے حصول کے واسطے ایسے ایڈیٹر یعنی
مہتمم اخبار کی مدد حاصل کی جاے جسکو اُردو کا خوب علم ہو اور اُسکے
ساتھہ ہی انگریزی ایڈیٹر کی مانند ذہین اور تیز فہم ہو آٹھویں حال میں
اِنگلستان میں بہت سے ایسے صاحبان انگریز ہیں جو ہندوستان سے رخصت
ہوکر گوشہ نشین ہیں اور جو ہندوستانیوں کی تعلیم کے بڑے دوست ہیں
اُنسے سوسئیٹی منت گذاری کرے کہ عناےاً وہ لوگ اپنے مشورے اور رائیں
سوسئیٹی کو دیا کریں اُنمیں سے چند لوگوں کے نام جو اِس وقت میرے
خیال میں آئے ہیں بیان کرتا ہوں سر ایڈورڈ رائن صاحب سر لارنس پیل صاحب
سر جیمس کالول صاحب سر فریڈرک ہالی ڈے صاحب سر جان پیٹر گرانٹ
صاحب مسٹر ایچ ٹی پرنسپ صاحب مسٹر ہاگسن پرات صاحب
ایک ایسی ہی درخواست کلکتہ اور مندراس اور بمبئی کے تینوں یونیورسٹیوں
یعنی مدرسوں اکبر کی مجلس کے خاص خاص میمبروں سے کی جاوے

اور اگر بائي‌لاز يعني قوانين اور روئدادوں سوسائيٹي کے کافي نسخے اُن لوگوں کے پاس بهيجنے کے واسطے بہم نہ پہنچ سکیں تو انگريزي میں ایک سرکلر جس میں سوسائيٹي کے منشاء اور مقاصد کا بيان بہ تفصيل تمام هو اُنمیں سے هر ایک کے پاس روانہ کي جاے نوین بنگال کے هندو بطور ایک گروہ کے سوسائيٹي کے کار و بار میں غرض‌مند نہ هونگے صرف اِس وجهہ سے کہ اُردو زبان سے بہت کم واقف هیں مگر میري راے یہہ هی کہ اُردو زبان میں ایک اِطلاعنامہ جس میں سوسائيٹي کے مقاصد بخوبي بہ تفصيل مندرج هوں معہ ایک فہرست ميمبروں کے جو اُس میں شریک هیں اور اُن کتابوں کي فہرست جو ترجمہ کے واسطے تجويز هوئي هیں اور معہ حالات دیگر ضروري کے صوبہ بہار اور اضلاع شمال و مغربي اور هندوستاني راجاؤں اور صوبوں کے اضلاع میں تعليم یافتہ مسلمان اور هندوؤں کے درمیان میں اور نیز صوبہ بنگال اور مندراس اور بمبئي کے احاطوں کے اهل اِسلام میں اِس درخواست سے کہ سوسائيٹي کے مقاصد کے پورا کرنے میں وہ لوگ شریک و مددگار هوں منتشر کردیا جاوے دسویں (۱) اُن کتابوں کي فہرست جو ترجمہ کے واسطے تجويز کرني مناسب هوں چٹهي کے ساتهہ شامل کي جاتي هی ۱ رسالہ هيئت اور علم جهازراني جو اور صاحب کے دائرہ علوم میں سے لیئے جاویں ۲ همبولٹ صاحب کي سیاحي کے حالات اور نیز حالات سیاحي کسي اَور مصنف کے ۳ رابرٹسن اور پرسکٹ صاحب کا رسالہ درباب تحقيق هونے امریکا یعني نئي دنیا کے ۴ تاریخ خلفاء عباسیہ ۵ گلیگ صاحب کي تاریخ اِنگلستان ۶ رسالہ در باب ترکیب اور اِنتظام سلطنت انگریزي ۷ رسالہ درباب سڑک ریل ۸ لیک‌پرایس صاحب کا رسالہ درباب فن فاتک گرافي یعني سورج کے عکس سے تصویر کهینچنے کا فن ۹ رسالہ درباب امریکا کي ترکیب اور اِنتظام سلطنت موجودہ کے ۱۰ تهارنٹن صاحب کي تاریخ هندوستان ۱۱ حیات‌نامے مشہور مشہور زندہ لوگوں کے جنکا اِنتخاب اُس کتاب میں سے کیا جاوے جو زمانہ کے لوگوں کے نام سے مشہور هی ۱۲ انگریزي اور سنسکرت کي کتابوں میں سے وہ رسالہ جو فن سانگ

اور اشعار رانگ سے متعلق ھی ۱۳ کانب صاحب کا رسالہ درباب ترکیب جسم انسانی کے ۱۴ ڈاکٹر اے کانب صاحب کی طبعیات متعلقہ تندرستی اور تعلیم ۱۵ ڈاکٹر سوئیٹزر کا رسالہ درباب سلامتی عقل ۱۶ ھربرٹ صاحب کا رسالہ در باب حقوق انسانی اور اُن حقوق کی حفاظتوں ملکی کے ۱۷ ڈاکٹر جارج ولسن صاحب کا رسالہ در باب تاربرقی کے ۱۸ سمی ڈانیپیر صاحب کا رسالہ استعمال بجلی متعلقہ صدمہ کرنے کے *

بعد اسکے سیکرٹری نے مجمع کو اطلاع دی کہ مفصلہ ذیل کتابوں کی نذریں سوسٹیٹی کو شش ماھی گذشتہ میں وصول ھوئیں *

از طرف مکناٹن صاحب بہادر

جواب مضمون اوپر حالات قدیم ھندوستان مصنفہ جیمس پرنسپ صاحب سیکرٹری اشیاٹک سوسٹیٹی بنگال اور یہہ کتاب چار جلدوں میں ھی *

[راس مالا یعنی صوبہ گذرات واقعہ جانب مغرب ھندوستان کے ھندو بادشاھوں کے حالات میں مصنفہ الکزنڈر کنلاک فارس صاحب دو جلدوں میں ھی *

از طرف اشیاٹک سوسٹیٹی

نمبر ۲ و ۳ و ۴ کا جرنل سوسٹیٹی *
تتمہ جلد ۳۳ *

طبقات ناصری مصنفہ ابو عمر منہاج ابن سراج پانچ حصوں میں ھی *

ریس رامن یہہ قدیم فارسی کی نظم کتاب ھی چار حصوں میں ھی *

تذکرہ اُن لوگوں کا جو حضرت محمد صلعم کے حالات سے واقف تھے مصنفہ ابن حجاز *

منتخب التواریخ عبدالقادر بن ملک بدایونی چار حصوں میں ھی *

روئداد سوسٹیٹی بابت ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع *

روئداد سوسئیتي بابت جنوري سنه ۱۸۶۵ع *

روئداد سوسئیتي بابت فبروري سنه ۱۸۶۵ع *

از طرف صاحب ڈائرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم اضلاع شمال مغربي

رپورٹ ترقي تعلیم اضلاع شمال مغرب کي بابت سنہ ۱۸۶۴ع *

از طرف میجر ھڈلي صاحب بہادر پرنسپل ٹامسن کالج روڑکي

ترجمہ بزبان اُردو ٹیٹ صاحب کے رسالہ علم ادوات یعني جرثقیل کیا ہوا منولعل بہاريلعل مدرس کالج مذکورہ بالا *

ترجمہ بزبان اُردو ٹیٹ صاحب کے رسالہ علم ادوات کیا ہوا رامچندر کا *

از طرف سید کرامتعلي صاحب متولي امامباڑہ ھوگلي

ماخذعلوم یہہ جواب ھی اُردو میں اُس سوال کا جو سر چارلس ٹریویلین صاحب نے کیا تھا *

از طرف مولوي عبیداللہخان صاحب عبیدي رئیس کلکتہ

حکایات نادرہ *

از طرف منشي نولکشور صاحب مالک مطبع اودھہ اخبار

تاریخ فرشتہ *

رسالہ علم ادوات بزبان اُردو *

رسالہ در ثبوت صداقت کتب مقدس بہ گواھي قرآن مجید *

تحفہ محمدي *

از طرف عبدالرحمنخان صاحب

تاریخ قیصر روم *

عنوان الشرف *

از طرف مشن پریس الہآباد

شمس البلاغت *

از طرف میر اشرف علی جی ایم سی بی اسسٹنٹ سرجن آگرہ
رسالہ علم کیمیا *

از طرف سید احمد

حصہ دوسرا تبئین الکلام فی تفسیر التوراۃ و الانجیل علی ملۃ الاسلام *
توزک جہانگیری *
شرح ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۵۹ ع *
شرح ایکٹ ۱۶ سنہ ۱۸۶۴ ع بابت رجسٹری *

بعد اِسکے صدر انجمن نے مجلس سے یہہ گفتگو کی کہ سال گذشتہ میں سوسئیٹی کے کار و بار کی ترقی بہت معقول ہوئی اِس قسم کی سوسئیٹی جسکو اِس ملک کے ایک باشندہ نے قائم کیا اور جاری کرنے میں اُسکے سرگرم ہی ہندوستان کے اِس حصہ میں ایک ایسی نئی چیز ہی کہ جو کچھہ کامیابی اُسکو ہو وہ بہت بڑی اور مفید خیال کرنی چاہیئے بہر حال یہہ دریافت ہونے سے بہت رضامندی ہوئی کہ جس قدر کام کا انجام دیا گیا وہ خوب انجام دیا گیا اور صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم اِضلاع شمال مغربی کے پسند ایا بلحاظ سنہ ۱۸۶۵ ع کام کے یہہ یقین جاننے کی خوب وجہہ ہیں کہ جن کتابوں کا مشتہر کرنا تجویز ہوا ہی وہ بلاشبہہ تیار ہوکر چھاپی جائینگی اور ترجمہ بھی لائق پسند ہوگا جو عمارت کہ سوسئیٹی کی کتابوں اور اسباب کے رکھنے کے واسطے اِس ضلع کے لوگوں نے ایسی فیاضی سے بنانے کا ارادہ کیا ہی بلاشبہہ وہ بہت فائدہ دیگی اور بہت کام آئیگی کام اُسکی تعمیر کا دسوبراھی سید احمد کے بخوبی جاری ہی زیادہ کچھہ سید احمد کی نسبت کہنا ضرور نہیں تم سب کو معلوم ہی کہ وہ سوسئیٹی کی جان اور زندگی ہی وہ ایسے شخص ہیں کہ کامیابی کے مستحق ہیں اور اگر اُنکے ہموطن اُنکی مدد اور اعانت مناسب کریں تو وہ ضرور کامیاب ہونگے *

بعد اِسکے صدر انجمن کا شکریہ ادا کیا گیا اور مجمع برخاست ہوا *

(دستخط) ڈبلیو جے براملی
صدر انجمن

فہرست میمبران معاون سینٹیفک سوسئیتی به ترتیب حروف تہجي
لغایت ماه جنوري سنه ۱۸۶۵ ع

تاریخ تقرر	نام
	صاحبان انگریز
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ ع	جے ایچ بیٹن صاحب بہادر
ایضا ...	جے ایچ بکس صاحب بہادر
۶ جون سنه ۱۸۶۴ ع	ڈبلیو جے براملي صاحب بہادر
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ ع	ایم براڈھرست صاحب بہادر
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ ع	لفٹننٹ ایس بروک صاحب بہادر
۱۱ اپریل سنه ۱۸۶۴ ع	جے ڈبلیو کلائیو صاحب بہادر
۱۵ ستمبر سنه ۱۸۶۴ ع	ڈبلیو کولڈاشٹریم صاحب بہادر
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ ع	اے کالون صاحب بہادر
ایضا ...	ایف کوپر صاحب بہادر
ایضا ...	لفٹننٹ کریگي صاحب بہادر
ایضا ..	سي ڈانیل صاحب بہادر
۱۱ اپریل سنه ۱۸۶۴ ع	آر ایم ایڈورڈس صاحب بہادر
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ ع	سي اے ایلیٹ صاحب بہادر
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ ع	جي فانتھم صاحب بہادر
ایضا ...	ڈبلیو اے فاربس صاحب بہادر
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ ع	لفٹننٹ جے ایف آئي گریہم صاحب بہادر
یکم فبروري سنه ۱۸۶۴ ع	لفٹننٹ اے ڈبلیو گریہم صاحب بہادر
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ ع	کرنل جي ڈبلیو ہملٹن صاحب بہادر

تاریخ تقرر	نام
یکم فبروري سنه ۱۸۶۴ع	ڈبلیو آر ایم هال‌ایڈ صاحب بہادر
۱۵ ستمبر سنه ۱۸۶۴ع	ڈبلیو اے هیو صاحب بہادر
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	اے آر هیوم صاحب بہادر
ایضا ...	کرنل ڈي لیک صاحب بہادر
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ع	کرنل آر میکلگن صاحب بہادر سي بي
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	آنریبل ایف ڈي مکلیوڈ صاحب بہادر
ایضا ...	جي پي مني صاحب بہادر
ایضا ...	آر مني صاحب بہادر
۶ جون سنه ۱۸۶۴ع	اي مانٹیگو صاحب بہادر
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ع	کرنل آر ماریسن صاحب بہادر
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	ڈبلیو میور صاحب بہادر
ایضا ...	جي پامر صاحب بہادر
۱۵ ستمبر سنه ۱۸۶۴ع	ایف بي پیرسن صاحب بہادر
۶ جون سنه ۱۸۶۴ع	جے ایچ پرنسپ صاحب بہادر
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	جي ایچ رکٹس صاحب بہادر
ایضا ...	ایے اے رابرٹس صاحب بہادر
ایضا ...	بي سیوٹ صاحب بہادر
ایضا ...	اے شیکسپیر صاحب بہادر
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ع	ڈي سمسن صاحب بہادر
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	جے سمسن صاحب بہادر
ایضا ...	آر سمسن صاحب بہادر
ایضا ...	جے ایم سي سٹن بلاٹ صاحب بہادر

تاریخ تقرر	نام
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	جان استریچي صاحب بهادر
۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ع	جي ڈي ٹرنبل صاحب بهادر
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	ڈبلیو این ٹرنر صاحب بهادر
ایضا ...	میجر آر ویڈنگٹن صاحب بهادر

میمبران هندوستاني

تاریخ تقرر	نام
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	مهاراجه ایسري پرشاد نراین سنگهه کاشي نریش بهادر
ایضا ...	نواب محمد امین الله خان بهادر
ایضا ...	منشي احمد حسین صاحب تحصیلدار سیرندا ضلع باندا
ایضا ...	منشي الطاف حسین صاحب سررشته دار کمشنري میرٹهه
ایضا ...	مولوي سید امداد العلي خان صاحب ڈپٹي کلکٹر مراد آباد
ایضا ...	شاه اسد علي صاحب وکیل صدر آگره
ایضا ...	منشي امجد علي خان صاحب رئیس امروهه
ایضا ...	سید احمد خان صدر الصدور علیگڈهه
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ع	مولوي امجد علي صاحب وکیل صدر آگره
ایضا ...	منشي امام الدین صاحب تحصیلدار مراد آباد
۱۱ اپریل سنه ۱۸۶۴ع	مولوي امانت الله صاحب رئیس غازیپور

تاريخ تقرر	نام
٩ جون سنه ١٨٦٣ ع	لاله اجودهياپرشاد صاحب منصف مرزاپور
ايضا ...	مولوي محمد امرالله صاحب وكيل صدر آگره
ايضا ...	محمد إمدادعلي‌خان صاحب تعلقه‌دار پهاسو
ايضا ...	محمد آغاجان صاحب انسپيكٹر ديره‌دون
ايضا ..	محمد ارشادعلي‌خان صاحب رئيس سعدآباد
ايضا ...	محمد احمدعلي‌خان صاحب رئيس بوتهانسي
١٥ ستمبر سنه ١٨٦٣ ع	بابو ايشرچندر صاحب رئيس كول
٢٨ جنوري سنه ١٨٦٥ ع	چودهري اصغرعلي صاحب رئيس كهيره ضلع بدايون
ايضا ...	محمد الطاف‌علي‌خان صاحب رئيس بريلي
ايضا ...	مولوي ابوالقاسم عبدالحكيم رئيس كلكته

ب

تاريخ تقرر	نام
٩ جنوري سنه ١٨٦٣ ع	راے بختاورسنگهه صاحب صدرامين بدايون
ايضا ...	راے بلديوبخش صاحب ڈپٹي كلكٹر بهادر ضلع غازيپور
ايضا ...	شيخ بركت‌علي صاحب منصف بانس‌گانو ضلع گوركهپور
ايضا ...	منشي بخشش‌علي صاحب سررشته‌دار فوجداري غازيپور
ايضا ...	منشي بنداپرشاد صاحب انسپيكٹر پوليس ضلع غازيپور
١٣ فبروري سنه ١٨٦٣ ع	منشي بابولعل صاحب رئيس كانپور

تاریخ تقرر	نام
یکم فبروری سنہ ۱۸۶۴ع	سوتی بہاری لعل صاحب منصف فرخ آباد
۱۲ مارچ سنہ ۱۸۶۴ع	راے بشمبر سہاے صاحب تحصیلدار ہاپڑ ضلع میرٹھہ
۶ جون سنہ ۱۸۶۴ع	لالہ بدری پرشاد صاحب وکیل عدالت دیوانی علیگڈھہ
۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع	لالہ بنارسی داس رئیس لکھنؤ
ایضا ...	منشی بنایک پرشاد صاحب سررشتہ دار محکمہ سول جج لکھنؤ
ایضا ...	سید باسط علی صاحب رئیس جلالی
	پ
۹ جنوری سنہ ۱۸۶۴ع	راجہ پرتاب سنگھہ بہادر
۲۸ جنوری سنہ ۱۸۶۵ع	بابو پیاری موہن بانرجی افسر عملہ مہاراجہ بنارس
	ت
۹ جنوری سنہ ۱۸۶۴ع	سید تراب علی صاحب ڈپٹی کلکٹر بدایون
یکم فبروری سنہ ۱۸۶۴ع	تقی علی خان صاحب رئیس دریاباد ضلع الہ آباد
	ٹ
۹ جنوری سنہ ۱۸۶۴ع	ٹھاکر دت پنڈت صاحب رئیس غازیپور
۶ جون سنہ ۱۸۶۴ع	راجہ ٹیکم سنگھہ صاحب بہادر رئیس مورسان
	ث
۱۲ مارچ سنہ ۱۸۶۴ع	منشی ثناءالله صاحب سررشتہ دار کلکٹری بریلی

تاریخ تقرر	نام
	ج
۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع	راجه جیکشن‌داس بهادر
ایضا ...	لاله جگت‌نراین صاحب وکیل عدالت دیوانی ضلع غازیپور
۲ جون سنه ۱۸۶۳ع	پندت جانکی‌پرشاد صاحب تحصیلدار پتّی ضلع پرتاب‌گدهه
	چ
۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع	منشی چنی‌لعل صاحب رئیس بنارس
۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ع	بابو چندرسیکر صاحب مترجم کلکتری بدایون
	ح
۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع	نواب محمدحسن‌خان بهادر جاگیردار سنوانی
ایضا ...	منشی حافظ‌علی‌خان صاحب تحصیلدار باندا
ایضا ...	مولوی محمد حبیب‌الله‌خان صاحب بهادر صدرالصدور مرزاپور
۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ع	نواب حمزه‌علی‌خان صاحب رئیس شیخوپوره ضلع میرتهه
یکم فروري سنه ۱۸۶۳ع	شیخ حفیظ‌الدین‌حیدر صاحب وکیل عدالت دیوانی ضلع مرزاپور
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۳ع	مولوی حیدرحسین صاحب وکیل صدر آگره
۲ جون سنه ۱۸۶۳ع	مولوی محمدحفیظ‌الدین‌احمد صاحب منصف‌کول

تاریخ تقرر	نام
۶ جون سنه ۱۸۶۴ع	محمد حرمت خان صاحب رئیس پنڈراول
	خ
۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع	مولوي خورشید علي خان صاحب بهادر صدر الصدور الهآباد
	ڈ
ایضا ...	راجه دیونراین سنگهه صاحب بهادر رئیس بنارس
ایضا ...	ڈاکٹر دمري لعل صاحب تیواري سب اسسٹنٹ سرجن کانپور
ایضا ...	مولوي دلیل الدین احمد خان بهادر ڈپٹي مجسٹریٹ بست چهار پرگنه
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۴ع	چوبے دهنپت راے صاحب ڈپٹي کلکٹر بهادر آگره
ایضا ...	دلیل الدین احمد صاحب انسپکٹر ضلع غازیپور
۶ جون سنه ۱۸۶۴ع	بابو درگاپرشاد صاحب وکیل عدالت دیواني علیگڈهه
ایضا ...	لاله دهني رام صاحب رئیس هاترس
۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ع	بابو دکهنا رنجن آنریري سیکرٹري انجمن اودهه
	ڈ
۱۵ ستمبر سنه ۱۸۶۳ع	مهاراجه ڈگ بجے سنگهه بهادر رئیس بلرامپور
	ذ
۶ جون سنه ۱۸۶۴ع	سید ذاکر حسین صاحب منصف هاترس

نام	تاريخ تقرر
ر	
منشي رام‌غلام‌سنگهه تحصيلدار غازيپور	۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع
پنڈت رادهاکشن صاحب تحصيلدار دهامپور ضلع بجنور	ايضا ...
منشي رام‌ملاوا صاحب وکيل مهاراجه کپورتهله	ايضا ...
بابو رام‌کالي چودهري صاحب منصف بليا ضلع غازيپور	ايضا ...
بابو روپ‌چندرگهوس صاحب ساکن بليا ضلع غازيپور	۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۳ع
منشي رگهناتهه‌سهاے صاحب منصف اکبرآباد	۱۵ ستمبر سنه ۱۸۶۳ع
ز	
مولوي زين‌العابدين صاحب منصف محمدآباد ضلع غازيپور	۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع
س	
مولوي محمد سميع‌الله‌خان صاحب وکيل صدر آگره	ايضا ...
بابو سوبهک‌سنگهه صاحب رئيس ضلع غازيپور	يکم فبروري سنه ۱۸۶۳ع
سعادت‌علي‌خان صاحب ناظر محکمه صاحب جيج غازيپور	ايضا ...
سيدعلي‌خان صاحب رئيس بنارس	ايضا ...
مولوي سراج‌حسين صاحب رئيس مهوبا متصل چرکهاري	۱۱ اپريل سنه ۱۸۶۳ع
مير سيدمحمد صاحب تحصيلدار سکندره راؤ	۲ جون سنه ۱۸۶۳ع

تاریخ تقرر	نام
۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع	مولوي سلطان‌حسن صاحب منصف کھیر ضلع علیگڈھہ
	ش
۹ جنوري سنہ ۱۸۶۴ع	لالہ شیوبالک‌سنگھہ صاحب رئیس غازیپور
ایضا ...	رائے شنکرداس صاحب منصف امروھہ ضلع مرادآباد
ایضا ...	لالہ شیوامرلعل صاحب وکیل عدالت دیواني غازیپور
ایضا ...	بابو شیوپرشاد صاحب جائینٹ انسپکٹر بنارس
یکم فبروري سنہ ۱۸۶۴ع	بابو شنبھوناتھہ صاحب پوسٹ‌ماسٹر مرادآباد
۲۸ جنوري سنہ ۱۸۶۵ع	شیخ شرف‌الدین صاحب آنریري ڈپٹي مجسٹریٹ بدایون
	ص
۱۲ مارچ سنہ ۱۸۶۴ع	صفات‌احمدخان صاحب رئیس غازیپور
	ض
۹ جنوري سنہ ۱۸۶۴ع	نواب ضیاءالدین‌احمدخان بہادر
	ط
یکم فبروري سنہ ۱۸۶۴ع	منشي طالع‌مندپرشاد صاحب تحصیلدار رسڑا ضلع غازیپور

تاريخ تقرر	نام
	ظ
۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع	سيد ظهورحسين صاحب وكيل صدر آگره
۱۱ اپريل سنه ۱۸۶۳ع	قاضي محمد ظهورالحق صاحب رئيس غازيپور
	ع
۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع	مولوي محمد عبداللطيف خان بهادر
ايضا ...	مولوي عبدالاحد صاحب رئيس غازيپور
ايضا ...	منشي علي حسن صاحب تحصيلدار بنارس
ايضا ...	نواب علي رضاخان صاحب بهادر قزلباش آنريري مجستريت لاهور
۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع	قاضي عزيزالحق صاحب رئيس ضلع غازيپور
ايضا ...	شيخ عبدالحميد صاحب رئيس ضلع غازيپور
ايضا ...	منشي سيد علي نقي صاحب سررشتهدار كلكتري غازيپور
ايضا ...	منشي سيد علي حسين صاحب ايكسترا اسستنت پرتاب گدهه
ايضا ...	قاضي علي اكبر صاحب وكيل عدالت ديواني غازيپور
يكم فروري سنه ۱۸۶۳ع	مولوي محمد عبدالقيوم صاحب منصف الهآباد
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۳ع	نواب عبدالعلي خان صاحب رئيس بنارس
ايضا ...	مولوي عبدالستار صاحب وكيل صدر آگره
ايضا ...	قاضي عنايت حسين خان صاحب صدرالصدور فتحگدهه

تاریخ تقرر	نام
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۳ع	مرزا عباس بیگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر لکھنؤ
ایضا ...	قاضي محمد عباس صاحب رئیس مرادآباد
۶ جون سنه ۱۸۶۳ع	محمد عنایت الله خان صاحب تعلقه‌دار بھیکم‌پور
ایضا ...	محمد عبدالشکور خان صاحب تعلقه‌دار بھیکم‌پور
ایضا ...	منشي محمد عبدالعزیز صاحب سررشته‌دار فوجداري علیگڈهه
۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ع	مولوي عبیدالله صاحب عبیدي مدرس هوگلي
	غ
۶ جون سنه ۱۸۶۳ع	محمد غلام حیدر خان صاحب پیشکار تحصیل کول
ایضا ...	شیخ غلام حسین صاحب سربراهکار علاقه فیض احمد خان رئیس دتاولي
	ف
۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع	شاه فرید عالم صاحب رئیس غازیپور
ایضا ...	مولوي فضل احمد صاحب تحصیلدار قائم‌گنج
یکم فبروري سنه ۱۸۶۳ع	مولوي سید فریدالدین احمد صاحب وکیل صدر آگره
۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ع	سید فضل حق صاحب وکیل عدالت دیواني علیگڈهه
ایضا ...	قاضي فضل احمد صاحب تحصیلدار میرٹھه
	ق
۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع	شیخ محمد قطب الدین صاحب رئیس بریلي
ایضا ...	مولوي سید قادرعلي صاحب تحصیلدار نگینه

تاریخ تقرر	نام
	ک
۹ جنوري سنه ۱۸۶۴ع	مولوي محمد کريم‌بخش صاحب ڈپٹي کلکٹر للت‌پور
ايضا ...	بابو کاشي‌ناتهه صاحب بسواس منصف سيدپور ضلع غازيپور
ايضا ...	بابو کالي‌پرشنوسنگهه بهادر رئيس کلکته
ايضا ...	مولوي سيد کرامت‌علي صاحب متولي امام‌باڑه هوگلي
ايضا ...	منشي کاشي‌پرشاد صاحب سررشته‌دار ديواني غازيپور
ايضا ...	منشي کالي‌چرن صاحب سررشته‌دار عدالت ديواني مرزاپور
يکم فبروري سنه ۱۸۶۴ع	پنڈت کالکاپرشاد صاحب تحصيلدار گنور ضلع بدايون
ايضا ...	بابو کيدررائے صاحب هيڈ کلارک هارس سٹڈ آفس غازيپور
۶ جون سنه ۱۸۶۴ع	سيد محمد کمال‌الدين‌حسين صاحب تحصيلدار داليل‌نگر ضلع اٹاوه
ايضا ...	رائے کرن‌سنگهه صاحب رئيس برولي
۱۵ سپتمبر سنه ۱۸۶۴ع	منشي کنهيالعل صاحب منصف ايٹه
۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ع	مولوي محمد کرامت‌الله صاحب منصف شاهجهانپور

تاریخ تقرر	نام
۲۸ جنوری سنه ۱۸۶۵ع	لاله کشن سهاے صاحب رئیس میرتهه
	گ
۹ جنوری سنه ۱۸۶۴ع	لاله گوبی ناتهه صاحب وکیل عدالت دیوانی غازیپور
ایضا ...	بابو گرو داس صاحب متر رئیس بنارس
یکم فبروری سنه ۱۸۶۴ع	لاله گلاب سنگهه صاحب وکیل سرکار مرادآباد
۶ جون سنه ۱۸۶۴ع	بابو گنیش پرشاد صاحب منصرم عدالت دیوانی لکهنؤ
ایضا ...	منشی گورسرنداس صاحب تحصیلدار علیگدهه
ایضا ...	مصر گوپال سهاے صاحب منصف جلیسر ضلع متهرا
ایضا ...	دوبے گوجرمل صاحب رئیس علیگدهه
	ل
۹ جنوری سنه ۱۸۶۴ع	بابو لکهی نراین سین صاحب رئیس غازیپور
یکم فبروری سنه ۱۸۶۴ع	بابو لچهمن داس صاحب خزانچی ضلع غازیپور
۶ جون سنه ۱۸۶۴ع	قاضی محمد لطافت حسین صاحب وکیل عدالت دیوانی علیگدهه
ایضا ...	محمد لطف علی خان صاحب رئیس چهتاری
۱۵ ستمبر سنه ۱۸۶۴ع	منشی للتا پرشاد صاحب سررشته دار محکمه جوڈیشل کمشنر لکهنؤ
	م
۹ جنوری سنه ۱۸۶۴ع	مهاراجه مهیشر بخش سنگهه بهادر رئیس ڈمراؤں ضلع شاه آباد

تاريخ تقرر	نام
۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ع	شيخ محمدجان صاحب رئيس غازيپور
ايضا ...	مولوي سيد محمدمبين خان بهادر ڈپٹي کلکٹر فرخ اباد
ايضا ...	پنڈت من پهول صاحب مير منشي گورنمنٹي پنجاب
ايضا ...	منشي سيد محمدحسين صاحب وکيل مهاراجه پتياله
ايضا ...	مولوي محمدعمر صاحب رئيس زمانيا ضلع غازيپور
ايضا ...	مولوي محمد مظهرالله صاحب سررشته‌دار کلکٹري بجنور
ايضا ...	مولوي محمدبخش خان بهادر صدرالصدور آگره
ايضا ...	لاله متولعل صاحب وکيل عدالت ديواني غازيپور
يکم فبروري سنه ۱۸۶۳ع	مولوي محمدحسن صاحب صدراعين بجنور
ايضا ...	منشي مادهولعل صاحب رئيس بنارس
ايضا ...	مولوي محمدحسن خان بهادر صدرالصدور مرادآباد
ايضا ...	مولوي محمد مومن علي خان صاحب صدرالصدور شاهجهانپور
۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۳ع	راے مان‌راے صاحب وکيل سرکار آگره
ايضا ...	محمدعلي خان صاحب رئيس غازيپور
۱۱ اپريل سنه ۱۸۶۳ع	منشي محمدصديق صاحب متعلق سررشته نهر جمنا مظفرنگر
۶ جون سنه ۱۸۶۳ع	قاضي محمد محمدحسين صاحب وکيل سرکار عليگڈهه

نام	تاريخ تقرر
محمد مردان‌علي‌خان صاحب رئيس مرادآباد	٦ جون سنه ١٨٦٣ع
چوبے موهن‌لعل صاحب تحصيلدار هاترس	ايضا ...
محمد معشوق‌علي‌خان صاحب تعلقه‌دار چکاتهل	ايضا ...
مهاراجه مان‌سنگهه بهادر قائم‌جنگ رئيس فيض‌آباد	١٥ ستمبر سنه ١٨٦٣ع
راجه مادهوسنگهه بهادر رئيس اميتهي	ايضا ...
ساه مکهن‌لعل صاحب رئيس لکهنو	ايضا ...
کنور معشوق‌علي‌خان صاحب رئيس دان‌پور	ايضا ...
خواجه محمدحسين صاحب رئيس کول	ايضا ...
لاله مترسين صاحب رئيس هاترس	ايضا ...
نواب محمد مهدي‌علي‌خان صاحب بهادر رئيس رام‌پور	٢٨ جنوري سنه ١٨٦٥ع
مينوسپل کميشن بريلي	ايضا ...
مولوي مهدي‌علي‌خان صاحب تحصيلدار اتاوه	ايضا ...
لاله منولعل صاحب وکيل عدالت ديواني عليگدهه	ايضا ...

ن

نام	تاريخ تقرر
منشي نجم‌الدين‌حيدر صاحب تحصيلدار آگره	٩ جنوري سنه ١٨٦٣ع
مولوي محمد نجم‌الدين صاحب ڈپٹي انسپيکٹر ميرتهه	ايضا ...
ديوان نهال‌چند صاحب وکيل مهاراجه جمبو	ايضا ...
سردار نهال‌سنگهه صاحب چهاچهي رئيس لاهور	ايضا ...
منشي سيد نصيرعلي صاحب تحصيلدار و ڈپٹي مجستريت باغپت ضلع ميرتهه	ايضا ...

نام	تاریخ تقرر
راے نراین‌داس صاحب رئیس بنارس	۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ ع
منشي نواب‌راے صاحب منصف داتاگنج ضلع بدایون	۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ ع
سید ناصرعلي خان بهادر قرالتدر ڈپٹي کلکٹر الهآباد	یکم فبروري سنه ۱۸۶۳ ع
پنڈت نندکشور صاحب تحصیلدار سنبهل ضلع مرادآباد	ایضا ...
حکیم نصیرالدین صاحب تحصیلدار جونپور	۶ جون سنه ۱۸۶۳ ع
محمد نظام‌علي خان صاحب انسپکٹر پولیس کول	ایضا ...
بخشي نندکشور صاحب رئیس هاترس	ایضا ...
محمد نصرت‌خان صاحب رئیس سومیره	ایضا ...
منشي نول‌کشور صاحب مالک مطبع لکهنو	۱۵ ستمبر سنه ۱۸۶۳ ع
و	
کنور وزیرعلي خان صاحب بهادر ڈپٹي کلکٹر میرٹهه	۹ جنوري سنه ۱۸۶۳ ع
ه	
لاله هربنس‌لعل صاحب وکیل سرکار ضلع غازیپور	ایضا ...
بابو بهوان‌چندر صاحب هیڈ کلارک غازیپور	ایضا ...
منشي هنومان‌پرشاد صاحب وکیل صدر آگره	۱۲ مارچ سنه ۱۸۶۳ ع
لاله هوتي‌لعل صاحب رئیس هاترس	۶ جون سنه ۱۸۶۳ ع
راو هندوپت صاحب جاگیردار علي‌پور	۲۸ جنوري سنه ۱۸۶۵ ع

فہرست آنریری میمبران سینٹیفک سوسئیٹی کی

۹ جنوری سنہ ۱۸۶۴ع	ایم کیمپسن صاحب بہادر ایم اے
ایضا ...	کپتان ایس آر فلر صاحب بہادر آر اے
۲۸ جنوری سنہ ۱۸۶۵ع	بابو رامچندر گھوس صاحب

فہرست میمبران کی جو سوسئیٹی سے علیحدہ ہوگئے

ڈاکٹر کرسٹی سن صاحب بہادر *
مسٹر اگسٹس فلپ ویب صاحب بہادر *
سید احمد علی صاحب *
منشی سالگرام صاحب *
پنڈت اجودھیاناتھ صاحب *
میر سید محمد صاحب *
نواب ممتاز الدولہ *

فہرست اُن میمبروں کی جنھوں نے اِس جہان سے اِنتقال فرمایا

شاہزادہ محمد جلال الدین صاحب *
مولوی صاحب علی خان صاحب *
مولوی وحید النبی خان صاحب *

کونسل کارپرداز

روئداد نمبر ۸

بابت ماہ ستمبر و اکتوبر و نوامبر و دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع

اِجلاس عام

بتاریخ ۲۸ جنوري سنہ ۱۸۶۵ع

پریسیڈنت و صدر انجمن

ڈبلیو جے براملي صاحب اِسکوئیر

ویس پریسیڈنت

جے ایچ پرنسپ صاحب بہادر

راجہ جیکشن‌داس صاحب بہادر

میمبران موجودہ

مولوي حفیظ‌الدین‌احمد صاحب

محمد عنایت‌اللہ‌خان صاحب

لالہ بدري‌پرشاد صاحب

سیکرتر

سید احمد خان

سیکرٹری سید احمد خان نے حساب مفصلہ ذیل آمدنی اور خرچ سوسائٹی کا بابت ماہ ستمبر و اکتوبر و نوامبر و دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع کے اجلاس کے ملاحظہ میں گذرانا *

بابت ماہ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع

آمدنی		خرچ	
باقیات موجودہ خزانہ لغایت آخر اگست سنہ ۱۸۶۴ع --	اعـــہ للعــــہ ۱۰/۲	میڈیکل ہال پریس بنارس بابت چھاپہ روئداد نمبر ۳	عــــہ ۱۰/۲
آمدنی ماہ ستمبر سنہ ۱۸۶۴ع --	ماعــــہ	تنخواہ بابو گنگا پرشاد بابت ماہ اگست سنہ ۱۸۶۴ع	ســـہ
		تنخواہ مولوی فیض الحسن بابت ماہ اگست سنہ ۱۸۶۴ع	صــہ
		تنخواہ محمد یار خان محرر بابت ماہ اگست سنہ ۱۸۶۴ع	عــہ
میزان --	ـــہ صـہ ۱۰/۲	میزان --	ماعــــہ ۱۰/۲
باقی --	اعـــہ للعــــہ		

بابت ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۶۴ع

آمدني

باقيات موجوده خزانه لغايت ۳۰ ستمبر سنه سنه ۱۸۶۴ع ...	اعه للعه
آمدني ماه اکتوبر سنه ۱۸۶۴ع ...	ما عسه
ميزان ...	اعه للعه

خرچ

تنخواه بابو گنگاپرشاد بابت ستمبر سنه ۱۸۶۴ع ...	سه
تنخواه مولوي فيض الحسين بابت ماه ستمبر سنه ۱۸۶۴ع	صه
تنخواه محمد يار خان محرر بابت ستمبر سنه ۱۸۶۴ع	عه
محصول ڈاک ...	مصر ۶ پائي
ٹکٹ رسيدات ...	مصر ۷ر
مزدوري کرسي هاے اجلاس ۱۵ ستمبر سنه ۱۸۶۴ع ...	۵ر
لفافجات روانگي خطوط و چٹهيات ...	مصر ۱ر
ميزان ...	ماعسه ۳ر ۶ پائي

باقي ... اعه للعه ۲ر ۶ پائي

بابت ماہ نوامبر سنہ ۱۸۶۴ع

آمدني

باقيات موجودہ خزانہ لغايت ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۸۶۴ع	...	[illegible] ۲/۶ پائي
آمدني ماہ نوامبر سنہ ۱۸۶۴ع	--	[illegible]
ميزان	--	[illegible] ۲/۶ پائي
باقي	--	[illegible] ۳/۶ پائي

خرچ

تنخواہ بابو گنگاپرشاد بابت اکتوبر سنہ ۱۸۶۴ع	--	[illegible]
تنخواہ مولوي فيض الحسن بابت اکتوبر سنہ ۱۸۶۴ع		[illegible]
تنخواہ محمد يار خان محرر بابت اکتوبر سنہ ۱۸۶۴ع		[illegible]
محصول ڈاک	...	[illegible] ۱۲/۳
تکٹ رسيدات	....	[illegible] ۱/
کاغذ و لفافہ جات	...	[illegible]
ميزان	...	[illegible] ۱۱/۳

بابت ماه دسمبر سنه ۱۸۶۴ع

آمدني

باقيات موجوده خزانه لغايت آخر ماه نوامبر سنه ۱۸۶۴ع --	[illegible] ۴ر ۶ پائي
آمدني ماه دسمبر سنه ۱۸۶۴ع --	[illegible] ۲ر
ميزان ...	[illegible] ۷ر ۶ پائي
باقي ...	[illegible] ۲ر ۵ پائي

خرچ

تنخواه بابو گنگاپرشاد بابت ماه نوامبر سنه ۱۸۶۴ع	[illegible]
تنخواه مولوي فيض الحسين بابت ماه نوامبر سنه ۱۸۶۴ع --	[illegible]
تنخواه محمد يارخان محرر بابت ماه نوامبر سنه ۱۸۶۴ع --	[illegible]
تکت رسيدات --	۱۰ر
تکت ڈاک ...	۱۱ر
گورنمنت پريس کو بابت چهپوائي تاريخ مصر ...	[illegible] ۵ر ۷ پائي
قيمت صندوقها گورنمنت پريس کو ...	[illegible]
محصول ريل ...	[illegible] ۷ر ۶ پائي
مزدوري لانے بکسوں کي ريل سے ...	۳ر
ميزان ...	[illegible] ۵ر ۱ پائي

بعد اسکے سیداحمدخان نے واسطے مقرر ہونے بابو رام چندرگھوس صاحب کے بطور آنریری میمبر سوسئیٹی کے تحریک کی اور کہا کہ یہہ بابو صاحب ایک مدت تک کالی داس کالج میں شنسکرت کے پرافیسر تھے اور بسبب ضعیفی کے پینشن لے لی ہی یہہ صاحب بہت علم دوست ہیں اور ترقی علم اور ہندوستانیوں کی تربیت میں بہت سرگرم ہیں اور پرانے حالات سے بھی واقفیت بخوبی رکھتے ہیں اور اسی سبب سے رائیل اشیاٹک سوسئیٹی کے آنریری میمبر ہیں ان وجوہات سے میں تحریک کرتا ہوں کہ یہہ صاحب ہماری سوسئیٹی کے آنریری میمبر مقرر کیئے جاویں *

راجہ جیکشن داس بہادر نے اس تحریک کی تائید کی اور بالاتفاق منظور ہوئی اور یہہ بات قرار پائی کہ بموجب دفعہ ۲۵ قانون سوسئیٹی کے اجلاس عام سوسئیٹی سے ان صاحب کے آنریری میمبر ہونے کی سفارش کی جاوے *

بسبب اختتام سال تمام کے تمام کتابیں اور کاغذات سوسئیٹی کے بموجب دفعہ ۹۰ قانون سوسئیٹی کے واسطے تجویز رائے اور کیفیت کے ڈاکٹر کلکلی صاحب کو سپرد ہوئے تھے ڈاکٹر صاحب نے جو کیفیت اپنی دی ذیل میں مندرج ہی *

میں تصدیق کرتا ہوں کہ علیگڈھہ کی سینٹیفک سوسئیٹی کا حساب بابت سنہ ۱۸۶۴ع کے جو میں نے آج درخواست سے سیداحمدخان کے بغور تمام ملاحظہ کیا ہر طرح سے درست پایا بہت احتیاط سے وہ حساب رکھا گیا ہی *

(دستخط) چارلس ای کلکلی
سول سرجن

بعد اسکے صدر انجمن نے کاغذات اور کتابیں حساب کتاب سوسائیٹی کی ملاحظہ فرمائیں اور سب کو درستی سے مرتب پایا اور اپنی خوشنودی ظاہر کی *

بعد اسکے صدر انجمن کا شکریہ ادا کیا گیا اور اجلاس ختم ہوا *

(دستخط) ڈاہیر جی براملی
پریسیڈنٹ